آسان صرف

حصہ سوم

از

حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالن پوری
شیخ الحدیث وصدر المدرسین دار العلوم، دیوبند

مکتبہ حجاز
دیوبند یوپی الھند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان صرف

حصہ سوم

از

حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالن پوری
استاذ دار العلوم دیوبند

ناشر
مکتبہ حجاز دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اساتذہ سے گذارش

یہ آسان صرف کا تیسرا حصہ ہے، اس میں ہفت اقسام کی گردانیں ہیں، اور تعلیلات حاشیہ میں ہیں، یہ حصہ بھی سال اول میں پڑھانے کے لئے ہے، اور بچے ابھی ہفت اقسام کی تصریفات کے ساتھ تعلیلات کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے، اس لئے اگر وہ اس حصہ میں گردانیں یاد کرلیں اور کچھ نہ کچھ قواعد تعلیل سے بھی واقف ہو جائیں تو سال دوم میں وہ تعلیلات آسانی سے کرلیں گے۔ اس حصہ میں پڑھانے کا مواد صرف پچاس صفحات ہے، اس لئے سال اول میں یہ حصہ آسانی سے پڑھایا جاسکتا ہے۔

اس حصہ میں پہلے: حصہ دوم کا خلاصہ کیا ہے، پھر ہفت اقسام کی گردانیں دی ہیں اور کچھ قواعد تعلیل ہیں، اور تعلیلات حواشی میں اساتذہ کے لئے ہیں، ان میں سے جو باتیں اساتذہ بچوں کو بتانا مفید سمجھیں: بتا سکتے ہیں۔

علم صرف کا خلاصہ تین مضامین ہیں: تصریفات، تعلیلات اور خاصیات، اور دقت کے اعتبار سے ترتیب بھی یہی ہے، آسان ترصحیح کی گردانیں ہیں، ان سے مشکل ہفت اقسام کی گردانیں ہیں، ان سے مشکل ہفت اقسام میں تبدیلی کے قواعد اور ان کا اجراء یعنی تعلیلات ہیں، اور اس سے بھی مشکل خاصیات کا علم ہے، اور اہمیت کے اعتبار سے ترتیب برعکس ہے، اور تعلیم میں تدریج ضروری ہے، چنانچہ آسان صرف کے تینوں حصے مل کر پہلی غرض پوری کرتے ہیں، جو سب سے اہم ہے، باقی دو مضامین (تعلیلات اور خاصیات) بچے سال دوم میں پڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ بچوں کے لئے فن صرف آسان فرمائیں، اور ان کو مستقبل کے ''روشن تارے'' بنائیں۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

۱۵/محرم الحرام ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ، وسلامٌ علی عبادہ الذین اصْطَفٰی.

علم صرف: وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی الفاظ کے اوزان کا، افعال وغیرہ بنانے کا، ہفت اقسام کے صرفی حالات اور ابواب کی خاصیات کا علم ہوتا ہے۔

علم صرف کا موضوع: وہ الفاظ ہیں جن میں مختلف معنی پیدا کرنے کی غرض سے مختلف تبدیلیاں کی جاتی ہیں (۱) یا ان الفاظ کے صرفی حالات سے بحث کی جاتی ہے (۲)

علم صرف کا فائدہ: عربی الفاظ میں غلطی سے بچنا، اور صیغوں کا صحیح تلفظ کرنا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو، جیسے اَکَلَ خالد.

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو، جیسے اُکِلَ الْخُبزُ: روٹی کھائی گئی۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ: ماضی معروف کے پہلے صیغہ کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو، اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دو، جیسے اَکَلَ سے اُکِلَ، اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ

---

(۱) جیسے مصدر ضَرْبٌ سے: فعل ماضی: ضَرَبَ، فعل مضارع: یَضْرِبُ، فعل امر: اِضْرِبْ، فعل نہی: لَاتَضْرِبْ، اسم فاعل: ضَارِبٌ، اور اسم مفعول: مَضْرُوْبٌ وغیرہ اور ان کے تمام صیغے بنائے جاتے ہیں۔

(۲) صرفی حالات: جیسے الفاظ کا صحیح یا معتل وغیرہ ہونا، یا ان کے حروف کا اصلی یا زائد ہونا وغیرہ۔

ہو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو، اور باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو، جیسے یَکْتُبُ سے یُکْتَبُ، یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

فائدہ: مضارع مثبت معروف کے مشتقات: تیرہ ہیں: ۱-مضارع منفی معروف (لَایَفْعَلُ) ۲-مضارع مثبت مجہول (یُفْعَلُ) ۳-مضارع منفی مجہول (لَایُفْعَلُ) ۴-نفی تاکید بہ لن معروف (لن یَّفْعَلَ) ۵-نفی تاکید بہ لن مجہول (لن یُّفْعَلَ) ۶-نفی جحد بہ لم معروف (لم یَفْعَلْ) ۷-نفی جحد بہ لم مجہول (لم یُفْعَلْ) ۸-لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف (لَیَفْعَلَنَّ) ۹-لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول (لَیُفْعَلَنَّ) ۱۰-لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف (لَیَفْعَلَنْ) ۱۱-لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول (لَیُفْعَلَنْ) ۱۲-فعل امر: (اِفْعَلْ، لِیَفْعَلْ، لِیُفْعَلْ، لِیَفْعَلَنَّ وغیرہ) ۱۳-فعل نہی، (لَایَفْعَلْ، لَایُفْعَلْ، لَایَفْعَلَنَّ وغیرہ)

امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے اِجْلِسْ.
نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَاتَجْلِسْ (مت بیٹھ)
اصلی امر: امر حاضر معروف ہے، باقی برائے نام امر ہیں، اسی طرح اصلی نہی: نہی حاضر معروف ہے۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: مضارع واحد مذکر حاضر سے علامتِ مضارع حذف کریں، پھر دیکھیں: اگر پہلا حرف متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھائیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔ اور اگر پہلا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھیں: اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہٴ وصل مکسو ... ئیں، جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ اور اگر عین کلمہ مضمو ... وصل مضموم بڑھائیں، جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ...... اور آخر میں اگر حرفِ علت نہ ہو تو ساکن کردیں، اور حرف علت ہو تو اس کو گرادیں، جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ وغیرہ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ: امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کی طرح امر کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بڑھاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں بڑھاتے، جیسے اِفْعَلَنَّ اور اِفْعَلَنْ۔

امر حاضر مجہول اور امر غائب ومتکلم: معروف ومجہول: بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور بڑھائیں، اور آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو گرادیں، ورنہ آخری حرف کو ساکن کردیں، اور نون اعرابی بھی گرادیں، البتہ نونِ جمع مؤنث (نونِ فاعلی) باقی رکھیں۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ: مضارع کے شروع میں لائے نہی لگائیں، اور آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو گرادیں، ورنہ آخر کو ساکن کردیں، اور نونِ اعرابی کو بھی حذف کردیں، البتہ نونِ فاعلی باقی رکھیں۔

فعل نہی با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ: معروف ومجہول: نہی کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے فعل امر کی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی نونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید نہیں لگاتے۔

اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتاتا ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہے یا جس کے ساتھ کوئی کام قائم ہے، جیسے ضَارِبٌ اور جَالِسٌ۔

اسم فاعل کے اوزان: ۱- ثلاثی مجرد کے اکثر ابواب سے اسم فاعل: فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ۲- باب کرم سے اور کبھی باب سمع سے بھی اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے کَرِيْمٌ، شَرِيْفٌ، سَعِيْدٌ۔ ۳- ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب سے: اسم فاعل اسی باب کے مضارع معروف سے بنتا ہے: اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کردیں، اور اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیں، اگر اس پر کسرہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دیں، جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتاتا ہے جس پر کام واقع ہوا ہے،

جیسے مَضْرُوْبٌ: پیٹا ہوا۔

اسم مفعول کے اوزان: ا- ثلاثی مجرد کے ہر متعدی فعل سے اسم مفعول: مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے ۲- ثلاثی مزید فیہ اور رباعی کے ہر متعدی فعل سے اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول سے بنتا ہے: اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کردیں، اور اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیں، اگر اس پر فتحہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دیں، جیسے یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔

اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتاتا ہے، جیسے مَکْتَبٌ: لکھنے کی جگہ۔

اسم ظرف کے اوزان: ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزنوں پر آتا ہے: مَفْعَلٌ کے وزن پر، اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو۔ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر، اگر مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو...... مگر مثال سے ہمیشہ مکسور العین اور ناقص سے ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے[1] اور ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم ظرف اور اسم مفعول کا وزن ایک ہے۔

اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو بتاتا ہے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی) مِکْنَسَۃٌ (جھاڑو) مِفْتَاحٌ (چابی)

اسم آلہ کے اوزان: ثلاثی مجرد متعدی سے اسم آلہ کے تین وزن ہیں: مِفْعَلٌ، مِفْعَلَۃٌ اور مِفْعَالٌ، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا، اگر اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مَابِہٖ لگاتے ہیں۔

اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی مصدری (معنی فاعلی) کی زیادتی بتاتا ہے، جیسے اَکْبَرُ: دوسرے سے بڑا۔

اسم تفضیل کے اوزان: اسم تفضیل: صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے، جبکہ اس میں

(۱) مثال: وہ فعل ہے جس کا فاء کلمہ حرف علت ہے، اور ناقص: وہ فعل ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہے۔

رنگ، عیب اور حُلیہ کے معنی نہ ہوں، اور اسم تفضیل واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ، اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلٰی ہے، اور مذکر کی جمع مکسّر اَفَاعِلُ، اور مؤنث کی جمع مکسر: فُعَلٌ کے وزن پر آتی ہے...... اور جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا: ان سے اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو اَشَدُّ، اَزْیَدُ اور اَکْبَرُ وغیرہ لگا کر اس باب کا مصدر منصوب لاتے ہیں، جیسے اَکْثَرُ حُمْرَۃً (زیادہ سرخ)

ابواب کا بیان

ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے، اور ماضی ومضارع کو ملانے سے مختلف صورتیں بنتی ہیں، ان کو باب کہتے ہیں، اور فعل دو طرح کا ہوتا ہے: ثلاثی اور رباعی (فعل خماسی نہیں ہوتا) پھر ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ، پس کل چار قسمیں ہوئیں:

۱- ثلاثی مجرد: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ۔

۲- ثلاثی مزید فیہ: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اَخْرَجَ (نکالا)

۳- رباعی مجرد: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ: لڑھکایا۔

۴- رباعی مزید فیہ: جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَدَحْرَجَ: لڑھکا۔

پھر ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: مُطّرِد اور شاذ:

۱- مطرد: وہ ابواب ہیں جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے، یہ پانچ ابواب ہیں: نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، سَمِعَ یَسْمَعُ، فَتَحَ یَفْتَحُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ۔

۲-شاذ: وہ ابواب ہیں جن کا استعمال کم ہوتا ہے۔ یہ تین باب ہیں: حَسِبَ يَحْسِبُ، فَضِلَ يَفْضِلُ اور كَادَ يَكَادُ (بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ[1])

اسی طرح ثلاثی مزید فیہ کی بھی دو قسمیں ہیں: غیر ملحق برباعی اور ملحق برباعی:

غیر ملحق برباعی کے چودہ باب ہیں: نو باہمزۂ وصل کے اور پانچ بے ہمزۂ وصل کے:

باہمزۂ وصل کے نو باب یہ ہیں:

اِجْتِنَابٌ است و دیگر اِسْتِنْصَارٌ ❁ اِنْفِطَارٌ و اِحْمِرَارٌ و اِحْمِيْرَارٌ

باز اِخْشِيْشَانٌ است و اِجْلِوَّاذٌ ❁ در آخر اِثَّاقُلٌ و اِطَّهُّرٌ از بر دار

اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

اِكْرَامٌ، تَكْرِيْمٌ، تَقَبُّلٌ نام ❁ مُقَاتَلَه و تَقَابُلٌ شد تمام

اور رباعی مجرد کا صرف ایک باب دَحْرَجَةٌ (بروزن فَعْلَلَةٌ) ہے۔ اور رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب: تَفَعْلُلٌ ہے، جیسے تَسَرْبُلٌ: کرتا پہننا، اور باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں: اِحْرِنْجَامٌ (جمع ہونا) بروزن اِفْعِنْلَالٌ اور اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا) بروزن اِفْعِلَّالٌ۔

اور رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے: تَدَحْرُجٌ: بروزن تَفَعْلُلٌ۔

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں ❁ سَرْوَلَ، خَيْعَلَ پس شَرْيَفَ خواں

ہفتمیں باب قَلْسَاتَ است بے گماں

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں:

اَلتَّجَلْبُبُ، دگر تَقَلْنُسٌ خواں ❁ پس تَمَسْكُنٌ، دیگر تَعَفْرُتٌ داں

پس تَجَوْرُبٌ ہم از تَسَرْوُلٌ گو ❁ پس تَخَيْعُلٌ، تَقَلْسِ اے خوش خو

اور ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں: اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ نکلنا اور

(۱) کاد: اجوف واوی ہے، اصل میں كَوِدَ تھا، اور يَكَادُ: يَكْوَدُ تھا۔

پیٹھ دھنسنا) بروزن اِفعِنلَالٌ۔ اور اِسلِنقَاءٌ (چت لیٹنا) بروزن اِفعِنلَاءٌ۔

وزن اور موزون: وزن کے معنی ہیں: تولنا، اور موزون کے معنی ہیں: تولی ہوئی چیز۔ صرفیوں نے کلمہ کو تولنے کے لئے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے، جو وزن کہلاتا ہے، اور مادّہ کا جو حرف ف کے مقابل ہوتا ہے: اس کو فا کلمہ، اور جو ع کے مقابل ہوتا ہے: اس کو عینِ کلمہ، اور جو ل کے مقابل ہوتا ہے: اس کو لام کلمہ کہتے ہیں، اور جو کلمہ تولا جاتا ہے: اس کو موزون کہتے ہیں، جیسے ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ ہے، پس ضَرَبَ موزون ہے، اور فَعَلَ وزن ہے۔

مادّہ: لفظ کے وہ بنیادی حروف ہیں: جن سے کلمہ بنتا ہے، اور جو کلمہ کی تمام گردانوں میں برقرار رہتے ہیں۔ انہیں ''حروفِ اصلیہ'' بھی کہتے ہیں۔ یہ حروف: وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابل واقع ہوتے ہیں۔

حروفِ زائدہ: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابل واقع نہیں ہوتے۔ جیسے اِستَنصَرَ (اس نے مدد طلب کی) اِستَفعَلَ کے وزن پر ہے، پس ن، ص، ر تو اصلی حروف ہیں، اور ا، س، ت زائد حروف ہیں، اور ن، ص، ر مادّہ ہیں: ن: فا کلمہ، ص: عین کلمہ، اور ر: لام کلمہ ہے۔

حروفِ علت: تین ہیں: واو، الف، یاء، جن کا مجموعہ وَائ ہے[1]، یہ حروف: ضمہ، فتحہ اور کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں[2]، اس لئے واو کو اختِ ضمہ (پیش کی بہن) اور الف کو اختِ فتحہ اور یاء کو اختِ کسرہ کہتے ہیں..... حروفِ علت میں سب سے زیادہ ثقیل واو ہے، پھر یاء، پھر الف۔

الف اور ہمزہ میں فرق: الف: ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور جھٹکے کے بغیر سہولت

---

(۱) علت کے معنی بیماری کے ہیں، اور بیمار چونکہ ''ہائے وائے'' کرتا ہے، اس لئے ان حروف کو ''حروفِ علت'' کہتے ہیں۔

(۲) ضمہ کو کھینچنے سے واو، فتحہ کو کھینچنے سے الف، اور کسرہ کو کھینچنے سے یاء پیدا ہوتی ہے۔

اور ہمزہ: متحرک ہوتا ہے..... اور لَا کا الف جیسے: مَا اور لَا کا الف..... اور ہمزہ: متحرک ہوتا ہے، اور اگر ساکن ہو تو جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے، جیسے قَرَأْ اور رَأْسٌ۔

حروفِ مدّہ: جب حروفِ علت ساکن ہوں، اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو، یعنی واو سے پہلے ضمہ ہو، الف سے پہلے فتحہ ہو، اور یاء سے پہلے کسرہ ہو، تو ان کو حروفِ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، يَقُوْلُ اور يَبِيْعُ۔

حروفِ لین: جب حروفِ علت ساکن ہوں، اور ان کے ماقبل کی حرکت ان کے مخالف ہو، تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ اور بَيْعٌ (۱)

مصدر معروف و مجہول: عربی میں مصدر معروف و مجہول میں کچھ فرق نہیں ہوتا، صرف صغیر میں نَصَرَ يَنْصُرُ کے بعد جو نَصْرًا آتا ہے: وہ مصدر معروف ہوتا ہے، اس کا ترجمہ ہے: مدد کرنا، اور نُصِرَ يُنْصَرُ کے بعد جو نَصْرًا آتا ہے، وہ مصدر مجہول ہوتا ہے، اس کا ترجمہ ہے: مدد کیا جانا۔

فائدہ: یہ بات کہ کونسا فعل کس باب سے ہے؟ اس کے لئے ثلاثی مجرد میں کوئی قاعدہ نہیں، یہ چیز سماعی (اہل زبان سے سننے پر موقوف) ہے، لغت کی کتابوں ہی سے یہ بات معلوم ہو سکتی ہے، اور باب یاد رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مضارع اور مصدر کو ملا کر صحیح اعراب کے ساتھ رٹا جائے۔

---

(۱) الف سے پہلے ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے، اس لئے وہ حرفِ لین نہیں ہوتا..... اور اگر حروفِ علت: کلمہ کے شروع میں ہوں تو ان کو نہ مدہ کہتے ہیں نہ لین، اس صورت میں ان کو صرف حرفِ علت کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ اور يَسَرَ..... اور مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مدّ کے معنی ہیں: کھینچنا، لمبا کرنا، اور یہ حروف چونکہ حرکت کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں: اس لئے ان کو مدّہ کہتے ہیں..... اور لین کے معنی ہیں: نرمی، اور یہ حروف: سکون کی حالت میں اور ماقبل کی حرکت مخالف ہونے کی حالت میں نرمی سے ادا ہوتے ہیں، اس لئے وہ حروفِ لین کہلاتے ہیں۔

ہفت اقسام کا بیان

اسماء وافعال کی حروفِ اصلی کی نوعیت کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

۱- صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی (مادّے) میں ہمزہ، حرفِ علت، اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے: نَصَرَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ (بہی، سیب جیسا ایک پھل)

۲- مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ ہو۔ پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء، مہموز العین، اور مہموز اللام:

(الف) مہموز الفاء: وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ (حکم کیا) اور أَمْرٌ (کام، فرمان)

(ب) مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے: سَأَلَ اور سُؤَالٌ۔

(ج) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَۃٌ۔

معتل: وہ لفظ ہے جس کے حروفِ اصلی میں حرفِ علت ہو...... پھر معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی، اور معتل دو حرفی۔ اول کو معتلِ مفرد اور صرف معتل کہتے ہیں، اور ثانی کو لفیف کہتے ہیں...... پھر معتلِ یک حرفی کی تین قسمیں ہیں: معتلِ فاء، اس کو مثال کہتے ہیں، اور معتلِ عین، اس کو اجوف کہتے ہیں، اور معتلِ لام، اس کو ناقص کہتے ہیں۔

اور معتل دو حرفی یعنی لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق اور لفیف مقرون:

۳- مثال: وہ معتل ہے جس کے فاء کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے وَعَدَ اور یَسَرَ (نرم ہوا) پھر اگر حرفِ علت واو ہو تو اس کو "مثالِ واوی" اور یاء ہو تو اس کو "مثالِ یائی" کہتے ہیں (فاء کلمہ کی جگہ الف نہیں ہوتا، کیونکہ ساکن سے ابتدا نہیں ہوسکتی)

۴- اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے قَوْلٌ اور لَيْلٌ، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو ''اجوف واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''اجوف یائی'' کہتے ہیں (اور عین کلمہ کی جگہ بھی الف : اصلی نہیں ہوتا، واو یا یاء سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے قَالَ اور بَاعَ[1])

۵- ناقص: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، جیسے عَفْوٌ (درگذر کرنا) اور رَمْیٌ (تیر پھینکنا) پھر اگر حرفِ علت واو ہو تو اس کو ''ناقص واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''ناقص یائی'' کہتے ہیں (اور لام کلمہ کی جگہ بھی الف اصلی نہیں ہوتا، واو یا یاء سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے عَفَا (درگذر کیا) اور رَمیٰ (تیر پھینکا)[2]

۶- اور لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیفِ مفروق اور لفیف مقرون:

(الف) لفیفِ مفروق: وہ معتل بدو حرف ہے جس میں دونوں حرفِ علت علاحدہ علاحدہ ہوں، جیسے وَحْیٌ۔

(ب) لفیفِ مقرون: وہ معتل بدو حرف ہے جس میں دونوں حرفِ علت ملے ہوئے ہوں، جیسے یَوْمٌ اور طَویٌ (لپیٹنا)

۷- مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں...... پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی:

(الف) مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں ایک حرف مکرر ہو، جیسے مَدٌّ (اصل میں مَدَدٌ) اور سَبَبٌ۔

(ب) مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں دو حرف مکرر ہوں، جیسے زَلْزَلَ (ہلا ڈالا) اور ذَبْذَبَ (ہلا)

---

(۱) قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، اور باعَ اصل　　　تھا، واو یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے دونوں کو الف سے بدلا۔

(۲) عَفَا: اصل میں عَفَوَ، اور رَمیٰ: اصل میں رَمَیَ تھا۔

پس کل قسمیں چودہ ہوئیں [1] اگرچہ بنیادی قسمیں چار ہیں [2]، مگر صرفیوں نے ابحاث کی زیادتی کی وجہ سے معتل کی چاروں قسموں (مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو مستقل شمار کیا ہے، اس لئے بنیادی قسمیں سات ہوئیں، جن کو ''ہفت اقسام'' کہتے ہیں، جو اس شعر میں جمع ہیں:

صحیح است ومثال است ومضاعف ❁ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

تصریفات (گردانیں)

صحیح کی گردانیں حصہ اول میں آچکی ہیں، باقی اقسام کی گردانیں یہاں دی جاتی ہیں:.

مہموز کا بیان

مہموز کی گردانوں میں تبدیلی بہت کم ہوتی ہے، اور جو ہوتی ہے: وہ درج ذیل قاعدوں پر مبنی ہے:

قاعدہ: کلمہ میں ہمزہ یا تو ایک ہوگا یا دو۔ پہلی صورت میں تخفیف جائز ہے، اور دوسری صورت میں واجب۔

قاعدہ: اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ہو، اور وہ ساکن ہو، اور اس کا ماقبل متحرک ہو، تو اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے رَأْسٌ سے رَاسٌ (سر) بُؤْسٌ سے بُوْسٌ (خستہ حالی) اور ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ (بھیڑیا)

قاعدہ: اور اگر کلمہ میں دو ہمزہ ہوں، اور پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے

---

(۱) ۱- صحیح ۲- مہموز الفاء ۳- مہموز العین ۴- مہموز اللام ۵- مثال واوی ۶- مثال یائی ۷- اجوف واوی ۸- اجوف یائی ۹- ناقص واوی ۱۰- ناقص یائی ۱۱- لفیف مفروق ۱۲- لفیف مقرون ۱۳- مضاعف ثلاثی ۱۴- مضاعف رباعی۔

(۲) ۱- صحیح، ۲- مہموز، ۳- معتل، ۴- مضاعف۔

ہمزہ کو، پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، جیسے أَءْمَنَ سے آمَنَ، أُءْمِنَ سے أُوْمِنَ، اور إِءْمَانًا سے إِيْمَانًا۔

فائدہ: کُلْ (کھا) خُذْ (لے) اور مُرْ (حکم دے) اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں، ان کلمات میں خلافِ قیاس دونوں ہمزہ حذف کئے گئے ہیں۔

قاعدہ: اور اگر دونوں ہمزہ متحرک ہوں، اور ان میں سے کوئی بھی ایک مکسور ہو، تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے جَاءٍ اور أَيِمَّةٌ [1]

قاعدہ: اور اگر دونوں ہمزہ متحرک ہوں، اور کوئی بھی مکسور نہ ہو، تو دوسرے ہمزہ کو واو سے بدلنا واجب ہے، جیسے أَءَادِمُ سے أَوَادِمُ (آدم کی جمع) اور أُءَمِّلُ سے أُوَمِّلُ (میں امید رکھتا ہوں)

فائدہ: أُكْرِمُ مضارع صیغہ واحد متکلم از باب افعال اصل میں أُءَكْرِمُ تھا، خلافِ قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کیا، پھر باقی صیغوں سے اس کی موافقت میں ہمزہ کو حذف کیا۔

گردان مہموز الفاء: از باب نصر: الأَمْرُ: حکم دینا

أَمَرَ، يَأْمُرُ [2]، أَمْرًا، فهو آمِرٌ () أُمِرَ، يُؤْمَرُ، أَمْرًا، فهو مَأْمُورٌ () الامر منہ:

(۱) جَاءٍ: اسم فاعل: اصل میں جَايِءٌ تھا، (اس کا فعل جَاءَ: مہموز اللام واجوف یائی ہے) یاء: الف زائدہ (اسم فاعل کے الف) کے بعد واقع ہوئی، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا، جَاءِءٌ ہوا، پھر کتاب میں مذکور قاعدے سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِيٌ ہوا، پھر ضمہ: یاء پر بھاری تھا اس لئے یاء کو ساکن کردیا، پس دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے اس لئے یاء کو گرادیا، اور تنوین ہمزہ کو دیدی: جَاءٍ (آنے والا، اسم فاعل) ہوگیا...... اور أَيِمَّةٌ: اصل میں أَئِمَّةٌ تھا، قاعدہ مذکورہ سے ہمزہ کو یاء سے بدلا: أَيِمَّةٌ (جمع إِمَامٌ: پیشوا) ہوا (أَئِمَّةٌ میں یہ قاعدہ جوازی ہے، کیونکہ سورۃ التوبہ آیت ۱۲ میں أَئِمَّةٌ (ہمزہ کے ساتھ) آیا ہے)

(۲) مضارع معروف و مجہول، اسم مفعول، فعل نہی، اسم ظرف اور اسم آلہ میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل کر يَامُرُ، يُوْمَرُ، مَامُوْرٌ، لَاتَامُرْ، مَامَرٌ اور مِيْمَرٌ پڑھنا جائز ہے۔

مُرْ(۱)، والنهي عنه: لَا تَأْمُرْ، الظرف منه: مَأْمَرٌ، والآلة منه: مِئْمَرٌ، ومِئْمَرَةٌ، ومِئْمَارٌ، اسم التفضيل منه: آمَرُ(۲)، والمؤنث منه: أُمْرىٰ۔

اس باب کی صرف کبیر: صحیح کی طرح ہے۔

تمرین

۱-اَسَرَ، يَأْسِرُ اَسْرًا (قید کرنا) باب ضرب سے گردان کریں (امر: اِيْسِرْ، نہی لَاتَأْسِرْ)......۲- اَذِنَ، يَأْذَنُ، اِذْنًا (اجازت دینا) باب سمع سے گردان کریں (امر: اِيْذَنْ)......۳- اَمُنَ، يَأْمُنُ، اَمَانَةً (امانت دار ہونا) باب کرم سے گردان کریں (امر: اُوْمُنْ)

گردان مہموز الفاء: از باب اِفْعَال: الإِيْمان: یقین کرنا

آمَنَ(۳)، يُؤْمِنُ(۴)، اِيْمَانًا(۵)، فهو مُؤْمِنٌ () اُوْمِنَ، يُؤْمَنُ، اِيْمَانًا، فهو مُؤْمَنٌ

(۱) مُرْ میں خلاف قیاس دونوں ہمزہ حذف کئے گئے ہیں......اَمَرَ اور سَأَلَ کے فعل امر سے: جب وہ ابتدائے کلام میں واقع ہو: ہمزہ حذف کردیتے ہیں، جیسے مُرُوْا أولادكم بالصلاة، وهم أبناء سبع سِنِيْنَ (حدیث) ﴿سَلْ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ﴾ اور اگر درمیان کلام میں آئے تو حذف کرنا اور باقی رکھنا: دونوں جائز ہیں، جیسے قيل له: مُرِ ابْنَك بالصلاة اور قيل له: سَلْ تُعْطَهْ یا قيل لهٗ: اُوْمُرِ ابْنَك بالصلاة اور قيل لهٗ: اسْأَلْ تُعْطَهْ (۲) اسم تفضیل آمَرُ میں دوسرے ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا واجب ہے، (۳) آمَنَ: اصل میں اَءْ مَنَ تھا، دو ہمزہ اکٹھا ہوئے، پہلا متحرک دوسرا ساکن، اس لئے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت الف سے بدل دیا (امر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۴) يُؤْمِنُ: اصل میں يُؤْمِنُ تھا، ہمزہ ساکن: ماقبل مضموم: اس لئے ہمزہ کو واو سے بدل دیا (ماضی مجہول، مضارع مجہول، اسم فاعل، اسم مفعول اور نہی میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۵) اِيْمَانًا: اصل میں اِءْ مَانًا تھا، دو ہمزہ اکٹھا ہوئے، پہلا متحرک دوسرا ساکن اس لئے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت یاء سے بدل دیا۔

الامر منہ: آمِنْ، والنہی عنہ لاتُؤْمِنْ، الظرف منہ: مُؤْمَنٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ الإِیْمَانُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِیْمَانًا۔

تمرین

۱- اِیْتَمَرَ، یَأْتَمِرُ، اِیْتِمَارًا (فرمانبرداری کرنا) باب افتعال سے گردان کریں (امر: اِیْتَمِرْ)......۲- اِسْتَاذَنَ، یَسْتَأْذِنُ، اِسْتِئْذَانًا (اجازت طلب کرنا) باب استفعال سے گردان کریں (امر: اِسْتَأْذِنْ)......۳- اَدَّبَ، یُؤَدِّبُ، تَادِیْبًا (ادب سکھانا) باب تفعیل سے گردان کریں (امر: اَدِّبْ)......۴- آخَذَ، یُؤَاخِذُ، مُؤَاخَذَۃً (گرفت کرنا) باب مفاعلۃ سے گردان کریں (امر: آخِذْ)......۵- تَأَدَّبَ، یَتَأَدَّبُ، تَأَدُّبًا (ادب حاصل کرنا) باب تَفَعُّلْ سے گردان کریں (امر: تَأَدَّبْ)

گردان مہموز العین: از باب فتح: السُّؤَالُ: پوچھنا

سَأَلَ، یَسْأَلُ، سُؤَالاً، فھو سَائِلٌ () سُئِلَ، یُسْأَلُ، سُؤَالاً، فھو مَسْؤُوْلٌ ()

الامر منہ: سَلْ، والنہی عنہ: لاتَسْأَلْ، الظرف منہ: مَسْأَلٌ، والآلۃ منہ: مِسْأَلٌ، ومِسْأَلَۃٌ، ومِسْآلٌ، اسم التفضیل منہ: اَسْأَلُ، والمؤنث منہ: سُؤْلٰی۔

تمرین

سَئِمَ، یَسْأَمُ، سَأْمًا (رنجیدہ ہونا) باب سمع سے گردان کریں (امر: اِسْأَمْ)

گردان مہموز اللام: از باب فتح: البَدْءُ: شروع کرنا

بَدَأَ، یَبْدَأُ، بَدْءًا، فھو بَادِئٌ () بُدِئَ، یُبْدَأُ، بَدْءًا، فھو مَبْدُوْءٌ[1]، الامر منہ:

(۱) مَبْدُوْءٌ کو مَبْدُوٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ ہمزہ متحرک اور اس سے پہلے واو ساکن ایک کلمہ میں جمع ہوئے ہیں، اس لئے ہمزہ کو واو سے بدل کر واو کا واو میں ادغام بھی کر سکتے ہیں۔

اِبْدَأْ، والنہی عنہ: لَاتَبْدَأْ، الظرف منہ: مَبْدَأٌ، والآلۃ منہ: مِبْدَأٌ، ومِبْدَأَۃٌ، ومِبْدَاءٌ، اسم التفضیل منہ: اَبْدَأُ، والمؤنث منہ: بُدْئٰی۔

تمرین (درج ذیل مصادر سے گردانیں کریں)

(۱) القِرَاءَۃُ: پڑھنا: باب فتح سے گردان کریں (اِقْرَأْ، لَاتَقْرَأْ)

(۲) الجُرْأَۃُ: دلیر ہونا: باب کرم سے گردان کریں (جَرِئَ، اُجْرُؤْ، لَاتَجْرُؤْ)

گردان مہموز اللام: از باب افتعال: الإِجْتِرَاءُ: دلیری دکھانا

اِجْتَرَأَ، یَجْتَرِئُ، اِجْتِرَاءً، فھو مُجْتَرِئٌ () اُجْتُرِئَ، یُجْتَرَأُ، اجْتِرَاءً، فھو مُجْتَرَئٌ، الامر منہ: اِجْتَرِئْ، والنہی عنہ: لَاتَجْتَرِئْ۔

معتل کا بیان

معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی اور معتل دو حرفی۔ اول کی تین قسمیں ہیں: مثال، اجوف اور ناقص۔

مثال: وہ معتل ہے: جس کے فا کلمہ میں حرف علت ہو، پھر مثال کی دو قسمیں ہیں: مثال واوی اور مثال یائی، اگر فا کلمہ کی جگہ واو ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں، جیسے وَعد اور یاء ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں، جیسے یَسَرَ[1]

مثال کی تعلیل کے قواعد

قاعدہ(۱): اگر واو: علامتِ مضارع مفتوح، اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہو تو اس واو کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ، اور اگر عین کلمہ مکسور نہ ہو، مگر عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو بھی واو کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے یَوْھَبُ سے

(۱) مثال: کے معنی ہیں: مانند، اور مثال کو مثال اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی ماضی کی گردانیں صحیح کی طرح ہوتی ہیں، ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ البتہ مضارع معروف میں تعلیل ہوتی ہے:

یَھَبُ اور یَوْضَعُ سے یَضَعُ (۱)

قاعدہ (۲): اگر مثال واوی کا مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اور اس کے مضارع سے واو حذف ہو گیا ہو، تو اس واو کو مصدر سے بھی حذف کر دیتے ہیں، پھر واو کے بدل آخر میں گول تاء بڑھا دیتے ہیں، اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، تاکہ ابتداء بالسکون لازم نہ آئے، جیسے وَعْدٌ سے عِدَةٌ۔

قاعدہ (۳): مثال کے ہر باب سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَوْعِدٌ، مَوْھِبٌ۔

قاعدہ (۴): جو واو ساکن غیر مدغم ہو، اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واو: یاء سے بدل جاتا ہے، جیسے مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ (ترازو) (۲)

قاعدہ (۵): جو یاء ساکن غیر مدغم ہو، اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو وہ یاء: واو سے بدل جاتی ہے، جیسے مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ (۳)

قاعدہ (۶): باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واو یا یاء ہوں، اور وہ ہمزہ سے بدلے ہوئے نہ ہوں تو اس واو اور یاء کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ (۴)

مثال واوی کا بیان

مثال واوی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع، فتح، کرم

(۱) حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، حاء، خاء، عین، غین اور ہاء......اور اس قاعدہ سے چند فعل مستثنیٰ ہیں: جیسے وَسِخَ یَوْسَخُ وَسَخًا اور وَجِعَ یَوْجَعُ وَجَعًا، ان میں لام کلمہ حرف حلقی ہے، پھر بھی واو نہیں گرا (۲) اِجْلِوَّاذٌ (گھوڑے کا دوڑنا) میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں پہلا واو ساکن مدغم ہے (۳) مُیَّزَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں پہلی یاء ساکن مدغم ہے (۴) اِیتَمَرَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا، کیونکہ اس میں یاء ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے، اس کی اصل اِئْتَمَرَ ہے۔

اور حسب سے۔

مثال واوی از باب ضرب: الوَعْدُ: وعدہ کرنا۔

صرف صغیر: وَعَدَ، يَعِدُ، وَعْدًا وَعِدَةً، فَهو وَاعِدٌ ○ وُعِدَ يُوْعَدُ، وَعْدًا وَعِدَةً، فَهو مَوْعُوْدٌ ○ الامر منہ: عِدْ، والنہی عنہ: لاَتَعِدْ، الظرف منہ: مَوْعِدٌ، والآلۃ منہ: مِيْعَدٌ، ومِيْعَدَةٌ، ومِيْعَادٌ، اسم التفضیل منہ: أَوْعَدُ، والمؤنث منہ: وُعْدیٰ۔

صرف کبیر

فعل ماضی مثبت معروف: وَعَدَ[1]، وَعَدَا، وَعَدُوْا ○ وَعَدَتْ، وَعَدَتَا، وَعَدْنَ، وَعَدْتَ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُمْ ○ وَعَدْتِ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُنَّ ○ وَعَدْتُ، وَعَدْنَا.

(ضَرَبَ کی طرح گردان ہے)

فعل ماضی مثبت مجہول: وُعِدَ، وُعِدَا، وُعِدُوْا ○ وُعِدَتْ، وُعِدَتَا، وُعِدْنَ ○ وُعِدْتَ، وُعِدْتُمَا، وُعِدْتُمْ ○ وُعِدْتِ، وُعِدْتُمَا، وُعِدْتُنَّ ○ وُعِدْتُ، وُعِدْنَا

(ضُرِبَ: کی طرح گردان ہے)

ماضی منفی معروف ومجہول: مَا اور لاَ لگا کر ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردانیں کریں۔

فعل مضارع مثبت معروف: يَعِدُ[2]، يَعِدَانِ، يَعِدُوْنَ ○ تَعِدُ، تَعِدَانِ، يَعِدْنَ، تَعِدُ، تَعِدَانِ، تَعِدُوْنَ ○ تَعِدِيْنَ، تَعِدَانِ، تَعِدْنَ ○ اَعِدُ، نَعِدُ۔

فعل مضارع مثبت مجہول: يُوْعَدُ، يُوْعَدَانِ، يُوْعَدُوْنَ ○ تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ،

---

(۱) وَعَدَ: وعدہ کیا اس ایک مرد نے، وُعِدَ: وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد، مَا/لاَ وَعَدَ: وعدہ نہیں کیا اس ایک مرد نے، مَا/لاَ وُعِدَ: وعدہ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد۔ گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرائیں۔

(۲) يَعِدُ: اصل میں يَوْعِدُ (بروزن يَضْرِبُ) تھا، واو: علامتِ مضارع مفتوح، اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے واو کو حذف کر دیا (باقی صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی)

یُوْعَدْنَ ۝ تُوْعَدُ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدُوْنَ ۝ تُوْعَدِیْنَ، تُوْعَدَانِ، تُوْعَدْنَ ۝ اُوْعَدُ، نُوْعَدُ: (یُضْرَبُ: کی طرح گردان ہوگی)

مضارع منفی معروف ومجہول: مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لَا لگا کر مضارع منفی معروف ومجہول کی گردانیں کریں۔

نفی تاکید بہ لن درفعل مضارع معروف: لَنْ یَّعِدَ، لَنْ یَّعِدَا، لَنْ یَّعِدُوْا ۝ لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا، لَنْ یَّعِدْنَ ۝ لَنْ تَعِدَ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدُوْا ۝ لَنْ تَعِدِیْ، لَنْ تَعِدَا، لَنْ تَعِدْنَ ۝ لَنْ اَعِدَ، لَنْ نَعِدَ(۱)

فائدہ: لَنْ کی وجہ سے پانچ صیغوں میں نصب آیا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے، اور دو صیغوں میں نون فاعلی باقی ہے۔

نفی تاکید بہ لن درفعل مضارع مجہول: لن یُّوْعَدَ، لن یُّوْعَدَا، لن یُّوْعَدُوْا ۝ لَنْ تُوْعَدَ، لن تُوْعَدَا، لن یُّوْعَدْنَ ۝ لن تُوْعَدَ، لن تُوْعَدَا، لن تُوْعَدُوْا ۝ لن توعَدِی، لن توعدا، لن تُوْعَدْنَ ۝ لن اُوْعَدَ، لن نُوْعَدَ۔

نفی جحد بہ لم درفعل مضارع معروف: لم یَعِدْ، لم یَعِدَا، لم یَعِدُوْا ۝ لَمْ تَعِدْ، لم تَعِدَا، لم یَعِدْنَ ۝ لَمْ تَعِدْ، لم تَعِدَا، لم تَعِدُوْا ۝ لم تَعِدِیْ، لم تَعِدَا، لم تَعِدْنَ ۝ لم اَعِدْ، لم نَعِدْ۔

فائدہ: لم کی وجہ سے پانچ صیغوں میں جزم آیا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے اور دو صیغوں میں نون فاعلی باقی ہے۔

نفی جحد بہ لم درفعل مضارع مجہول: لم یُوْعَدْ، لم یُوْعَدَا، لم یُوْعَدُوْا آخر تک لم یُضْرَبْ کی طرح۔

لام تاکید بانون تاکید ثقـ...ـارع معروف: لَیَعِدَنَّ، لَیَعِدَانِّ، لَیَعِدُنَّ ۝ لَتَعِدَنَّ، لَتَعِدَانِّ، لَیَعِدْ...ـِدنَّ، لَتَعِدَانِّ، لَتَعِدُنَّ ۝ لَتَعِدِنَّ، لَتَعِدَانِّ،

(۱) سب صیغوں میں یَعِدُ (مضارع معروف) جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لَتَعِدْنَانِّ ٥ لَاَعِدَنَّ، لَنَعِدَنَّ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مضارع مجہول: لَیُوْعَدَنَّ، لَیُوْعَدَانِّ، لَیُوْعَدُنَّ آخر تک (لَیُضْرَبَنَّ کی طرح)

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مضارع معروف: لَیَعِدَنْ، لَیَعِدُنْ، لَتَعِدَنْ، لَتَعِدَنْ، لَتَعِدُنْ، لَتَعِدِنْ، لَاَعِدَنْ، لَنَعِدَنْ.

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مضارع مجہول: لَیُوْعَدَنْ، لَیُوْعَدُنْ آخر تک۔

امر حاضر معروف: عِدْ، عِدَا، عِدُوْا ٥ عِدِیْ، عِدَا، عِدْنَ[1]

امر غائب ومتکلم معروف: لِیَعِدْ، لِیَعِدَا، لِیَعِدُوْا ٥ لِتَعِدْ، لِتَعِدَا، لِیَعِدْنَ ٥ لِاَعِدْ، لِنَعِدْ۔

امر مجہول: لِیُوْعَدْ، لِیُوْعَدَا، لِیُوْعَدُوْا ٥ لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِیُوْعَدْنَ ٥ لِتُوْعَدْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدُوْا ٥ لِتُوْعَدِیْ، لِتُوْعَدَا، لِتُوْعَدْنَ ٥ لِاُوْعَدْ، لِنُوْعَدْ.

فائدہ: لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ: عِدَنَّ، عِدَانِّ، عِدُنَّ ٥ عِدِنَّ، عِدَانِّ، عِدْنَانِّ۔

امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ: لِیَعِدَنَّ، لِیَعِدَانِّ، لِیَعِدُنَّ ٥ لِتَعِدَنَّ، لِتَعِدَانِّ، لِیَعِدْنَانِّ ٥ لِاَعِدَنَّ، لِنَعِدَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِیُوْعَدَنَّ، لِیُوْعَدَانِّ، لِیُوْعَدُنَّ الی آخرہ۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ: عِدَنْ، عِدُنْ، عِدِنْ.

امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ: لِیَعِدَنْ، لِیَعِدُنْ، لِتَعِدَنْ، لِاَعِدَنْ، لِنَعِدَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِیُوْعَدَنْ، لِیُوْعَدُنْ، لِتُوْعَدَنْ، لِتُوْعَدَنْ، لِتُوْعَدُنْ،

---

(۱) عِدْ: اصل میں تَعِدُ (مضارع واحد حاضر معروف) تھا، علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف متحرک تھا، اس لئے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اور آخر کو ساکن کر دیا: عِدْ ہوگیا۔

لِتُوْعَدِنْ، لِاُوْعَدَنْ، لِنُوْعَدَنْ۔

نہی معروف: لَایَعِدْ، لَایَعِدَا، لَایَعِدُوْا (لم یَعِدْ کی طرح)

نہی مجہول: لَایُوْعَدْ، لَایُوْعَدَا، لَایُوْعَدُوْا الی آخرہ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ: لَایَعِدَنَّ، لَایَعِدَانِّ، لَایَعِدُنَّ الی آخرہ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لَایُوْعَدَنَّ، لَایُوْعَدَانِّ، لَایُوْعَدُنَّ الی آخرہ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لَایَعِدَنْ، لَایَعِدُنْ، لَاتَعِدَنْ، لَاتَعِدَنْ، لَاتَعِدُنْ، لَاتَعِدِنْ، لَا اَعِدَنْ، لَانَعِدَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَایُوْعَدَنْ، لَایُوْعَدُنْ الی آخرہ۔

اسم فاعل: وَاعِدٌ، وَاعِدَانِ، وَاعِدُوْنَ () وَاعِدَةٌ، وَاعِدَتَانِ، وَاعِدَاتٌ۔

اسم مفعول: مَوْعُوْدٌ، مَوْعُوْدَانِ، مَوْعُوْدُوْنَ () مَوْعُوْدَةٌ، مَوْعُوْدَتَانِ، مَوْعُوْدَاتٌ۔

اسم ظرف: مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ۔

اسم آلہ: ۱- مِیْعَدٌ، مِیْعَدَانِ، مَوَاعِدُ ۲- مِیْعَدَةٌ، مِیْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ () ۳-مِیْعَادٌ، مِیْعَادَانِ، مَوَاعِیْدُ.

اسم تفضیل: اَوْعَدُ، اَوْعَدَانِ، اَوْعَدُوْنَ، اَوَاعِدُ () وُعْدیٰ، وُعْدَیَانِ، وُعْدَیَاتٌ، وُعَدٌ.

فائدہ: اَوْعَدُوْنَ: جمع مذکر سالم ہے، اور اَوَاعِدُ: جمع مکسر، اسی طرح وُعْدَیَاتٌ: جمع مؤنث سالم ہے، اور وُعَدٌ: جمع مؤنث مکسر۔

تمرین (افعال ذیل سے گرادنیں کریں)

(۱) وَثَبَ، یَثِبُ، وَثْبًا وَثِبَةً: کودنا، چھلانگ لگانا...... (۲) وَثِقَ، یَثِقُ، وُثُوْقًا، وَثِقَةً: اعتماد کرنا بھروسہ کرنا...... (۳) وَجَبَ، یَجِبُ، وُجُوْبًا: واجب ہونا، لازم ہونا

(۴)وَجَدَ، یَجِدُ، وَجْدًا وَوِجْدَانًا: پانا، حاصل کرنا......(۵)وَرَدَ، یَرِدُ، وُرُوْدًا: آنا......(۶)وَصَفَ، یَصِفُ، وَصْفًا وَصِفَةً: کسی چیز کی حالت بیان کرنا، تعریف کرنا......(۷)وَضَحَ، یَضِحُ، وُضُوْحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا......(۸)وَعَظَ یَعِظُ، وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا......(۹)وَقَفَ، یَقِفُ، وَقْفًا وَوُقُوْفًا: ٹھہرنا، رکنا......(۱۰) وَلَجَ، یَلِجُ، وُلُوْجًا: داخل ہونا۔

مثال واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: اَلْوَجَلُ: ڈرنا، گھبرانا

صرف صغیر: وَجِلَ یَوْجَلُ(۱)، وَجَلاً، فهو وَاجِلٌ () وُجِلَ(۲) یُوْجَلُ، وَجَلاً، فهو مَوْجُوْلٌ: الامر منه: اِیْجَلْ، والنهی عنه: لا تَوْجَلْ، الظرف منه: مَوْجَلٌ، والآلة منه: مِیْجَلٌ، ومِیْجَلَةٌ، ومِیْجَالٌ، اسم التفضیل منه: اَوْجَلُ، والمؤنث منه: وُجْلٰی(۳)

امر حاضر معروف: اِیْجَلْ، اِیْجَلاَ، اِیْجَلُوْا () اِیْجَلِیْ، اِیْجَلاَ، اِیْجَلْنَ(۴)

اسم آلہ: ۱-مِیْجَلٌ(۵)، مِیْجَلاَنِ، مَوَاجِلُ () ۲- مِیْجَلَةٌ، مِیْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ

---

(۱) یَوْجَلُ میں واو: اس لئے نہیں گرا کہ علامتِ مضارع اگرچہ مفتوح ہے، مگر عین کلمہ مکسور نہیں، اور عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی بھی نہیں (۲) اگر کہا جائے کہ اَلْوَجَلُ لازم ہے، اور لازم کا مجہول نہیں آتا، اس کا متعدی اَوْجَلَه (باب افعال) ہے، جس کے معنی ہیں: ڈرانا، خوف زدہ کرنا...... پس اس کا جواب یہ ہے کہ یہ مجہول اس لئے لکھا جاتا ہے کہ گردان میں خلل نہ پڑے، علاوہ ازیں: باء کے ذریعہ لازم کو متعدی بنا کر بوقت ضرورت وُجِلَ بِه بھی کہا جاسکتا ہے (۳) صرف کبیر سَمِعَ یَسْمَعُ کی طرح ہے، ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا خیال رکھ کر گردانیں کرائیں۔ کسی صیغہ میں تعلیل نہیں ہوئی، صرف امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں تعلیل ہوئی ہے (۴): اِیْجَلْ: اصل میں اِوْجَلْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو ساکن غیر مدغم اور ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدلا۔ (۵): مِیْجَلٌ: اصل میں مِوْجَلٌ تھا، قاعدہ مذکورہ سے واو کو یاء سے بدلا۔

۳-مِیْجَالٌ، مَیَاجِیْلُ، مَوَاجِیْلُ-

تمرین (افعال ذیل سے گردانیں کریں)

(۱)وَسِعَ، یَسَعُ، سِعَةً: کشادہ ہونا......(۲)وَجِعَ، یَوْجَعُ، وَجَعًا: دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا......(۳)وَبِقَ، یَوْبَقُ، وَبَقًا: ہلاک ہونا......(۴)وَلِعَ، یَوْلَعُ وَلَعًا: دلدادہ ہونا(۵)-وَسِخَ، یَوْسَخُ، وَسَخًا: میلا ہونا[1]

مثالِ واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ: الوَهْبُ والهِبَةُ: بخشا، دینا

صرف صغیر:وَهَبَ، یَهَبُ، وَهْبًا وَهِبَةً، فهو وَاهِبٌ () وُهِبَ، یُوْهَبُ، وَهْبًا وَهِبَةً، فهو مَوْهُوْبٌ، الامر منہ:هَبْ، والنهی عنہ:لا تَهَبْ، الظرف منہ: مَوْهِبٌ، والآلة منہ: مِیْهَبٌ، ومِیْهَبَةٌ، ومِیْهَابٌ، اسم التفضیل منہ:اَوْهَبُ، والمؤنث منہ:وُهْبٰی[2]

---

(۱)یَوْجَعُ، یَوْلَعُ اور یَوْسَخُ میں اگرچہ لام کلمہ حرف حلقی ہے، مگر مضارع سے واو نہیں گرا، کیونکہ یہ تین فعل قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں......اور ان پانچوں افعال کے امر: اِیْسَعْ، اِیْجَعْ، اِیْبَقْ، اِیْلَعْ اور اِیْسَخْ ہیں، اور اسم آلہ: مِیْسَعٌ، مِیْجَعٌ، مِیْبَقٌ، مِیْلَعٌ، اور مِیْسَخٌ ہیں۔
(۲)فعل ماضی مثبت ومنفی: معروف ومجہول: صحیح کی طرح ہیں، ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ......اور مضارع یَهَبُ: اصل میں یَوْهَبُ تھا، واو. علامت مضارع مفتوح اور ایسے فعل کے فتحہ کے درمیان واقع ہوا جس کا عین کلمہ حرف حلقی ہے، اس لئے واو گر گیا، مضارع مثبت معروف کے باقی صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے......اور مضارع مثبت مجہول: صحیح کی طرح ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی......اور امر حاضر معروف: هَبْ: اصل میں تَهَبُ (مضارع واحد حاضر معروف) تھا، علامت مضارع حذف کی اور آخر کو ساکن کر دیا: هَبْ ہو گیا......اور اسم آلہ مِیْهَبٌ میں مِیْعَدٌ جیسی تعلیل ہوگی۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف (۱)	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
وَهَبَ	وُهِبَ	يَهَبُ	يُوْهَبُ	لَنْ يَهَبَ	لَنْ يُوْهَبَ
وَهَبَا	وُهِبَا	يَهَبَانِ	يُوْهَبَانِ	لَنْ يَهَبَا	لَنْ يُوْهَبَا
وَهَبُوْا	وُهِبُوْا	يَهَبُوْنَ	يُوْهَبُوْنَ	لَنْ يَهَبُوْا	لَنْ يُوْهَبُوْا
وَهَبَتْ	وُهِبَتْ	تَهَبُ	تُوْهَبُ	لَنْ تَهَبَ	لَنْ تُوْهَبَ
وَهَبَتَا	وُهِبَتَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْنَ	وُهِبْنَ	يَهَبْنَ	يُوْهَبْنَ	لَنْ يَهَبْنَ	لَنْ يُوْهَبْنَ
وَهَبْتَ	وُهِبْتَ	تَهَبُ	تُوْهَبُ	لَنْ تَهَبَ	لَنْ تُوْهَبَ
وَهَبْتُمَا	وُهِبْتُمَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْتُمْ	وُهِبْتُمْ	تَهَبُوْنَ	تُوْهَبُوْنَ	لَنْ تَهَبُوْا	لَنْ تُوْهَبُوْا
وَهَبْتِ	وُهِبْتِ	تَهَبِيْنَ	تُوْهَبِيْنَ	لَنْ تَهَبِيْ	لَنْ تُوْهَبِيْ
وَهَبْتُمَا	وُهِبْتُمَا	تَهَبَانِ	تُوْهَبَانِ	لَنْ تَهَبَا	لَنْ تُوْهَبَا
وَهَبْتُنَّ	وُهِبْتُنَّ	تَهَبْنَ	تُوْهَبْنَ	لَنْ تَهَبْنَ	لَنْ تُوْهَبْنَ

(۱) مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف ومجہول کی گردانیں کرائیں۔۔۔۔۔اور لَا لگا کر مضارع منفی: معروف ومجہول کی گردانیں کرائیں۔۔۔۔۔ وَهَبَ: بخشا اس ایک مرد نے۔۔۔۔۔ وُهِبَ: بخشا گیا وہ ایک مرد۔۔۔۔۔ يَهَبُ: بخشتا ہے یا بخشے گا وہ ایک مرد۔۔۔۔۔ يُوْهَبُ: بخشا گیا یا بخشا جائے گا وہ ایک مرد۔۔۔۔۔ لَنْ يَهَبَ: ہرگز نہیں بخشے گا وہ ایک مرد۔۔۔۔۔ لَنْ يُوْهَبَ: ہرگز نہیں بخشا جائے گا وہ ایک مرد (گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرائیں)

وَهَبْتُ	وُهِبْتُ	اَهَبُ	اُوْهَبُ	لَنْ اَهَبَ	لَنْ اُوْهَبَ
وَهَبْنَا	وُهِبْنَا	نَهَبُ	نُوْهَبُ	لَنْ نَهَبَ	لَنْ نُوْهَبَ

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لَمْ يَهَبْ (۱)	لَمْ يُوْهَبْ (۲)	لَيَهَبَنَّ (۳)	لَيُوْهَبَنَّ (۴)	لَيَهَبَنْ (۵)	لَيُوْهَبَنْ (۶)
لَمْ يَهَبَا	لَمْ يُوْهَبَا	لَيَهَبَانِّ	لَيُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ يَهَبُوْا	لَمْ يُوْهَبُوْا	لَيَهَبُنَّ	لَيُوْهَبُنَّ	لَيَهَبُنْ	لَيُوْهَبُنْ
لَمْ تَهَبْ	لَمْ تُوْهَبْ	لَتَهَبَنَّ	لَتُوْهَبَنَّ	لَتَهَبَنْ	لَتُوْهَبَنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ يَهَبْنَ	لَمْ يُوْهَبْنَ	لَيَهَبْنَانِّ	لَيُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبْ	لَمْ تُوْهَبْ	لَتَهَبَنَّ	لَتُوْهَبَنَّ	لَتَهَبَنْ	لَتُوْهَبَنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبُوْا	لَمْ تُوْهَبُوْا	لَتَهَبُنَّ	لَتُوْهَبُنَّ	لَتَهَبُنْ	لَتُوْهَبُنْ
لَمْ تَهَبِيْ	لَمْ تُوْهَبِيْ	لَتَهَبِنَّ	لَتُوْهَبِنَّ	لَتَهَبِنْ	لَتُوْهَبِنْ
لَمْ تَهَبَا	لَمْ تُوْهَبَا	لَتَهَبَانِّ	لَتُوْهَبَانِّ	....	....
لَمْ تَهَبْنَ	لَمْ تُوْهَبْنَ	لَتَهَبْنَانِّ	لَتُوْهَبْنَانِّ	....	....

(۱) لَمْ يَهَبْ: نہیں بخشا اس ایک مرد نے (۲) لَمْ يُوْهَبْ: نہیں بخشا گیا وہ ایک مرد (۳) لَيَهَبَنَّ: اصل میں لَيَوْهَبَنَّ (بروزن لَيَفْتَحَنَّ) تھا، تمام صیغوں میں يَهَبُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے...... لَيَهَبَنَّ: ضرور بالضرور بخشے گا وہ ایک مرد (۴) لَيُوْهَبَنَّ: ضرور بالضرور بخشا جائے گا وہ ایک مرد (۵) لَيَهَبَنْ: ضرور بالضرور بخشے گا وہ ایک مرد (۶) لَيُوْهَبَنْ: ضرور بالضرور بخشا جائے گا وہ ایک مرد۔

لَمْ اَهَبْ	لَمْ اُوْهَبْ	لَاَهَبَنَّ	لَاُوْهَبَنَّ	لَاَهَبَنْ	لَاُوْهَبَنْ
لَمْ نَهَبْ	لَمْ نُوْهَبْ	لَنَهَبَنَّ	لَنُوْهَبَنَّ	لَنَهَبَنْ	لَنُوْهَبَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِيَهَبْ (۱)	لِيُوْهَبْ	لِيَهَبَنَّ	لِيُوْهَبَنَّ	لِيَهَبَنْ	لِيُوْهَبَنْ
لِيَهَبَا	لِيُوْهَبَا	لِيَهَبَانِّ	لِيُوْهَبَانِّ	......	......
لِيَهَبُوْا	لِيُوْهَبُوْا	لِيَهَبُنَّ	لِيُوْهَبُنَّ	لِيَهَبُنْ	لِيُوْهَبُنْ
لِتَهَبْ	لِتُوْهَبْ	لِتَهَبَنَّ	لِتُوْهَبَنَّ	لِتَهَبَنْ	لِتُوْهَبَنْ
لِتَهَبَا	لِتُوْهَبَا	لِتَهَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	......	......
لِيَهَبْنَ	لِيُوْهَبْنَ	لِيَهَبْنَانِّ	لِيُوْهَبْنَانِّ	......	......
هَبْ	لِتُوْهَبْ	هَبَنَّ	لِتُوْهَبَنَّ	هَبَنْ	لِتُوْهَبَنْ
هَبَا	لِتُوْهَبَا	هَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	......	......
هَبُوْا	لِتُوْهَبُوْا	هَبُنَّ	لِتُوْهَبُنَّ	هَبُنْ	لِتُوْهَبُنْ
هَبِيْ	لِتُوْهَبِيْ	هَبِنَّ	لِتُوْهَبِنَّ	هَبِنْ	لِتُوْهَبِنْ
هَبَا	لِتُوْهَبَا	هَبَانِّ	لِتُوْهَبَانِّ	......	......
هَبْنَ	لِتُوْهَبْنَ	هَبْنَانِّ	لِتُوْهَبْنَانِّ	......	......

(۱) لِيَهَبْ: اصل میں لِيُوْهَبْ تھا...... اور هَبْ: اصل میں تَهَبْ تھا، تمام صیغوں میں يَهَبُ جیسی تعلیل ہوئی ہے...... لِيَهَبْ: چاہئے کہ بخشے وہ...... هَبْ: بخش تو...... لِيُوْهَبْ: چاہئے کہ بخشا جائے وہ...... لِيَهَبَنَّ: چاہئے کہ ضرور بخشے وہ...... هَبَنَّ: ضرور بخش تو...... لِيُوْهَبَنَّ: چاہئے کہ ضرور بخشا جائے وہ۔ لِيَهَبُنْ: اصل میں لِيُوْهَبُنْ تھا: ضرور بخشے وہ...... هَبُنْ: اصل میں اِوْهَبُنْ تھا: ضرور بخش تو...... لِيُوْهَبُنْ: ضرور بخشا جائے وہ مرد۔

لِاَهَبْ	لِاُوْهَبْ	لِاَهَبَنَّ	لِاُوْهَبَنَّ	لِاَهَبَنْ	لِاُوْهَبَنْ
لِنَهَبْ	لِنُوْهَبْ	لِنَهَبَنَّ	لِنُوْهَبَنَّ	لِنَهَبَنْ	لِنُوْهَبَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَايَهَبْ (۱)	لَايُوْهَبْ	لَايَهَبَنَّ	لَايُوْهَبَنَّ	لَايَهَبَنْ	لَايُوْهَبَنْ
لَايَهَبَا	لَايُوْهَبَا	لَايَهَبَانِّ	لَايُوْهَبَانِّ	....	....
لَايَهَبُوْا	لَايُوْهَبُوْا	لَايَهَبُنَّ	لَايُوْهَبُنَّ	لَايَهَبُنْ	لَايُوْهَبُنْ
لَاتَهَبْ	لَاتُوْهَبْ	لَاتَهَبَنَّ	لَاتُوْهَبَنَّ	لَاتَهَبَنْ	لَاتُوْهَبَنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَايَهَبْنَ	لَايُوْهَبْنَ	لَايَهَبْنَانِّ	لَايُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَاتَهَبْ	لَاتُوْهَبْ	لَاتَهَبَنَّ	لَاتُوْهَبَنَّ	لَاتَهَبَنْ	لَاتُوْهَبَنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَاتَهَبُوْا	لَاتُوْهَبُوْا	لَاتَهَبُنَّ	لَاتُوْهَبُنَّ	لَاتَهَبُنْ	لَاتُوْهَبُنْ
لَاتَهَبِيْ	لَاتُوْهَبِيْ	لَاتَهَبِنَّ	لَاتُوْهَبِنَّ	لَاتَهَبِنْ	لَاتُوْهَبِنْ
لَاتَهَبَا	لَاتُوْهَبَا	لَاتَهَبَانِّ	لَاتُوْهَبَانِّ	....	....
لَاتَهَبْنَ	لَاتُوْهَبْنَ	لَاتَهَبْنَانِّ	لَاتُوْهَبْنَانِّ	....	....
لَااَهَبْ	لَااُوْهَبْ	لَااَهَبَنَّ	لَااُوْهَبَنَّ	لَااَهَبَنْ	لَااُوْهَبَنْ
لَانَهَبْ	لَانُوْهَبْ	لَانَهَبَنَّ	لَانُوْهَبَنَّ	لَانَهَبَنْ	لَانُوْهَبَنْ

(۱) لَايَهَبْ: نہ بخشے وہ ...... لَايُوْهَبْ: نہ بخشا جائے وہ ...... لَايَهَبَنَّ: وہ ہرگز نہ بخشے
لَايُوْهَبَنَّ: وہ ہرگز نہ بخشا جائے ...... لَايَهَبَنْ: وہ ہرگز نہ بخشے ...... لَايُوْهَبَنْ: وہ ہرگز نہ بخشا جائے۔

اسم فاعل: وَاهِبٌ، وَاهِبَانِ، وَاهِبُوْنَ ٥ وَاهِبَةٌ، وَاهِبَتَانِ، وَاهِبَاتٌ۔

اسم مفعول: مَوْهُوْبٌ، مَوْهُوْبَانِ، مَوْهُوْبُوْنَ ٥ مَوْهُوْبَةٌ، مَوْهُوْبَتَانِ، مَوْهُوْبَاتٌ۔

اسم ظرف: مَوْهِبٌ، مَوْهِبَانِ، مَوَاهِبُ۔

اسم آلہ: ۱- مِيْهَبٌ، مِيْهَبَانِ، مَوَاهِبُ ۲- مِيْهَبَةٌ، مِيْهَبَتَانِ، مَوَاهِبُ ۳- مِيْهَابٌ، مِيْهَابَانِ، مَوَاهِيْبُ۔

اسم تفضیل: اَوْهَبُ، اَوْهَبَانِ، اَوْهَبُوْنَ، اَوَاهِبُ ٥ وُهْبٰى، وُهْبَيَانِ، وُهْبَيَاتٌ، وُهَبٌ۔

تمرین (افعال ذیل سے مختلف گردانیں کریں)

(۱) وَضَعَ، يَضَعُ، وَضْعًا: رکھنا......(۲) وَدَعَ، يَدَعُ، وَدْعًا: چھوڑنا (۳) وَقَعَ يَقَعُ، وَقْعًا وَوُقُوْعًا: واقع ہونا، گرنا......(۴) وَلَغَ، يَلَغُ، وُلُوْغًا: درندے کا چاٹنا۔

مثالِ واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ

الوَسْمُ والوَسَامَةُ: خوبصورت ہونا

صرف صغیر: وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا وَوَسَامَةً، فهو وَسِيْمٌ، الامر منه: اُوْسُمْ، والنهى عنه: لَاتَوْسُمْ، الظرف منه: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، والآلة منه: مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ () وَمِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ () وَمِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، اسم التفضيل منه: اَوْسَمُ، اَوْسَمَانِ، اَوْسَمُوْنَ، اَوَاسِمُ، والمؤنث منه: وُسْمٰى، وُسْمَيَانِ، وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ[1]

(۱) اس باب کی صرف کبیر: صحیح (كَرُمَ يَكْرُمُ) کی طرح ہے، کسی صیغے میں تعلیل نہیں ہوئی، اور اسم آلہ: مِيْسَمٌ: اصل میں مِوْسَمٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم: ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) وَثُقَ، یَوْثُقُ، وَثَاقَةً: پائدار اور مضبوط ہونا...... (۲) وَشُكَ، يَوْشُكُ، وَشْكًا وَوَشَاكَةً: نزدیک ہونا۔

مثالِ واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ: الوَرَمُ: سوجنا

صرف صغیر: وَرِمَ، يَرِمُ، وَرَمًا، فهو وَارِمٌ ○ وُرِمَ، يُوْرَمُ، وَرَمًا، فهو مَوْرُوْمٌ ○ الامر منه: رِمْ، والنهي عنه: لاتَرِمْ، الظرف منه: مَوْرِمٌ، والآلة منه: مِيْرَمٌ، ومِيْرَمَةٌ، ومِيْرَامٌ اسم التفضيل منه: أَوْرَمُ، والمؤنث منه: وُرْمٰى (۱)

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) وَبِقَ، يَبِقُ، وَبْقًا: ہلاک ہونا...... (۲) وَثِقَ، يَثِقُ، ثِقَةً: کسی پر بھروسہ کرنا (۳) وَرِثَ، يَرِثُ، وِرْثًا: وارث ہونا...... (۴) وَرِعَ، يَرِعُ، وَرَعًا: پرہیزگار ہونا۔

مثال واوی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱- باب افعال: الإيجاب: واجب کرنا

أَوْجَبَ، يُوْجِبُ، إِيْجَابًا (۲) فهو مُوْجِبٌ ○ أُوْجِبَ، يُوْجَبُ، إِيْجَابًا، فهو

---

(۱) اس باب کی صرف کبیر وَعَدَ، يَعِدُ، وَعْدًا کی طرح ہوگی، گردان کرتے وقت باب کی حرکت کا خیال رکھیں...... يَرِمُ: اصل میں يَوْرِمُ تھا، واو علامتِ مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے اس کو حذف کردیا...... رِمْ: اصل میں تَرِمُ تھا، علامت مضارع حذف کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، رِمْ ہوگیا...... مِيْرَمٌ اصل میں مِوْرَمٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور: واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۲) إِيْجَابٌ: اصل میں إِوْجَابٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم، ماقبل مکسور تھا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، باقی کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

مُوْجَبٌ، الامر منہ: اَوْجِبْ، والنہی عنہ: لَاتُوْجِبْ، الظرف منہ: مُوْجَبٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِیْجَابُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِیْجَابًا

فائدہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ ابواب سے: اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کی طرح آتا ہے۔

۲-باب تفعیل: التَّوْحِیْدُ: ایک جاننا

وَحَّدَ، یُوَحِّدُ، تَوْحِیْدًا، فھو مُوَحِّدٌ () وُحِّدَ، یُوَحَّدُ، تَوْحِیْدًا، فھو مُوَحَّدٌ، الامر منہ: وَحِّدْ، والنہی عنہ: لَاتُوَحِّدْ، الظرف منہ: مُوَحَّدٌ، والآلۃ منہ: مَابِہِ التَّوْحِیْدُ، اسم التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوْحِیْدًا۔

۳-باب تفاعل: التَّوَافُقُ: باہم متفق ہونا

تَوَافَقَ، یَتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فھو مُتَوَافِقٌ () تُوُوْفِقَ، یُتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فھو مُتَوَافَقٌ الامر منہ: تَوَافَقْ، والنہی عنہ: لَاتَتَوَافَقْ، الظرف منہ: مُتَوَافَقٌ۔

۴-باب مفاعلہ: المُوَاظَبَۃُ: کسی کام کی پابندی کرنا

وَاظَبَ، یُوَاظِبُ، مُوَاظَبَۃً، فھو مُوَاظِبٌ () وُوْظِبَ، یُوَاظَبُ، مُوَاظَبَۃً، فھو مُوَاظَبٌ، الامر منہ: وَاظِبْ، والنہی عنہ: لَاتُوَاظِبْ، الظرف منہ: مُوَاظَبٌ (اس باب کی سب گردانیں صحیح کی طرح ہیں)

۵-باب افتعال: الِاتِّقَادُ: آگ کا روشن ہونا

اِتَّقَدَ[1]، یَتَّقِدُ، اِتِّقَادًا، فھو مُتَّقِدٌ () اُتُّقِدَ، یُتَّقَدُ، اِتِّقَادًا، فھو مُتَّقَدٌ، الامر منہ: اِتَّقِدْ، والنہی عنہ: لَاتَتَّقِدْ، الظرف منہ: مُتَّقَدٌ۔

---

(۱) اِتَّقَدَ: اصل میں اِوْتَقَدَ تھا، واو باب افتعال کے فاکلمہ میں واقع ہوا، اس لئے واو کو تاء کر کے تاء میں ادغام کیا، اس باب میں سب جگہ یہی تعلیل ہوئی ہے

۶-باب استفعال: الاِستِیجَابُ: کسی چیز کا مستحق ہونا

اِستَوجَبَ، یَستَوجِبُ، اِستِیجَابًا(۱) فھو مُستَوجِبٌ () اُستُوجِبَ، یُستَوجَبُ، اِستِیجَابًا، فھو مُستَوجَبٌ، الامر منہ: اِستَوجِبْ، والنھی عنہ: لَا تَستَوجِبْ۔

۷-باب تَفَعُّل: التوقُّد: آگ کا روشن ہونا

تَوَقَّدَ، یَتَوَقَّدُ، تَوَقُّدًا، فھو مُتَوَقِّدٌ () تُوُقِّدَ، یُتَوَقَّدُ، تَوَقُّدًا، فھو مُتَوَقَّدٌ الامر منہ: تَوَقَّدْ، والنھی عنہ: لَا تَتَوَقَّدْ، الظرف منہ: مُتَوَقَّدٌ، والآلۃ منہ: مَا بِهِ التَّوَقُّدُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ تَوَقُّدًا۔

تمرین (درج ذیل افعال سے گردانیں کریں)

(۱) اَوجَزَ، یُوجِزُ، اِیجَازًا: بلیغ و مختصر بات کرنا...... (۲) اَوقَدَ، یُوقِدُ، اِیقَادًا: آگ جلانا...... (۳) وَدَّعَ، یُوَدِّعُ، تَودِیعًا: رخصت کرنا...... (۴) وَرَّثَ، یُوَرِّثُ، تَورِیثًا: وارث بنانا...... (۵) تَوَاتَرَ، یَتَوَاتَرُ، تَوَاتُرًا: لگاتار کرنا...... (۶) تَوَاصَلَ، یَتَوَاصَلُ، تَوَاصُلًا: ایک دوسرے سے ملنا...... (۷) وَافَقَ، یُوَافِقُ، مُوَافَقَةً: کسی سے موافقت کرنا...... (۸) وَاعَدَ، یُوَاعِدُ، مُوَاعَدَةً: کسی سے وعدہ کرنا...... (۹) اِتَّعَظَ، یَتَّعِظُ، اِتِّعَاظًا: نصیحت قبول کرنا...... (۱۰) اِتَّفَقَ، یَتَّفِقُ، اِتِّفَاقًا: کسی سے اتفاق کرنا...... (۱۱) اِستَوعَبَ، یَستَوعِبُ، اِستِیعَابًا: احاطہ کرنا...... (۱۲) اِستَوهَبَ یَستَوهِبُ، اِستِیهَابًا: بخشش چاہنا...... (۱۳) تَوَسَّخَ، یَتَوَسَّخُ، تَوَسُّخًا: میلا اور گندا ہونا...... (۱۴) تَوَجَّدَ، یَتَوَجَّدُ، تَوَجُّدًا: غمگین ہونا۔

---

(۱) اِستِیجَابٌ: اصل میں اِستِوجَابٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم: اس سے پہلے کسرہ: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوئی)

مثالِ یائی کا بیان

مثال یائی: ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع، فتح اور کرم سے۔

۱-مثال یائی: از باب ضرب: اَلْیُسْرُ: آسان ہونا، نرم ہونا

یَسَرَ، یَیْسِرُ، یَسْرًا، فھو یَاسِرٌ () یُسِرَ، یُوْسَرُ(۱)، یَسْرًا، فھو مَیْسُوْرٌ، الامر منہ: اِیْسِرْ، والنہی عنہ: لَا تَیْسِرْ، الظرف منہ: مَیْسِرٌ، والآلۃ منہ: مِیْسَرٌ، وَمِیْسَرَۃٌ، وَمِیْسَارٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْسَرُ، اَیْسَرَانِ، اَیْسَرُوْنَ، اَیَاسِرُ، والمؤنث منہ: یُسْرٰی، یُسْرَیَانِ، یُسْرَیَاتٌ، یُسَرٌ۔

۲-مثال یائی: از باب سمع یسمع: اَلْیُبْسُ والْیُبُوْسَۃُ: خشک ہونا(۲)

یَبِسَ، یَیْبَسُ، یُبْسًا وَیُبُوْسَۃً، فھو یَابِسٌ، الامر منہ: اِیْبَسْ، والنہی عنہ: لَاتَیْبَسْ، الظرف منہ: مَیْبِسٌ، والآلۃ منہ: مِیْبَسٌ، وَمِیْبَسَۃٌ، وَمِیْبَاسٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْبَسُ، والمؤنث منہ: یُبْسٰی۔

۳-مثال یائی: از فَتَحَ یَفْتَحُ: اَلْیَنْعُ: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا

یَنَعَ، یَیْنَعُ، یَنْعًا، فھو یَانِعٌ () یُنِعَ، یُوْنَعُ، یَنْعًا، فھو مَیْنُوْعٌ، الامر منہ: اِیْنَعْ، والنہی عنہ: لَاتَیْنَعْ، الظرف منہ: مَیْنِعٌ، والآلۃ منہ: مِیْنَعٌ، وَمِیْنَعَۃٌ، وَمِیْنَاعٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْنَعُ، والمؤنث منہ: یُنْعٰی۔

۴-مثال یائی: از باب کرم یکرم: اَلْیُسْرُ والْیَسَارَۃُ: ہلکا اور آسان ہونا

یَسُرَ، یَیْسُرُ، یُسْرًا وَیَسَارَۃً، فھو یَسِیْرٌ، الامر منہ: اُوْسُرْ(۳)، والنہی عنہ: لَاتَیْسُرْ،

---

(۱) یُوْسَرُ: اصل میں یُیْسَرُ (بروزن یُضْرَبُ) تھا، یاء ساکن غیر مدغم، اور ماقبل مضموم اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (باقی کوئی تعلیل نہیں ہوئی) (۲) اس فعل کا مجہول مستعمل ←

الظرف منہ: مَیْسَرٌ، والآلۃ منہ: مِیْسَرٌ، ومِیْسَرَۃٌ، ومِیْسَارٌ، اسم التفضیل منہ: اَیْسَرُ، والمؤنث منہ: یُسْرٰی۔

مثال یائی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱-باب افعال: الإِیْسَارُ: مالدار ہونا

اَیْسَرَ، یُوْسِرُ، اِیْسَارًا، فھو مُوْسِرٌ () اُوْسِرَ، یُوْسَرُ(۱) اِیْسَارًا، فھو مُوْسَرٌ، الامر منہ: اَیْسِرْ، والنہی عنہ: لَاتُوْسِرْ، الظرف منہ: مُوْسَرٌ، والآلۃ منہ: مابہ الإِیْسار، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اِیْسَارًا۔

۲-باب تفعیل: التَّیْسِیْرُ: آسان کرنا

یَسَّرَ، یُیَسِّرُ، تَیْسِیْرًا، فھو مُیَسِّرٌ () یُسِّرَ یُیَسَّرُ، تَیْسِیْرًا، فھو مُیَسَّرٌ، الامر منہ: یَسِّرْ، والنہی عنہ: لَاتُیَسِّرْ، الظرف منہ: مُیَسَّرٌ۔

۳-باب افتعال: الاِتِّبَاسُ: خشک ہونا

اِتَّبَسَ (۲) یَتَّبِسُ، اتِّبَاسًا، فھو مُتَّبِسٌ () اُتُّبِسَ، یُتَّبَسُ، اتِّبَاسًا، فھو مُتَّبَسٌ، الامر منہ: اِتَّبِسْ، والنہی عنہ: لَاتَتَّبِسْ، الظرف منہ: مُتَّبَسٌ۔

← نہیں، اور صرف صغیر وکبیر میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی (۳) اُوْسُرْ: اصل میں اُیْسُرْ تھا، یاء ساکن غیر مدغم: ماقبل مضموم: اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا۔

(۱) یُوْسَرُ: اصل میں یُیْسَرُ (بروزن یُکْرَمُ) تھا، یاء ساکن غیر مدغم، ماقبل مضموم: اس لئے یاء: واو سے بدل گئی۔ یہی تعلیل مضارع ــــ تمام مشتقات (نفی تاکید بہ لن، نفی جحد بہ لم، لام تاکید با نون ثقیلہ وخفیفہ، امر ونہی، اسم فاعل اور اسم مفعول) میں ہوگی۔ (۲) اِتَّبَسَ: اصل میں اِیْتَبَسَ تھا، یاء کو تاء کر کے تاء میں ادغام کیا۔

۴- باب استفعال: الِاسْتِيقَاظُ: بیدار ہونا

اِسْتَيْقَظَ، يَسْتَيْقِظُ، اسْتِيقَاظًا، فهو مُسْتَيْقِظٌ() اُسْتُوقِظَ[1]، يُسْتَيْقَظُ، اسْتِيقَاظًا، فهو مُسْتَيْقَظٌ، الامر منہ: اسْتَيْقِظْ، والنہی عنہ: لَاتَسْتَيْقِظْ، الظرف منہ: مُسْتَيْقَظٌ۔

۵- باب تَفَعُّل: التَّيَسُّرُ: آسان ہونا

تَيَسَّرَ، يَتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا، فهو مُتَيَسِّرٌ() تُيُسِّرَ، يُتَيَسَّرُ، تَيَسُّرًا، فهو مُتَيَسَّرٌ، الامر منہ: تَيَسَّرْ، والنہی عنہ: لَاتَيَسَّرْ۔

تمرین (افعال ذیل کی گردانیں کریں)

(۱) اَيْقَظَ، يُوْقِظُ، اِيقَاظًا: جگانا، بیدار کرنا...... (۲) تَيَقَّظَ، يَتَيَقَّظُ، تَيَقُّظًا: جاگ جانا، بیدار ہونا...... (۳) تَيَمَّمَ، يَتَيَمَّمُ، تَيَمُّمًا: تیمم کرنا، قصد کرنا (۴) اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اسْتِيسَارًا: آسان ہو جانا۔

اجوف کا بیان

اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو ''اجوف واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''اجوف یائی'' کہتے ہیں، عین کلمہ میں الف اصلی نہیں ہوتا[2]۔

اجوف کی تعلیل کے قاعدے

قاعدہ (۱): جو واو اور یاء متحرک ہوں، اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو ان کو الف سے

(۱) اُسْتُوقِظَ: اصل میں اُسْتُيْقِظَ تھا، یاء ساکن غیر مدغم، ماقبل مضموم: اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (۲) اجوف کے لغوی معنی ہیں: خالی پیٹ، عین کلمہ کا حرف علت کبھی حذف ہو جاتا ہے اس وقت وہ خالی پیٹ رہ جاتا ہے، اس لئے اس کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

بدل دیتے ہیں، جیسے قَوَلَ سے قَالَ اور بَیَعَ سے بَاعَ[۱]

قاعدہ (۲): اگر ثلاثی مجرد کی ماضی کا عین کلمہ واو ہو، اور وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اور ماضی مکسور العین نہ ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے قَوَلْنَ سے قُلْنَ ...... اور اگر ماضی مکسور العین ہو تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے خَوِفْنَ سے خِفْنَ[۲]

قاعدہ (۳): اگر ثلاثی مجرد کی ماضی کا عین کلمہ یاء ہو، اور وہ یاء الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے بَیَعْنَ سے بِعْنَ[۳]

قاعدہ (۴): اجوف واوی اور یائی میں: اگر ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واو یا یاء مکسور ہو، اور ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو، تو دونوں کا کسرہ ماقبل کو دیا جاتا ہے (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر اجوف واوی میں: ماقبل کے کسرہ کی وجہ

---

(۱) اگر واو اور یاء ساکن ہوں تو ان کو الف سے نہیں بدلتے، جیسے یَوْمٌ اور لَیْلٌ ...... اسی طرح اگر دونوں متحرک ہوں، مگر ان سے پہلے فتحہ نہ ہو (بلکہ کوئی اور حرکت ہو) تو بھی ان کو الف سے نہیں بدلتے، جیسے صُوَرٌ ...... اور اس قاعدے کے اجراء کے لئے نو شرطیں ہیں یا یہ کہیں کہ نو مانع ہیں، یا یہ کہیں کہ نو صورتیں مستثنیٰ ہیں، مثلاً: واو اور یاء: الفِ تثنیہ سے پہلے ہوں تو وہ الف سے نہیں بدلے جائیں گے ...... یہ نو شرطیں علم الصیغہ وغیرہ میں آئیں گی (۲) قَوَلْنَ میں: واو متحرک: ماقبل مفتوح تھا، اس لئے اس کو الف سے بدلا قَالْنَ ہوا، پھر الف کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، قَلْنَ ہوا، پھر قاف کو ضمہ دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ سے واو حذف ہوا ہے: قُلْنَ ہوا ...... اور خَوِفْنَ میں بھی: واو متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر خاء کو کسرہ دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ مکسور تھا: خِفْنَ ہوا۔ (۳) بَیَعْنَ میں یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا، اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر یاء کو کسرہ دیا، تاکہ دلالت کرے کہ یہاں سے یاء حذف ہوئی ہے۔

سے واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قُوِلَ سے قِيلَ اور اجوف یائی میں یاء قائم رہتی ہے، جیسے بُيِعَ سے بِيْعَ.

قاعدہ (۵): عین کلمہ میں واو یا یاء متحرک ہوں، اوران کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو واو اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیدی جائے گی۔ جیسے يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ اور يَبْيِعُ سے يَبِيْعُ۔

قاعدہ (٦): اگر واو اور یاء مفتوح ہوں اوران کا ماقبل ساکن ہو، توان کا فتحہ ماقبل کو دے کر، ان کو الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے يُقْوَلُ سے يُقَالُ اور يُبْيَعُ سے يُبَاعُ.

قاعدہ (۷): جو واو اور یاء: الف زائدہ (اسم فاعل کے الف) کے بعد واقع ہوں: ان کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اور بَايِعٌ سے بَائِعٌ۔

قاعدہ (۸): مصدر میں واو: کسرہ کے بعد واقع ہو، اوراس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو، تو اس واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں، جیسے قَامَ کے مصدر قِوَامًا سے قِيَامًا۔

قاعدہ (۹): باب افعال اور استفعال کے عین کلمہ میں اگر واو یا یاء ہوں تو مصدر میں ان کو الف سے بدل کر، الف کو حذف کر دیتے ہیں، اوراس کے بدل آخر میں تاء زیادہ کر دیتے ہیں، جیسے اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ[1]

اجوف واوی کا بیان

اجوف واوی: ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے: نصر، ضرب اور سمع سے۔

۱- اجوف واوی: از باب نصر: اَلْقَوْلُ: کہنا

صرف صغیر: قَالَ يَقُوْلُ، قَوْلاً، فهو قَائِلٌ () قِيْلَ، يُقَالُ، قَوْلاً، فهو مَقُوْلٌ ()

(۱) یاد رکھنا چاہئے کہ کبھی ایک لفظ کی تعلیل میں متعدد قاعدے جمع ہوتے ہیں، مثلاً مَبِيْعٌ: اصل میں مَبْيُوْعٌ (بروزن مَضْرُوْبٌ) تھا۔ اس میں یاء متحرک اور ماقبل ساکن تھا، اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دی...... اب دو ساکن جمع ہوئے تو یاء کو گرادیا مَبُوْعٌ ہوا...... پھر باء ←

الامر منہ: قُلْ، والنہی عنہ: لَا تَقُلْ، الظرف منہ: مَقَالٌ، والآلۃ منہ: مِقْوَلٌ، ومِقْوَلَۃٌ، ومِقْوَالٌ
اسم التفضیل منہ: اَقْوَلُ، والمؤنث منہ: قُوْلٰی۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف: قَالَ[1]، قَالَا، قَالُوْا () قَالَتْ، قَالَتَا، قُلْنَ[2] () قُلْتَ
قُلْتُمَا، قُلْتُمْ () قُلْتِ قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ () قُلْتُ قُلْنَا۔

ماضی مثبت مجہول: قِیْلَ[3]، قِیْلَا، قِیْلُوْا () قِیْلَتْ، قِیْلَتَا، قُلْنَ[4] () قُلْتَ،
قُلْتُمَا، قُلْتُمْ () قُلْتِ قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ () قُلْتُ، قُلْنَا۔

→ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے، پس مَبُوْعٌ ہوا...... پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا: مَبِیْعٌ ہوا۔

(۱) قَالَ: اصل میں قَوَلَ (بروزن نَصَرَ) تھا، واو متحرک، ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدلا (قَالَتَا: تک یہی تعلیل ہوئی ہے) (۲) قُلْنَ: اصل میں قَوَلْنَ (بروزن نَصَرْنَ) تھا، واو متحرک، ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدلا: قَالْنَ ہوا، پھر دو ساکن (الف اور لام) جمع ہوئے تو الف کو گرادیا، قَلْنَ ہوا، پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدلا، تاکہ واو محذوف پر دلالت کرے: قُلْنَ ہوا (یہی تعلیل قُلْنَا تک ہوئی ہے) (۳) قِیْلَ: اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد: قِوْلَ ہوا۔ اب واو ساکن ماقبل مکسور ہوا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (قِیْلَتَا تک یہی تعلیل ہوئی ہے) (۴) قُلْنَ: اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، قِوْلْنَ ہوا، پھر واو ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا تو قِیْلْنَ ہوا، پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے یاء کو گرادیا قِلْنَ ہوا، پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا، تاکہ واو محذوف پر دلالت کرے: قُلْنَ ہوا (یہی تعلیل آخر تک ہوگی) اور ان د گردانوں میں قُلْنَ سے آخر تک معروف اور مجہول کی شکل ایک ہوگئی ہے۔

ماضی مثبت کے شروع میں مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف ومجہول کی گردانیں کریں۔

مضارع مثبت معروف: یَقُوْلُ[1]، یَقُوْلَانِ، یَقُوْلُوْنَ ○ تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، یَقُلْنَ[2] ○ تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ ○ تَقُوْلِیْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ ○ اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

مضارع مثبت مجہول: یُقَالُ[3]، یُقَالَانِ، یُقَالُوْنَ ○ تُقَالُ، تُقَالَانِ، یُقَلْنَ[4] ○ تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ ○ تُقَالِیْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ ○ اُقَالُ، نُقَالُ۔

نفی تاکید بلن معروف[5]: لن یقولَ، لن یقولا، لن یقولوا ○ لن تقولَ، لن تقولا، لن یَقُلْنَ ○ لن تقولَ، لن تقولا لن تقولوا ○ لن تَقُوْلِیْ، لن تقولا، لَنْ تَقُلْنَ ○ لن اقولَ، لن نقولَ۔

نفی تاکید بلن مجہول[5]: لن یُقالَ، لن یُقالا، لن یقالوا ○ لن تقال، لن تقالا،

---

(۱) یَقُوْلُ: اصل میں یَقْوُلُ (بروزن یَنْصُرُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، یَقُوْلُ ہوا (دوصیغوں کے علاوہ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے) (۲) یَقُلْنَ: اصل میں یَقْوُلْنَ (بروزن یَنْصُرْنَ) تھا، یَقُوْلُ جیسی تعلیل کی یعنی واو کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلْنَ ہوا، اب دوساکن جمع ہوئے تو واو کو گرادیا، یَقُلْنَ ہوا (یہی تعلیل تَقُلْنَ کی ہے) (۳) یُقَالُ: اصل میں یُقْوَلُ (بروزن یُنْصَرُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی: یُقَوْلُ ہوا...... اب دوسرا قاعدہ پایا گیا: واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، یُقَالُ ہوا (دوصیغوں کے علاوہ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی) (۴) یُقَلْنَ: اصل میں یُقْوَلْنَ (بروزن یُنْصَرْنَ) تھا، واو کا فتحہ ماقبل کو دیا اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا یُقَالْنَ ہوا، اب دوساکن جمع ہوئے، اس لئے الف کو گرادیا (یہی تعلیل تُقَلْنَ کی ہوگی) (۵) ان دونوں گردانوں میں: مضارع معروف ومجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، لن کا عمل یادرکھیں۔

لن یُقَلْنَ ۝ لن تُقال، لن تقالا، لن تقالوا ۝ لن تُقَالِی، لن تقالا، لن تُقَلْنَ ۝
لن اُقَالَ، لن نُقَالَ۔

نفی جحد بلم معروف[1]: لم یَقُلْ، لم یقولا، لم یقولوا ۝ لم تَقُلْ، لم تقولا، لم یَقُلْنَ ۝ لم تَقُلْ، لم تقولا، لم تقولوا ۝ لم تَقُوْلِی، لم تقولا، لم تَقُلْنَ ۝ لم اَقُلْ، لم نَقُلْ۔

نفی جحد بلم مجہول[2]: لم یُقَلْ، لَمْ یُقالاَ، لم یقالوا ۝ لَمْ تُقَلْ، لم تُقالاَ، لم یُقَلْنَ ۝ لَمْ تُقَلْ، لم تقالا، لم تقالوا ۝ لم تُقَالِی، لم تقالا، لم تُقَلْنَ ۝ لم اُقَلْ، لم نُقَلْ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَیَقُوْلَنَّ، لیقولان، لَیقولُنَّ[3] ۝ لتقولَنَّ، لتقولان، لَیَقُلْنَانِّ ۝ لَتقولن، لتقولان، لتقولُنَّ[3] ۝ لتقولِنَّ، لتقولان، لَتَقُلْنَانِّ ۝ لاَقُوْلَنَّ، لنقولَنَّ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول: لَیُقَالَنَّ، لیقالان، لیقالُنَّ ۝ لتقالَنَّ، لتقالان، لَیُقَلْنَانِّ ۝ لَتُقَالَنَّ، لتقالانِ، لتقالُنَّ ۝ لتقالِنَّ، لتقالان، لَتُقَلْنَانِّ ۝ لاُقَالن، لنقالن۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف: لَیَقُوْلَنْ، لَیَقُوْلُنْ، لَتَقُوْلَنْ، لَتَقُوْلَنْ، لَتَقُوْلُنْ، لَتَقُوْلِنْ،[4] لَاَقُوْلَنْ، لَنَقُوْلَنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَیُقَالَنْ، لَیُقَالُنْ، لَتُقَالَنْ، لَتُقَالَنْ، لَتُقَالُنْ،

(۱) جن صیغوں میں عین کلمہ سے واو حذف ہوا ہے ان میں یَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن صیغوں میں واو موجود ہے: ان میں یَقُوْلُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) جن صیغوں میں الف نہیں ہے: ان میں یُقَلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن صیغوں میں الف موجود ہے: ان میں یُقَالُ جیسی (۳) ان دو صیغوں میں واو اور نون دو ساکن جمع ہوئے تھے، اس لئے واو کو حذف کیا ہے (۴) جمع مذکر حاضر میں واو، اور واحد مؤنث حاضر میں یاء حذف ہوئی ہے۔

لِتُقَالِنْ، لِأُقَالَنْ، لِنُقَالَنْ۔

امر معروف[1]: لِيَقُلْ، لِيَقُوْلَا، لِيَقُوْلُوْا ۞ لِتَقُلْ، لِتَقُوْلَا، لِيَقُلْنَ۞ قُلْ، قُوْلَا، قُوْلُوْا ۞ قُوْلِيْ، قُوْلَا، قُلْنَ ۞ لِأَقُلْ، لِنَقُلْ۔

امر مجہول[2]: لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوْا ۞ لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلْنَ۞ لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِتُقَالُوْا ۞ لِتُقَالِيْ، لِتُقَالَا، لِتُقَلْنَ ۞ لِأُقَلْ، لِنُقَلْ۔

امر معروف بانون ثقیلہ: لِيَقُوْلَنَّ، لِيَقُوْلَانِّ، لِيَقُوْلُنَّ ۞ لِتَقُولَنَّ، لتقولان، لِيَقُلْنَانِّ ۞ قُوْلَنَّ[3]، قُوْلَانِّ، قُوْلُنَّ ۞ قُوْلِنَّ، قُوْلَانِّ، قُلْنَانِّ[4] ۞ لِأَقُوْلَنَّ، لِنَقُوْلَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِيُقَالَنَّ، لِيقالان، ليقالُنَّ ۞ لتقالَنَّ، لتقالان، لِيُقَلْنَانِّ ۞ لِتُقَالَنَّ، لتقالان، لتقالُنَّ ۞ لتقالِنَّ، لتقالان، لِتُقَلْنَانِّ ۞ لِأُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ۔

امر معروف بانون خفیفہ[5]: لِيَقُوْلَنْ، لِيَقُوْلُنْ، لِتَقُوْلَنْ، قُوْلَنْ، قُوْلُنْ، قُوْلِنْ، لِأَقُوْلَنْ، لِنَقُوْلَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ[6]: لِيُقَالَنْ، لِيُقَالُنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ،

---

(۱) اس گردان میں جہاں واو حذف ہوا ہے: اس میں يَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جہاں واو حذف نہیں ہوا، اس میں يَقُوْلُ جیسی تعلیل ہوئی ہے...... قُلْ: اصل میں اُقْوُلْ (بروزن اُنْصُرْ) تھا، يَقُلْنَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد قاف متحرک ہوگیا، اس لئے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی۔ (۲) جن صیغوں میں الف حذف ہوا ہے: ان میں يُقَلْنَ جیسی تعلیل ہوگی۔ اور جن میں الف باقی ہے: ان میں يقال جیسی تعلیل ہوگی (۳) قُوْلَنَّ: اصل میں اُقْوُلَنَّ تھا، يقولُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی (۴) قُلْنَانِّ میں: واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا ہے (۵) اس گردان میں غائب ومتکلم کے صیغوں میں: امر معروف بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوگی...... اور حاضر کے صیغوں میں فاء کلمہ متحرک ہوجانے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی (۶) اس گردان میں امر مجہول بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوگی۔

لِاُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ۔

نہی معروف[1]: لَایَقُلْ، لَایَقُوْلَا، لَایَقُوْلُوْا ○ لَاتَقُلْ، لَاتَقُوْلَا، لَایَقُلْنَ ○ لَاتَقُلْ، لَاتَقُوْلَا، لَاتَقُوْلُوْا ○ لَاتَقُوْلِیْ، لَاتَقُوْلَا، لَاتَقُلْنَ ○ لَااَقُلْ، لَانَقُلْ۔

نہی مجہول[2]: لَایُقَلْ، لَایُقَالَا، لَایُقَالُوْا ○ لَاتُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَایُقَلْنَ ○ لَاتُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَاتُقَالُوْا ○ لَاتُقَالِیْ، لَاتُقَالَا، لَاتُقَلْنَ ○ لَا اُقَلْ، لَانُقَلْ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ[3]: لایقولنَّ، لایقولان، لایقولُنَّ ○ لاتقولنَّ، لاتقولان، لَایَقُلْنَانِّ ○ لاتقولَنَّ، لاتقولان، لاتقولُنَّ ○ لاتقولِنَّ، لاتقولان، لاتَقُلْنَانِّ ○ لَااَقُوْلَنَّ، لَانَقُوْلَنَّ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ[4]: لایُقَالَنَّ، لایقالانّ، لایُقَالُنَّ ○ لاتقالَنَّ، لاتقالان، لایُقَلْنَانِّ ○ لاتقالَنَّ، لاتقالانّ، لَاتُقَالُنَّ ○ لاتقالِنَّ، لاتقالان، لاتُقَلْنَانِّ ○ لااُقالن، لانُقَالَنَّ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لَایَقُوْلَنْ، لَایَقُوْلُنْ، لَاتَقُوْلَنْ، لَاتَقُوْلَنْ، لَاتَقُوْلُنْ، لَاتَقُوْلِنْ، لَااَقُوْلَنْ، لَانَقُوْلَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَایُقَالَنْ، لَایُقَالُنْ، لَاتُقَالَنْ، لَاتُقَالَنْ، لَاتُقَالُنْ، لَاتُقَالِنْ، لَااُقَالَنْ، لَانُقَالَنْ۔

اسم فاعل: قَائِلٌ،[5] قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ ○ قَائِلَةٌ، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ۔

اسم مفعول: مَقُوْلٌ،[6] مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ ○ مَقُوْلَةٌ، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ۔

---

(۱) اس گردان میں نفی جحد بہ لم معروف جیسی تعلیل ہوگی (۲) اس گردان میں نفی جحد بہ لم مجہول جیسی تعلیل ہوگی (۳) اس گردان میں: لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی (۴) اس گردان میں: لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی (۵): قَائِلٌ: اصل میں قَاوِلٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے ہمزہ سے بدل دیا (۶) مَقُوْلٌ: اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، یَقُوْلُ جیسی تعلیل کے بعد دو ساکن جمع ہوئے اس لئے ایک واو کو حذف کردیا۔

اسم آلہ: مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ ○ مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ ○ مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ۔

اسم تفضیل: اَقْوَلُ، اَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ ○ قُوْلٰی، قُوْلَیَانِ، قُوْلَیَاتٌ، قُوَلٌ۔

تمرین (درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) البَوْلُ: پیشاب کرنا.................. (بَائِلٌ – بُلْ – لَاتَبُلْ)

(۲) التَّوْبَةُ: توبہ کرنا، رجوع کرنا.................. (تائب – تُبْ، لَاتَتُبْ)

(۳) الجَوْعُ: بھوکا ہونا.................. (جَائِعٌ – جُعْ – لَاتَجُعْ)

(۴) الذَّوْقُ: چکھنا.................. (ذَائِقٌ – ذُقْ – لَاتَذُقْ)

(۵) العَوْدُ: لوٹنا.................. (عَائِدٌ – عُدْ – لَاتَعُدْ)

(۶) القِيَامُ: کھڑا ہونا.................. (قَائِمٌ – قُمْ – لَاتَقُمْ)

۲- اجوف واوی: از باب ضَرَبَ: الطَّوْحُ: ہلاک ہونا

صرف صغیر: طَاحَ(۱) يَطِيْحُ، (۲) طَوْحًا، فھو طَائِحٌ (۳) ○ طِيْحَ (۴) يُطَاحُ (۵)

(۱) طَاحَ: اصل میں طَوَحَ تھا (جیسے قَالَ: اصل میں قَوَلَ تھا) واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۲) يَطِيْحُ: اصل میں يَطْوِحُ (بروزن يَضْرِبُ) تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی: اب واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) طَائِحٌ: اصل میں طَاوِحٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (۴) طِيْحَ: اصل میں طُوِحَ تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) اب واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا (۵) يُطَاحُ: اصل میں يُطْوَحُ تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب دوسرا قاعدہ پایا گیا: واو اصل میں متحرک تھا، اور اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا۔

طَوْحًا، فهو مَطُوْحٌ (۱) الامر منہ: طِحْ، (۲) والنهی عنہ: لَاتَطِحْ (۳)، الظرف منہ: مَطِيْحٌ (۴)، مَطِيْحَانِ، مَطَاوِحُ والآلۃ منہ: مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ () وَمِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ مَطَاوِحُ () وَمِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِيْحُ، اسم التفضیل منہ: اَطْوَحُ، اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُوْنَ، اَطَاوِحُ، والمؤنث منہ: طُوْحٰى، طُوْحَيَانِ، طُوْحَيَاتٌ، طُوَحٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
طَاحَ (۵)	طِيْحَ	يَطِيْحُ	يُطَاحُ	لَنْ يَّطِيْحَ	لن يُّطَاحَ
طَاحَا	طِيْحَا	يَطِيْحَانِ	يُطَاحَانِ	لن يَطِيْحَا	لن يُطَاحَا
طَاحُوْا	طِيْحُوْا	يَطِيْحُوْنَ	يُطَاحُوْنَ	لن يَطِيْحُوْا	لن يُطَاحُوْا
طَاحَتْ	طِيْحَتْ	تَطِيْحُ	تُطَاحُ	لن تَطِيْحَ	لن تُطَاحَ

(۱) مَطُوْحٌ: اصل میں مَطْوُوْحٌ (بروزن مَضْرُوْبٌ) تھا، پہلا واو متحرک اور ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے ایک واو کو حذف کردیا (۲) طِحْ: اصل میں اِطْوِحْ (بروزن اِضْرِبْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر دو ساکن جمع ہوئے تو واو کو حذف کردیا، اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس لئے اس کو بھی حذف کردیا (۳) لَاتَطِحْ: اصل میں لَاتَطْوِحْ (بروزن لَاتَضْرِبْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے واو کو حذف کردیا (۴) مَطِيْحٌ: اصل میں مَطْوِحٌ تھا، اس میں يَطِيْحُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) طَاحَ: کی جو تعلیل صرف صغیر میں گذری ہے: وہ طَاحَتَا تک ہوگی ...... اور طُحْنَ: اصل میں طَوَحْنَ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن جمع ہوئے تو الف کو گرادیا، اور طاء کو ضمہ دیدیا، تاکہ واو محذوف پر دلالت کرے، یہی تعلیل آخر تک ہوگی۔

طَاحَتَا	طِيْحَتَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لن تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْنَ	طُحْنَ	يَطِحْنَ (۱)	يُطَحْنَ	لن يَطِحْنَ	لم يُطَحْنَ
طُحْتَ	طُحْتَ	تَطِيْحُ	تُطَاحُ	لن تَطِيْحَ	لن تُطَاحَ
طُحْتُمَا	طُحْتُمَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لن تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْتُمْ	طُحْتُمْ	تَطِيْحُوْنَ	تُطَاحُوْنَ	لن تَطِيْحُوْا	لن تُطَاحُوْا
طُحْتِ	طُحْتِ	تَطِيْحِيْنَ	تُطَاحِيْنَ	لن تَطِيْحِيْ	لن تُطَاحِيْ
طُحْتُمَا	طُحْتُمَا	تَطِيْحَانِ	تُطَاحَانِ	لَنْ تَطِيْحَا	لن تُطَاحَا
طُحْتُنَّ	طُحْتُنَّ	تَطِحْنَ	تُطَحْنَ	لَنْ تَطِحْنَ	لن تُطَحْنَ
طُحْتُ	طُحْتُ	اَطِيْحُ	اُطَاحُ	لن اَطِيْحَ	لن اُطَاحَ
طُحْنَا	طُحْنَا	نَطِيْحُ	نُطَاحُ	لن نَطِيْحَ	لن نُطَاحَ

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَطِحْ	لم يُطَحْ	لَيَطِيْحَنَّ	لَيُطَاحَنَّ	لَيَطِيْحَنْ	لَيُطَاحَنْ
لم يَطِيْحَا	لم يُطَاحَا	لَيَطِيْحَانِّ	لَيُطَاحَانِّ	....	....
لم يَطِيْحُوْا	لَمْ يُطَاحُوْا	لَيَطِيْحُنَّ	لَيُطَاحُنَّ	لَيَطِيْحُنْ	لَيُطَاحُنْ
لم تَطِحْ	لم تُطَحْ	لَتَطِيْحَنَّ	لَتُطَاحَنَّ	لَتَطِيْحَنْ	لَتُطَاحَنْ
لم تَطِيْحَا	لم تُطَاحَا	لَتَطِيْحَانِّ	لَتُطَاحَانِّ	....	....
لم يَطِحْنَ	لم يُطَحْنَ	لَيَطِحْنَانِّ	لَيُطَحْنَانِّ	....	....

(۱) يَطِحْنَ: اصل میں يَطْوِحْنَ (بروزن يَضْرِبْنَ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو یاء سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کردیا۔

لم تَطِخْ	لم تُطَخْ	لَتَطِيْخَنَّ	لَتُطَاخَنَّ	لَتَطِيْخَنْ	لَتُطَاخَنْ
لم تَطِيْخَا	لم تُطَاخَا	لَتَطِيْخَانِّ	لَتُطَاخَانِّ	....	....
لم تَطِيْخُوْا	لم تُطَاخُوْا	لَتَطِيْخُنَّ	لَتُطَاخُنَّ	لَتَطِيْخُنْ	لَتُطَاخُنْ
لم تَطِيْخِيْ	لم تُطَاخِيْ	لَتَطِيْخِنَّ	لَتُطَاخِنَّ	لَتَطِيْخِنْ	لَتُطَاخِنْ
لم تَطِيْخَا	لم تُطَاخَا	لَتَطِيْخَانِّ	لَتُطَاخَانِّ	....	....
لم تَطِخْنَ	لم تُطَخْنَ	لَتَطِخْنَانِّ	لَتُطَخْنَانِّ	....	....
لم اَطِخْ	لم اُطَخْ	لَاَطِيْخَنَّ	لَاُطَاخَنَّ	لَاَطِيْخَنْ	لَاُطَاخَنْ
لم نَطِخْ	لم نُطَخْ	لَنَطِيْخَنَّ	لَنُطَاخَنَّ	لَنَطِيْخَنْ	لَنُطَاخَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِيَطِخْ	لِيُطَخْ	لِيَطِيْخَنَّ	لِيُطَاخَنَّ	لِيَطِيْخَنْ	لِيُطَاخَنْ
لِيَطِيْخَا	لِيُطَاخَا	لِيَطِيْخَانِّ	لِيُطَاخَانِّ	....	....
لِيَطِيْخُوْا	لِيُطَاخُوْا	لِيَطِيْخُنَّ	لِيُطَاخُنَّ	لِيَطِيْخُنْ	لِيُطَاخُنْ
لِتَطِخْ	لِتُطَخْ	لِتَطِيْخَنَّ	لِتُطَاخَنَّ	لِتَطِيْخَنْ	لِتُطَاخَنْ
لِتَطِيْخَا	لِتُطَاخَا	لِتَطِيْخَانِّ	لِتُطَاخَانِّ	....	....
لِيَطِخْنَ	لِيُطَخْنَ	لِيَطِخْنَانِّ	لِيُطَخْنَانِّ	....	....
طِخْ	لِتُطَخْ	طِيْخَنَّ (۱)	لِتُطَاخَنَّ	طِيْخَنْ	لِتُطَاخَنْ
طِيْخَا	لِتُطَاخَا	طِيْخَانِّ	لِتُطَاخَانِّ	....	....

(۱) طِيْخَنَّ: اصل میں اِطْوِخَنَّ تھا، يَطِيْخُ جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی۔

طِیْحُوْا	لِتُطَاحُوْا	طِیْحُنَّ	لِتُطَاحُنَّ	طِیْحُنْ	لِتُطَاحُنْ
طِیْحِیْ	لِتُطَاحِیْ	طِیْحِنَّ	لِتُطَاحِنَّ	طِیْحِنْ	لِتُطَاحِنْ
طِیْحَا	لِتُطَاحَا	طِیْحَانِّ	لِتُطَاحَانِّ	....	....
طِحْنَ	لِتُطْحَنَ	طِحْنَانِّ(۱)	لِتُطْحَنَانِّ	....	....
لِاَطِحْ	لِاُطَحْ	لِاَطِیْحَنَّ	لِاُطَاحَنَّ	لِاَطِیْحَنْ	لِاُطَاحَنْ
لِنَطِحْ	لِنُطَحْ	لِنَطِیْحَنَّ	لِنُطَاحَنَّ	لِنَطِیْحَنْ	لِنُطَاحَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَایَطِحْ	لَایُطَحْ	لَایَطِیْحَنَّ	لَایُطَاحَنَّ	لَایَطِیْحَنْ	لَایُطَاحَنْ
لَایَطِیْحَا	لَایُطَاحَا	لَایَطِیْحَانِّ	لَایُطَاحَانِّ	....	....
لَایَطِیْحُوْا	لَایُطَاحُوْا	لَایَطِیْحُنَّ	لَایُطَاحُنَّ	لَایَطِیْحُنْ	لَایُطَاحُنْ
لَاتَطِحْ	لَاتُطَحْ	لَاتَطِیْحَنَّ	لَاتُطَاحَنَّ	لَاتَطِیْحَنْ	لَاتُطَاحَنْ
لَاتَطِیْحَا	لَاتُطَاحَا	لَاتَطِیْحَانِّ	لَاتُطَاحَانِّ	....	....
لَایَطِحْنَ	لَایُطْحَنَ	لَایَطِحْنَانِّ	لَایُطْحَنَانِّ	....	....
لَاتَطِحْ	لَاتُطَحْ	لَاتَطِیْحَنَّ	لَاتُطَاحَنَّ	لَاتَطِیْحَنْ	لَاتُطَاحَنْ
لَاتَطِیْحَا	لَاتُطَاحَا	لَاتَطِیْحَانِّ	لَاتُطَاحَانِّ	....	....
لَاتَطِیْحُوْا	لَاتُطَاحُوْا	لَاتَطِیْحُنَّ	لَاتُطَاحُنَّ	لَاتَطِیْحُنْ	لَاتُطَاحُنْ
لَاتَطِیْحِیْ	لَاتُطَاحِیْ	لَاتَطِیْحِنَّ	لَاتُطَاحِنَّ	لَاتَطِیْحِنْ	لَاتُطَاحِنْ

(۱) طِحْنَانِّ: میں یاء جو واو سے بدلی ہوئی تھی: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی۔

لَاتَطِیْحَا	لَاتُطَاحَا	لَاتَطِیْحَانِّ	لَاتُطَاحَانِّ	....	....
لَاتَطِحْنَ	لَاتُطَحْنَ	لَاتَطِحْنَانِّ	لَاتُطَحْنَانِّ	....	....
لَااَطِحْ	لَا اُطَحْ	لَااَطِیْحَنَّ	لَا اُطَاحَنَّ	لَااَطِیْحَنْ	لَااُطَاحَنْ
لَانَطِحْ	لَانُطَحْ	لَانَطِیْحَنَّ	لَانُطَاحَنَّ	لَانَطِیْحَنْ	لَانُطَاحَنْ

۳-اجوف واوی: از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: الخوف: ڈرنا

صرف صغیر: خَافَ (۱) یَخَافُ، (۲) خَوْفًا، فھو خَائِفٌ () خِیْفَ (۳) یُخَافُ، خَوْفًا، فھو مَخُوْفٌ، (۴) الامر منہ: خَفْ (۵)، والنھی عنہ: لَاتَخَفْ، الظرف منہ: مَخَافٌ (۶) مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، والآلۃ منہ: مِخْوَفٌ، مِخْوَفَانِ، مَخَاوِفُ () ومِخْوَفَۃٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ () ومِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِیْفُ، اسم التفضیل منہ: اَخْوَفُ، اَخْوَفَانِ، اَخْوَفُوْنَ، اَخَاوِفُ، والمؤنث منہ: خُوْفٰی، خُوْفَیَانِ، خُوْفَیَاتٌ، خُوَفٌ۔

---

(۱) خَافَ: اصل میں خَوِفَ (بروزن سَمِعَ) تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۲) یَخَافُ: اصل میں یَخْوَفُ تھا، واو متحرک: ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو اصل میں متحرک تھا، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا، اس لئے واو کو الف سے بدل دیا۔

(۳) خِیْفَ: اصل میں خُوِفَ تھا، واو پر کسرہ بھاری تھا، اس لئے ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد واو کا کسرہ خاء کو دیا، اب قاعدہ پایا گیا کہ واو ساکن: ماقبل مکسور: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۴) خَائِفٌ میں قَائِلٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور مخوف میں مَقُوْلٌ جیسی۔

(۵) خَفْ: اصل میں اِخْوَفْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور واو کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا، اور ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی۔

(۶) مَخَافٌ میں مَقَالٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
خَافَ	خِیْفَ	یَخافُ	یُخَافُ (۳)	لن یخافَ	لن یُخافَ
خافا	خِیْفَا	یخافان	یُخافان	لن یخافا	لن یُخافا
خافوا	خِیْفُوْا	یخافون	یخافون	لن یخافوا	لن یخافوا
خافَتْ	خیفتْ	تخاف	تُخاف	لن تخاف	لن تُخاف
خافتا	خیفتا	تخافان	تُخافان	لن تخافا	لن تُخافا
خِفْنَ (۱)	خِفْنَ	یَخَفْنَ (۲)	یُخَفْنَ	لن یَخَفْنَ	لن یُخَفْنَ
خِفْتَ	خفتَ	تخافُ	تُخاف	لن تَخاف	لن تُخاف
خفتما	خفتما	تخافان	تخافان	لن تخافا	لن تخافا
خفتم	خفتم	تخافون	تخافون	لن تخافوا	لن تخافوا
خفتِ	خفتِ	تَخَافِیْنَ	تُخافِین	لن تَخَافِیْ	لن تُخَافِیْ
خفتما	خفتما	تخافان	تُخافان	لن تخافا	لن تُخافا

(۱) خِفْنَ: اصل میں خَوِفْنَ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا، پھر فاء کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا، تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ مکسور تھا ...... مجہول کی بھی یہی تعلیل ہے

(۲) یَخَفْنَ: اصل میں یَخْوَفْنَ تھا، یُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا

(۳) یُخَافُ میں یُقَالُ جیسی، لَنْ یُخَافَ میں لن یُقال جیسی تعلیل ہوگی۔

خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخِفْنَ	تُخَفْنَ	لن تَخَفْنَ	لن تُخَفْنَ
خِفتُ	خفتُ	اَخاف	اُخاف	لن اَخاف	لن اُخاف
خِفْنَا	خفنا	نَخاف	نُخاف	لن نخاف	لن نُخاف

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَخَفْ	لم يُخَفْ	لَيَخافَنَّ	لَيُخافَنَّ	لَيَخافَنْ	لَيُخافَنْ
لم يخافا	لم يُخَافا	لَيَخافَانِّ	ليخافان	....	....
لم يخافوا	لم يخافوا	لَيَخافُنَّ	ليخافُنَّ	ليخافُنْ	لَيُخافُنْ
لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لتخافَنَّ	لَتُخافَنَّ	لتخافَنْ	لَتُخافَنْ
لم تَخافَا	لم تُخافا	لتخافان	لتخافان	....	....
لم يَخَفْنَ	لم يُخَفْنَ	لَيَخَفْنَانِّ	لَيُخَفْنَانِّ	....	....
لم تَخَفْ	لم تُخَفْ	لتخافَنَّ	لتخافَنَّ	لتخافَنْ	لَتُخَافَنْ
لم تخافا	لم تُخافا	لَتَخَافَانِّ	لتخافان	....	....
لم تخافوا	لم تخافوا	لتخافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لتخافُنْ	لَتُخَافُنْ
لم تَخَافِي	لم تُخَافِي	لتخافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لتخافِنْ	لَتُخَافِنْ
لم تخافا	لم تُخافا	لتخافان	لتخافان	....	....
لم تَخَفْنَ	لم تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	....	....
لم اَخَفْ	لم اُخَفْ	لَاَخَافَنَّ	لَاُخَافَنَّ	لَاَخَافَنْ	لَاُخَافَنْ
لم نَخَفْ	لم نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لِيَخَافَنَّ	لِيُخَافَنَّ	لِيَخَافَنْ	لِيُخَافَنْ
لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لِيخافان	لِيُخَافَانِّ	......	......
لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	لِيخافُنَّ	لِيُخَافُنَّ	لِيَخَافُنْ	لِيُخَافُنْ
لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لتخافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتخافان	لِتُخَافَان	......	......
لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لِيَخَفْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	......	......
خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	......	......
خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لتخافان	......	......
خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	......	......
لِاَخَفْ	لِاُخَفْ	لِاَخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِاَخَافَنْ	لِاُخَافَنْ
لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَايَخَفْ	لَايُخَفْ	لَايَخَافَنَّ	لَايُخَافَنَّ	لَايَخَافَنْ	لَايُخَافَنْ
لَايَخَافَا	لَايُخَافَا	لَايخافان	لَايُخَافَان	......	......

لَایَخَافُوْا	لَایُخَافُوْا	لَایَخَافُنَّ	لَایُخَافُنَّ	لَایَخَافُنْ	لَایُخَافُنْ
لَاتَخَفْ	لَاتُخَفْ	لَاتَخَافَنَّ	لَاتُخَافَنَّ	لَاتَخَافَنْ	لَاتُخَافَنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَان	لَاتُخَافَان	....	....
لَایَخَفْنَ	لَایُخَفْنَ	لَایَخَفْنَانِّ	لَایُخَفْنَانِّ	....	....
لَاتَخَفْ	لَاتُخَفْ	لَاتَخَافَنَّ	لَاتُخَافَنَّ	لَاتَخَافَنْ	لَاتُخَافَنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَانِّ	لَاتُخَافَانِّ	....	....
لَاتَخَافُوْا	لَاتُخَافُوْا	لَاتَخَافُنَّ	لَاتُخَافُنَّ	لَاتَخَافُنْ	لَاتُخَافُنْ
لَاتَخَافِیْ	لَاتُخَافِیْ	لَاتَخَافِنَّ	لَاتُخَافِنَّ	لَاتَخَافِنْ	لَاتُخَافِنْ
لَاتَخَافَا	لَاتُخَافَا	لَاتَخَافَانِّ	لَاتُخَافَانِّ	....	....
لَاتَخَفْنَ	لَاتُخَفْنَ	لَاتَخَفْنَانِّ	لَاتُخَفْنَانِّ	....	....
لَااَخَفْ	لَااُخَفْ	لَااَخَافَنَّ	لَااُخَافَنَّ	لَااَخَافَنْ	لَااُخَافَنْ
لَانَخَفْ	لَانُخَفْ	لَانَخَافَنَّ	لَانُخَافَنَّ	لَانَخَافَنْ	لَانُخَافَنْ

اجوف واوی از ابواب ثلاثی مزید فیہ

۱- باب افعال: الإِقامة : کھڑا کرنا

اَقَامَ(۱)، یُقِیْمُ(۲)، اِقَامَۃً(۳)، فھو مُقِیْمٌ () اُقِیْمَ(۴)، یُقَامُ(۵)، اِقَامَۃً، فھو

(۱) اَقَامَ: اصل میں اَقْوَمَ تھا، یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) یُقِیْمُ: اصل میں یُقْوِمُ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور: اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) اِقَامَۃٌ: اصل میں اِقْوَامٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو الف سے بدلا، پھر الف کو حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں تاء بڑھا دی (۴) اُقِیْمَ: اصل میں اُقْوِمَ تھا، اس میں یُقِیْمُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) یُقَامُ: اصل میں یُقْوَمُ تھا، اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُقَامٌ(۱)، الامر منہ: اَقِمْ(۲)، والنہی عنہ: لَاتُقِمْ(۳)، الظرف منہ: مُقَامٌ۔

۲-باب تفعیل: التَّصْوِیْرُ: صورت بنانا

صَوَّرَ، یُصَوِّرُ، تَصْوِیْرًا، فھو مُصَوِّرٌ () صُوِّرَ، یُصَوَّرُ، تَصْوِیْرًا، فھو مُصَوَّرٌ

الامر منہ: صَوِّرْ، والنہی عنہ: لَاتُصَوِّرْ، الظرف منہ: مُصَوَّرٌ۔(۴)

۳-باب افتعال: الِاجْتِیَابُ: جنگل طے کرنا

اِجْتَابَ(۵)، یَجْتَابُ(۶)، اجْتِیَابًا(۷)، فھو مُجْتَابٌ(۸) () اُجْتِیْبَ(۹)

یُجْتَابُ، اجْتِیَابًا، فھو مُجْتَابٌ(۸)، الامر منہ: اِجْتَبْ(۱۰)، والنہی عنہ: لَاتَجْتَبْ(۱۱)

الظرف منہ: مُجْتَابٌ۔

---

(۱) مُقَامٌ: اصل میں مُقْوَمٌ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی ہے (۲) اَقِمْ: اصل میں اَقْوِمْ تھا، یُقِیْمُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۳) لَاتُقِمْ: اصل میں لَاتُقْوِمْ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی ہے (۴) اس کی صرف کبیر مثل صحیح کے ہے (۵) اِجْتَابَ: اصل میں اِجْتَوَبَ (بروزن اِجْتَنَبَ) تھا، قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۶) یَجْتَابُ: اصل میں یَجْتَوِبُ تھا، قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۷) اِجْتِیَابٌ: اصل میں اِجْتِوَابٌ تھا، مصدر میں واو کسرہ کے بعد واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔

(۸) مُجْتَابٌ (اسم فاعل) اصل میں مُجْتَوِبٌ تھا، اور مُجْتَابٌ (اسم مفعول) اصل میں مُجْتَوَبٌ تھا، دونوں میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی، یعنی واو متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا، اور دونوں ہم شکل ہو گئے۔

(۹) اُجْتِیْبَ: اصل میں اُجْتُوِبَ تھا، اس میں قِیْلَ جیسی تعلیل ہوئی (۱۰) اِجْتَبْ: اصل میں اِجْتَوِبْ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

(۱۱) لَاتَجْتَبْ: اصل میں لَاتَجْتَوِبْ تھا، امر جیسی تعلیل ہوئی۔

۴-باب استفعال: اَلْاِسْتِقَامَةُ: سیدھا ہونا

اِسْتَقَامَ[۱]، یَسْتَقِیْمُ[۲]، اسْتِقَامَةً[۳]، فهو مُسْتَقِیْمٌ[۴] () اُسْتُقِیْمَ[۵]، یُسْتَقَامُ[۶]، اسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقَامٌ، الامر منہ: اِسْتَقِمْ، والنہی عنہ: لَاتَسْتَقِمْ، الظرف منہ: مُسْتَقَامٌ، والآلۃ منہ: مَابِهِ الاِسْتِقَامَةُ، واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ اسْتِقَامَةً۔

۵-باب انفعال: اَلْاِنْقِیَادُ: فرمانبردار ہونا

اِنْقَادَ[۷]، یَنْقَادُ، انْقِیَادًا، فهو مُنْقَادٌ () اُنْقِیْدَ[۸]، یُنْقَادُ، انْقِیَادًا[۹]، فهو مُنْقَادٌ، الامر منہ: اِنْقَدْ[۱۰]، والنہی عنہ: لَاتَنْقَدْ، الظرف منہ: مُنْقَادٌ، والآلۃ منہ: ما به الانقیاد،

---

(۱) اِسْتَقَامَ: اصل میں اِسْتَقْوَمَ تھا، اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی (۲) یَسْتَقِیْمُ: اصل میں یَسْتَقْوِمُ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا (۳) اِسْتِقَامَةً: اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا، یُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، جس واو کو الف سے بدلا تھا: اس کو حذف کر کے آخر میں تاء لے آئے (۴) مُسْتَقِیْمٌ: اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی، پھر واو کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل دیا (۵) اُسْتُقِیْمَ: میں مُسْتَقِیْمٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) یُسْتَقَامُ اور مُسْتَقَامٌ میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۷) اِنْقَادَ: اصل میں اِنْقَوَدَ، یَنْقَادُ: اصل میں یَنْقَوِدُ، مُنْقَادٌ (اسم فاعل) اصل میں مُنْقَوِدٌ، یُنْقَادُ: اصل میں یُنْقَوَدُ، مُنْقَادٌ (اسم مفعول) اصل میں مُنْقَوَدٌ تھے، سب میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی، یعنی واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا (۸) اُنْقِیْدَ: اصل میں اُنْقُوِدَ تھا: اس میں قِیْلَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۹) اِنْقِیَادٌ: اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا: مصدر میں واو کسرہ کے بعد واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہے اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا (۱۰) اِنْقَدْ: اصل میں اِنْقَوِدْ تھا، قَالَ جیسی تعلیل کے بعد، الف جو واو سے بدلا ہوا تھا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، یہی تعلیل: لَاتَنْقَدْ میں ہوگی، اس کی اصل لَاتَنْقَوِدْ ہے۔

واسم التفضیل منہ: اَشَدُّ انقِیادًا۔

۶- باب مفاعلہ: المُطَاوَعَةُ: ہم نوا ہونا، فرمانبرداری کرنا

طَاوَعَ، یُطَاوِعُ، مُطَاوَعَةً، فھو مُطَاوِعٌ ○ طُوْوِعَ، یُطَاوَعُ، مُطَاوَعَةً، فھو مُطَاوَعٌ، الامر منہ: طَاوِعْ، والنھی عنہ: لَاتُطَاوِعْ۔

۷- باب تفاعل: التَّشَاوُرُ: باہم مشورہ کرنا

تَشَاوَرَ، یَتَشَاوَرُ، تَشَاوُرًا، فھو مُتَشَاوِرٌ ○ تُشُوْوِرَ، یُتَشَاوَرُ، تَشَاوُرًا، فھو مُتَشَاوَرٌ، الامر منہ: تَشَاوَرْ، والنھی عنہ: لَاتَتَشَاوَرْ۔

۸- باب تفعّل: التَّزَوُّجُ: نکاح کرنا

تَزَوَّجَ، یَتَزَوَّجُ، تَزَوُّجًا، فھو مُتَزَوِّجٌ ○ تُزُوِّجَ، یُتَزَوَّجُ، تَزَوُّجًا، فھو مُتَزَوَّجٌ، الامر منہ: تَزَوَّجْ، والنھی عنہ: لَاتَتَزَوَّجْ(۱)

اجوف یائی کا بیان

اگر عین کلمہ کی جگہ یاء ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں۔ اجوف یائی: ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتی ہے: ضرب، سمع اور نصر سے۔

۱- اجوف یائی: از باب ضرب: اَلْبَیْعُ: بیچنا

صرف صغیر: بَاعَ(۲)، یَبِیْعُ(۳)، بَیْعًا، فھو بَائِعٌ(۴) ○ بِیْعَ(۵) یُبَاعُ(۶)، بَیْعًا

(۱) آخری تین بابوں کی صرف کبیر: صحیح کی طرح ہے (۲) بَاعَ: اصل میں بَیَعَ (بروزن ضرب) تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۳) یَبِیْعُ: اصل میں یَبْیِعُ تھا (بروزن یَضْرِبُ) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دیدی (۴) بَائِعٌ: اصل میں بَایِعٌ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۵) بِیْعَ: اصل میں بُیِعَ تھا، یاء کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی ←

فھو مَبِیْعٌ (۱)، الامر منہ: بِعْ (۲)، والنھی عنہ: لَاتَبِعْ (۳)، الظرف منہ: مَبِیْعٌ (۴)، مَبِیْعَانِ، مَبَایِعُ، والآلۃ منہ: مِبْیَعٌ، مِبْیَعَانِ، مَبَایِعُ () وَمِبْیَعَۃٌ، مِبْیَعَتَانِ، مَبَایِعُ () وَمِبْیَاعٌ، مِبْیَاعَانِ، مَبَایِیْعُ () اسم التفضیل منہ: اَبْیَعُ (۵)، اَبْیَعَانِ، اَبْیَعُوْنَ، اَبَایِعُ، والمؤنث منہ: بُوْعٰی (۶) بُوْعَیَانِ، بُوْعَیَاتٌ، بُیَعٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
بَاعَ	بِیْعَ	یَبِیْعُ	یُبَاعُ	لن یَبِیْعَ	لن یُبَاعَ
باعا	بِیْعَا	یَبِیْعَانِ	یُبَاعَانِ	لن یبیعا	لن یُباعا

← حرکت دور کرنے کے بعد) بِیْعَ ہوا (۷) یُبَاعُ: اصل میں یُبْیَعُ تھا، یاء متحرک ماقبل ساکن تھا اس لئے یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء اصل میں متحرک تھی، اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوگیا، اسلئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(۱) مَبِیْعٌ: اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن: اس لئے یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرادیا، مَبُوْعٌ ہوا، پھر یاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ حذفِ یاء پر دلالت کرے، مَبِوْعٌ ہوا، پھر واو کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیا: مَبِیْعٌ ہوا (۲) بِعْ: اصل میں اِبْیِعْ تھا، یَبِیْعُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۳) لَاتَبِعْ: اصل میں لَاتَبْیِعْ تھا، یاء کی حرکت باء کو دی، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۴) مَبِیْعٌ: (ظرف): اصل میں مَبْیِعٌ تھا، یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی (جمع میں تعلیل نہیں ہوئی) (۵) اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر میں تعلیل نہیں ہوئی (۶) بُوْعٰی: اصل میں بُیْعٰی تھا، یاء ساکن غیر مدغم اور ماقبل مضموم تھا اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا۔

بَاعُوْا	بِیْعُوْا	یَبِیْعُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	لن یبیعوا	لن یُباعوا
باعَتْ	بیعتْ	تَبِیْعُ	تُبَاعُ	لن تبیع	لن تُباعَ
بَاعَتَا	بیعتا	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تباعا
بِعْنَ (۱)	بِعْنَ (۲)	یَبِعْنَ (۳)	یُبَعْنَ (۴)	لن یَبِعْنَ	لن یُبَعْنَ
بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لن تَبِیع	لن تُباع
بعتما	بِعْتُمَا	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تباعا
بعتم	بِعْتُمْ	تبیعون	تباعون	لن تبیعُوا	لن تباعوا
بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیْعِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	لن تَبِیْعِیْ	لن تُبَاعِیْ
بعتما	بعتما	تبیعان	تباعان	لن تبیعا	لن تُبَاعَا
بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لن تَبِعْنَ	لن تُبَعْنَ
بعتُ	بِعْتُ	اَبِیعُ	اُبَاعُ	لن اَبِیعَ	لن اُباعَ
بعنا	بِعْنَا	نَبِیْعُ	نُبَاعُ	لن نبیع	لن نُبَاعَ

(۱) بِعْنَ: اصل میں بَیَعْنَ تھا، بَاعَ جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا، بَعْنَ ہوا، پھر باء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا، تاکہ یاء کے حذف پر دلالت کرے (آخر تک یہی تعلیل ہوئی ہے)

(۲) اس گردان میں بِعْنَ: اصل میں بُیِعْنَ تھا، بِیعَ جیسی تعلیل کے بعد: یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

(۳) اس گردان میں یَبِعْنَ: اصل میں یَبْیِعْنَ تھا، یَبِیْعُ جیسی تعلیل کے بعد: یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

(۴) اس گردان میں سب صیغوں میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوگی، البتہ یُبْعَنَ میں تعلیل کے بعد الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے گا۔

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَبِعْ(۱)	لم يُبَعْ(۲)	لَيَبِيْعَنَّ(۳)	لَيُبَاعَنَّ(۴)	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
لم يَبِيْعَا	لم يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	....	....
لم يَبِيْعُوْا	لم يباعوا	لَيَبِيْعُنَّ	ليباعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لتباعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
لم تبيعا	لم تُبَاعَا	لتبيعان	لتباعان	....	....
لم يَبِعْنَ	لم يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	....	....
لم تَبِعْ	لم تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
لم تَبِيْعَا	لم تباعا	لتبيعان	لتباعان	....	....
لم تَبِيْعُوْا	لم تُباعوا	لتبيعُن	لتباعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
لم تَبِيْعِىْ	لم تُبَاعِى	لَتَبِيْعِنَّ	لتباعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
لم تبيعا	لم تباعا	لتبيعان	لتباعان	....	....
لم تَبِعْنَ	لم تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	....	....
لم اَبِعْ	لم اُبَعْ	لَاَبِيْعَنَّ	لَاُبَاعَنَّ	لَاَبِيْعَنْ	لَاُبَاعَنْ
لم نَبِعْ	لم نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

(۱) اس گردان میں جن صیغوں میں عین کلمہ سے یاء حذف ہوئی ہے: ان میں یَبِعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن میں یاء موجود ہے: ان میں یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) اس گردان میں جن صیغوں میں عین کلمہ سے الف گر گیا ہے: ان میں یُبَعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جن میں الف موجود ہے: ان میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

←

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	....	....
لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	ليباعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لتباعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لتباعان	....	....
لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	....	....
بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لتباعان	....	....
بِيْعُوْا	لتباعوا	بِيْعُنَّ	لتباعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لتباعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
بِيْعَا	لتباعا	بِيْعَانِّ	لتباعان	....	....
بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	....	....
لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ	لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

← (۳) اس گردان میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جمع مذکر غائب وحاضر میں واو، اور واحد مؤنث حاضر میں یاء: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئے ہیں۔

(۴) اس گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَایَبِعْ	لَایُبَعْ	لَایَبِیْعَنَّ	لَایُبَاعَنَّ	لَایَبِیْعَنْ	لَایُبَاعَنْ
لَایَبِیْعَا	لَایُبَاعَا	لَایبیعان	لَایُباعانّ	....	....
لَایَبِیْعُوْا	لَایُبَاعُوْا	لَایبیعُنَّ	لَایُبَاعُنَّ	لَایَبِیْعُنْ	لَایُبَاعُنْ
لَاتَبِعْ	لَاتُبَعْ	لَاتبیعَنَّ	لَاتباعَنَّ	لَاتَبِیْعَنْ	لَاتُبَاعَنْ
لَاتبیعا	لَاتُبَاعَا	لَاتبیعان	لَاتباعان	....	....
لَایَبِعْنَ	لَایُبَعْنَ	لَایَبِعْنَانِّ	لَایُبَعْنَانِّ	....	....
لَاتَبِعْ	لَاتُبَعْ	لَاتبیعَنَّ	لَاتباعَنَّ	لَاتبیعَنْ	لَاتباعَنْ
لَاتبیعا	لَاتُبَاعَا	لَاتبیعان	لَاتباعان	....	....
لَاتبیعوا	لَاتُبَاعوا	لَاتبیعُنَّ	لَاتباعُنَّ	لَاتَبِیْعُنْ	لَاتُبَاعُنْ
لَاتَبِیْعِی	لَاتُبَاعِی	لَاتبیعِنَّ	لَاتباعِنَّ	لَاتبیعِنْ	لَاتباعِنْ
لَاتبیعا	لَاتُبَاعَا	لَاتبیعان	لَاتباعان	....	....
لَاتَبِعْنَ	لَاتُبَعْنَ	لَاتَبِعْنَانِّ	لَاتُبَعْنَانِّ	....	....
لَااَبِعْ	لَااُبَعْ	لَااَبِیْعَنَّ	لَااُبَاعَنَّ	لَااَبِیْعَنْ	لَااُبَاعَنْ
لَانَبِعْ	لَانُبَعْ	لَانَبِیْعَنَّ	لَانُباعن	لَانَبِیْعَنْ	لَانُبَاعَنْ

تمرین (مصادر ذیل سے گردانیں کریں)

(۱) اَلْبَیْتُوْتَۃُ: رات گذارنا .... (بَائِتٌ - بِتْ - لَاتَبِتْ)

(۲) الخِیَاطَۃُ: سینا .... (خَائِطٌ - مَخِیْطٌ - خِطْ - لَاتَخِطْ)

(۳) السَّیْرُ: چلنا، جانا .... (سَائِرٌ - سِرْ - لَاتَسِرْ)

(۴) العَيْشُ: جینا .... (عَائِش - عِش - لاتَعِش)

(۵) الغَيْبُ: غائب ہونا .... (غَائِب - غِب - لاتَغِب)

(٦) المَيْلُ: جھکنا .... (مَائِل - مِل - لاتَمِل)

۲-اجوف یائی: از باب سَمِعَ: النَّيْلُ: پانا، حاصل کرنا

صرف صغیر: نَالَ (۱)، يَنَالُ، نَيْلاً، فهو نَائِلٌ () نِيلَ، يُنَالُ، نَيْلاً، فهو مَنِيْلٌ، الامر منہ: نَلْ، والنہی عنہ: لا تَنَلْ، الظرف منہ: مَنَالٌ، مَنَالاَنِ، مَنَايِلُ، والآلۃ منہ: مِنيَلٌ، مِنْيَلاَنِ، مَنَايِلُ () وَمِنْيَلَةٌ، مِنْيَلَتَانِ، مَنَايِلُ () وَمِنْيَالٌ، مِنيَالاَنِ، مَنَايِيْلُ، اسم التفضیل منہ: اَنْيَلُ، اَنْيَلاَنِ، اَنْيَلُوْنَ، اَنَايِلُ، والمؤنث منہ: نُوْلٰى (۲)، نُوْلَيَانِ، نُوْلَيَاتٌ، نُيَلٌ۔

تمرین (گردان کریں)

الهَيْبَةُ: ڈرنا، خوف زدہ ہونا .... (هَائِب - هَب - لاتَهَب)

۳-اجوف یائی: از باب نَصر: الغَيْطُ: نشیب میں اترنا

صرف صغیر: غَاطَ (۳)، يَغُوْطُ (۴)، غَيْطًا، فهو غَائِطٌ (۵) () غِيطَ (٦)، يُغَاطُ (۷) غَيْطًا، فهو مَغِيطٌ (۸)، الامر منہ: غُطْ (۹)، والنہی عنہ: لاتَغُطْ (۱۰)، الظرف منہ: مَغَاطٌ (۱۱)

(۱) ماضی معروف ومجہول کی صرف کبیر بَاعَ اور بِيْعَ کی طرح ہوگی...... باقی گردانیں: سَمِعَ يَسْمَعُ سے: اجوف واوی خَافَ يَخَافُ کی طرح ہونگی، اور وہی تعلیل ہوگی، فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں واو میں اور اجوف یائی میں یاء میں تعلیل ہوگی (۲) نُوْلٰى: اصل میں نُيْلٰى تھا، یاء ساکن: ماقبل مضموم، اس لئے یاء کو واو سے بدل دیا (۳) غَاطَ: اصل میں غَيَطَ تھا، بَاعَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے (۴) يَغُوْطُ: اصل میں يَغْيُطُ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے یاء کو واو سے بدل دیا (۵) غَائِطٌ: کی تعلیل بَائِعٌ کی طرح ہوگی (٦) غِيطَ: اصل ←

مَغَاطَانِ، مَغَایِطُ، والآلۃ منہ: مِغْیَطٌ، اسم التفضیل منہ: اَغْیَطُ، والمؤنث عنہ: غُوْطٰی،(۱)

اجوف یائی: از ثلاثی مزید فیہ

۱-اجوف یائی: از باب افعال: الإِطَارَۃُ: اڑانا

اَطَارَ(۲)، یُطِیْرُ، اِطَارَۃً، فھو مُطِیْرٌ () اُطِیْرَ، یُطَارُ، اِطَارَۃً، فھو مُطَارٌ، الامر منہ: اَطِرْ، والنھی عنہ: لاتُطِرْ، الظرف منہ: مُطَارٌ۔

۲-اجوف یائی: از باب تَفْعِیْل: التَّقْیِیْدُ: پابند کرنا

قَیَّدَ، یُقَیِّدُ، تَقْیِیْدًا، فھو مُقَیِّدٌ () قُیِّدَ، یُقَیَّدُ، تَقْیِیْدًا، فھو مُقَیَّدٌ، الامر منہ: قَیِّدْ، والنھی عنہ: لاتُقَیِّدْ۔

۳-اجوف یائی: از باب مُفَاعَلَۃ: المُطَایَرَۃُ: اڑانا

طَایَرَ، یُطَایِرُ، مُطَایَرَۃً، فھو مُطَایِرٌ () طُوْیِرَ، یُطَایَرُ، مُطَایَرَۃً، فھو مُطَایَرٌ،

← میں غُیِطَ تھا، بِیْعَ کی طرح تعلیل ہوگی (۷) یُغَاطُ: اصل میں یُغْیَطُ تھا، یُبَاعُ کی طرح تعلیل ہوگی (۸) مَغِیْطٌ (اسم مفعول) اصل میں مَغْیُوْطٌ تھا مَبِیْعٌ کی طرح تعلیل ہوگی (۹) غِطْ: اصل میں اُغْیِطْ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد: یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی اور ہمزہ کی ضرورت نہ رہی (۱۰) لاتَغِطْ: اصل میں لاتَغْیِطْ تھا، یَغُوْطُ جیسی تعلیل ہوئی ہے، پھر واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا (۱۱) مَغَاطٌ: اصل میں مَغْیَطٌ تھا، مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

(۱) غُوْطٰی: اصل میں غُیْطٰی تھا، بُوْعٰی جیسی تعلیل ہوئی ہے...... ماضی کی گردان: بَاعَ کی طرح ...... اور مضارع سے اسم ظرف تک قَالَ (اجوف واوی: از باب نصر) کی طرح گردانیں ہونگی...... اور تعلیل کرتے وقت عینِ کلمہ میں واو کی جگہ یاء ظاہر کی جائے گی (۲) اَقَامَ (باب افعال از اجوف واوی) کی طرح گردان اور تعلیل ہوگی، فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں عین کلمہ کی جگہ واو، اور اجوف یائی میں یاء نکالی جائے گی۔

الامر منہ: طَایِرْ، والنہی عنہ: لَاتَطَایِرْ۔

۴-اجوف یائی: از باب تَفَعُّلْ: التَّخَیُّرُ: پسند کرنا

تَخَیَّرَ، یَتَخَیَّرُ، تَخَیُّرًا، فھو مُتَخَیِّرٌ () تُخُیِّرَ، یُتَخَیَّرُ، تَخَیُّرًا، فھو مُتَخَیَّرٌ،

الامر منہ: تَخَیَّرْ، والنہی عنہ: لَاتَتَخَیَّرْ۔

۵-اجوف یائی: از باب تَفَاعُلْ: التَّمَایُزُ: ایک دوسرے سے جدا کرنا

تَمَایَزَ، یَتَمَایَزُ، تَمَایُزًا، فھو مُتَمَایِزٌ () تُمُوْیِزَ، یُتَمَایَزُ، تَمَایُزًا، فھو مُتَمَایَزٌ،

الامر منہ: تَمَایَزْ، والنہی عنہ: لَاتَتَمَایَزْ۔

۶-اجوف یائی: از باب اِفْتِعَال: الاختیار: پسند کرنا

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اخْتِیَارًا، فھو مُخْتَارٌ () اُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اخْتِیَارًا، فھو مُخْتَارٌ[1]

الامر منہ: اِخْتَرْ، والنہی عنہ: لَاتَخْتَرْ[2]

۷-اجوف یائی: از باب اِستفعال: الاِسْتِخَارَۃُ: خیر طلب کرنا

اِسْتَخَارَ[3]، یَسْتَخِیْرُ، اسْتِخَارَۃً[4]، فھو مُسْتَخِیْرٌ () اُسْتُخِیْرَ، یُسْتَخَارُ،

(۱) اِخْتَارَ: اِخْتَیَرَ، یَخْتَارُ: یَخْتَیِرُ، مُخْتَارٌ (اسم فاعل): مُخْتَیِرٌ، یُخْتَارُ: یُخْتَیَرُ، مُخْتَارٌ (اسم مفعول): مُخْتَیَرٌ تھے: سب میں یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۲) اِخْتَرْ: اِخْتَیِرْ، اور لَاتَخْتَرْ: لَاتَخْتَیِرْ تھا: یاء متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اور راء دو ساکن جمع ہوئے اس لئے الف کو گرا دیا۔

(۳) اِسْتَخَارَ: اصل میں اِسْتَخْیَرَ، یَسْتَخِیْرُ اصل میں یَسْتَخْیِرُ اور مُسْتَخِیْرٌ اصل میں مُسْتَخْیِرٌ تھے: سب میں یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۴) اِسْتِخَارۃ: اِسْتِخْیَارٌ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، پھر یاء کو الف سے بدلا، پھر اس کو حذف کر کے آخر میں تاء بڑھا دی۔

اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ[1]، الامر منہ: اِسْتَخِرْ، والنھی عنہ: لَاتَسْتَخِرْ، الظرف منہ: مُسْتَخَارٌ۔

۸- اجوف یائی: از باب اِنفعال: الِاْنقِیَاضُ: دیوار کا گرنا

اِنْقَاضَ[2] یَنْقَاضُ، اِنْقِیَاضًا، فھو مُنْقَاضٌ ()الامر منہ: اِنْقَضْ، والنھی عنہ: لَاتَنْقَضْ، الظرف منہ: مُنْقَاضٌ، والآلۃ منہ: مابہ الانقیاض، اسم التفضیل منہ: اَشَدُّ انْقِیَاضًا۔

ناقص کا بیان

اگر لام کلمہ کی جگہ حرفِ علت ہو تو اس کو ''ناقص'' کہتے ہیں، ناقص کے معنی ہیں: ادھورا، کم ہونے والا، چونکہ حرف علت آخر کلمہ سے اکثر حذف ہو جاتا ہے، اس وجہ سے اس کو ناقص کہتے ہیں...... پھر اگر لام کلمہ کی جگہ واو ہو تو اس کو ''ناقص واوی'' اور یاء ہو تو اس کو ''ناقص یائی'' کہتے ہیں۔

ناقص کی تعلیل کے قاعدے

قاعدہ (۱): جو واو کلمہ کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو وہ یاء سے بدل جاتا ہے، جیسے دُعِوَ سے دُعِیَ اور رَضِوَ سے رَضِیَ۔

قاعدہ (۲): جو واو ماضی میں تیسری جگہ ہو، جب وہ چوتھی جگہ یا اس سے آگے پہنچ جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو، تو وہ واو: یاء سے بدل جاتا ہے، پھر یاء کو ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے یُدْعَوُ سے یُدْعیٰ

---

(۱) مُسْتَخَارٌ اصل میں مُسْتَخْیَرٌ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء اصل میں متحرک تھی اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہو گیا تو یاء کو الف سے بدل دیا (۲) باب افتعال اجوف یائی (اختار) میں جو تعلیل ہوئی ہے، وہی تعلیل یہاں ہوگی۔

اور یرضوُ سے یرضیُ۔

قاعدہ (۳): حرف علت: جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے لم یَخشَ، لم یرْم، لم یدْعُ۔

قاعدہ (۴): جو واو کلمہ کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، تو اس واو کو قاعدہ (۱) کے مطابق پہلے یاء سے بدلتے ہیں، پھر یاء پر ضمہ بھاری ہونے کی وجہ سے: اس کو ساکن کر دیتے ہیں، پھر اجتماع ساکنین (یاء اور تنوین) کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیتے ہیں اور تنوین: ماقبل یاء کو دیدیتے ہیں، جیسے دَاعِوٌ سے دَاعِیٌ، پھر دَاعِیْ نْ، پھر دَاعٍ۔

قاعدہ (۵): جب واو اور یاء اکٹھے ہوں، اور ان میں سے اول ساکن ہو، تو واو کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کرتے ہیں، جیسے مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ (۱)

قاعدہ (۶): جو الف زائدہ: تثنیہ اور جمع کے الف سے پہلے ہو، اس کو یاء سے بدل دیتے ہیں، جیسے فُعْلیٰ کے تثنیہ میں فُعْلَیَانِ اور جمع میں فُعْلَیَاتٌ۔

قاعدہ (۷): جو واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو، اس کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ۔

ناقص واوی کا بیان

ناقص واوی: ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے: نصر، سمع، فتح، کرم اور ضرب سے: لیکن ضرب سے بہت کم آتی ہے۔

۱- ناقص واوی: از باب نصر: الدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ: بلانا

صرف صغیر: دَعَا (۲)، یَدْعُوْ (۳)، دُعَاءً (۴)، فھو دَاعٍ (۵)، دُعِیَ (۶)، یُدْعیٰ (۷)

(۱) پہلے واو کو یاء سے بدل کر ادغام کیا: مَرْمُیٌّ ہوا، پھر یاء کی مناسبت سے دوسری میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا: مَرْمِیٌّ ہوا (۲) دَعَا: دَعَوَ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: واو کو الف سے بدلا (۳) یَدْعُوْ: یَدْعُوُ تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا، اس لئے ساکن کر دیا (۴) دُعَاءً: ←

دُعَاءً، فهو مَدْعُوٌّ(١)، الامر منہ: اُدْعُ(٢)، والنهى عنہ: لَاتَدْعُ، الظرف منہ: مَدْعًى(٣)

مَدْعَيَانِ، مَدَاعٍ، والآلۃ منہ: مِدْعًى(٤)، مِدْعَيَانِ، مَدَاعٍ() وَمِدْعَاةٌ، مدعاتان،

مَدَاعٍ() وَمِدْعَاءٌ، مِدْعَاءَ انِ، مَدَاعِيُّ، اسم التفضيل منہ: اَدْعٰى(٥)، اَدْعَيَانِ، اَدْعَوْنَ،

اَدَاعٍ، والمؤنث منہ: دُعْيٰى، دُعْيَيَانِ، دُعْيَيَاتٌ، دُعًى۔

← دُعَاوٌ تھا، واو اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (٥) دَاعٍ: دَاعِوٌ تھا، واو: کلمہ کے آخر میں آیا، اور اس سے پہلے کسرہ تھا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، دَاعِيٌ ہوا، پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا، اس لئے یاء کو ساکن کر دیا پس دو ساکن جمع ہوئے، یاء اور تنوین (نون ساکن) اس لئے یاء کو حذف کر دیا اور تنوین کو عین پر لے آئے: دَاعٍ ہوا (٦) دُعِيَ: دُعِوَ تھا، واو: طرفِ کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا (٧) يُدْعىٰ: يُدْعَوُ تھا، واو: ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ آ گیا، اور ماقبل کی حرکت اس کے خلاف ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، اب قاعدہ پایا گیا کہ یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(١) مَدْعُوٌّ: مَدْعُوْوٌ تھا، دو واو جمع ہوئے، اس لئے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا (٢) اُدْعُ: اُدْعُوْ تھا، امر کی وجہ سے واو (حرفِ علت) گر گیا، اسی طرح لَاتَدْعُ میں (٣) مَدْعًى: مَدْعَوٌ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، مَدْعَيٌ ہوا، اب قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اور تنوین: دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے الف کو گرا دیا، اور تنوین عین کو دیدی...... اور مَدَاعٍ: مَدَاعِوٌ تھا، اس میں دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی (٤) مِدْعًى: مِدْعَوٌ تھا، مَدْعًى جیسی تعلیل ہوئی...... مِدْعَاةٌ: مِدْعَوَةٌ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے واو کو الف سے بدل دیا...... مِدْعَاءٌ: مِدْعَاوٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد آیا، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا...... مَدَاعِيُّ: مَدَاعِيْوُ تھا: واو اور یاء جمع ہوئے، اس لئے واو کو یاء کر کے، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (٥) اَدْعٰى: اَدْعَوُ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی...... اَدَاعٍ: ←

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف: دَعَا، دَعَوَا(۱)، دَعَوْا(۲) () دَعَتْ(۳)، دَعَتَا، دَعَوْنَ(۴)
دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ () دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ () دَعَوْتُ، دَعَوْنَا۔

ماضی مثبت مجہول: دُعِیَ(۵)، دُعِیَا، دُعُوْا(۶) () دُعِیَتْ، دُعِیَتَا، دُعِیْنَ ()
دُعِیْتَ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُمْ () دُعِیْتِ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُنَّ () دُعِیْتُ، دُعِیْنَا۔

مضارع مثبت معروف: یَدْعُوْ(۷)، یَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ(۸) () تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ،

→ اَدَاعٍ: اَدَاعِوُ تھا، واو: طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر ضمہ: یاء پر ثقیل تھا، اس لئے یاء کو ساکن کر کے حذف کر دیا، اور اس کے عوض میں تنوین لے آئے ...... دُعًی: دُعَوٌ تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: واو کو الف سے بدلا، پھر الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، اور تنوین عین کو دیدی۔

(۱) دَعَوَا میں: واو الف تثنیہ سے پہلے ہونے کی وجہ سے سالم رہ گیا۔ قَالَ کا قاعدہ جاری کرنے کے لئے شرط یہ ہے کہ واو: الف تثنیہ سے پہلے نہ ہو (۲) دَعَوْا: دَعَوُوْا تھا، واو متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے الف سے بدلا، اب دو ساکن جمع ہوئے تو الف گر گیا (۳) دَعَتْ: دَعَوَتْ، اور دَعَتَا: دَعَوَتَا تھے، واو الف سے بدل گیا، پھر وہ تائے تانیث ساکنہ کے ملنے کی وجہ سے گر گیا، جو الف: قَالَ کے قاعدہ سے واو یا یاء سے بدل کر آیا ہو، اگر اس کے بعد تائے تانیث آئے تو وہ الف گر جاتا ہے (۴) دَعَوْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ (۵): دُعِیَ: دُعِوَ تھا۔ جو واو: لام کلمہ میں ہوتا ہے: وہ کسرہ کے بعد یاء ہو جاتا ہے، یہی تعلیل سب صیغوں میں ہوئی ہے (۶) دُعُوْا: دُعِوُوْا تھا۔ پہلا واو مذکورہ قاعدہ سے یاء ہو گیا پھر اس کی حرکت ماقبل کو دی (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر یاء: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی (۷) یَدْعُوْ: اصل میں یَدْعُوُ تھا، ضمہ: واو پر دشوار تھا، اس لئے واو کو ساکن کر دیا (۸) یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا، پہلے واو کو ساکن کیا پس اجتماع ساکنین ہوا، اس لئے ایک واو کو ساقط کر دیا (یہی تعلیل تَدْعُوْنَ (جمع مذکر حاضر) میں ہوگی)

یَدْعُوْنَ(۱) () تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ () تَدْعِیْنَ(۲)، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ () اَدْعُوْ، نَدْعُوْ۔

مضارع مثبت مجہول: یُدْعٰی(۳)، یُدْعَیَانِ(۴)، یُدْعَوْنَ(۵) () تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، یُدْعَیْنَ(۶) () تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، تُدْعَوْنَ () تُدْعَیْنَ، تُدْعَیَانِ، تُدْعَیْنَ () اُدْعٰی، نُدْعٰی۔

نفی تاکید بہ لن معروف: لن یَدْعُوَ، لن یَدْعُوَا، لن یَدْعُوْا(۷) () لن تَدْعُوَ،

---

(۱) یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اور تَدْعُوْنَ (جمع مؤنث حاضر) میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، پس اس گردان میں جمع مؤنث و مذکر: غائب و حاضر کی صورت ایک ہے (۲) تَدْعِیْنَ: تَدْعُوِیْنَ تھا: واو کا کسرہ ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، کیونکہ کسرہ واو پر بھاری تھا، اب قاعدہ پایا گیا: واو ساکن ماقبل مکسور، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، پس اجتماع ساکنین ہوا، اس لئے ایک یاء کو حذف کردیا، تَدْعِیْنَ ہوا (۳) یُدْعٰی: یُدْعَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، یُدْعَیُ ہوا، اب یاء متحرک: ماقبل مفتوح کا قاعدہ پایا گیا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۴) یُدْعَیَانِ: یُدْعَوَانِ تھا، یُدْعٰی جیسی تعلیل ہوئی، اور یاء کو الف سے اس لئے نہیں بدلا کہ وہ الف تثنیہ سے پہلے ہے (تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۵) یُدْعَوْنَ: یُدْعَوُوْنَ تھا، یُدْعٰی جیسی تعلیل ہوئی، پھر الف: اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا (جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی) (۶) یُدْعَیْنَ: یُدْعَوْنَ تھا، یُدْعٰی جیسی تعلیل ہوئی، البتہ یاء جو واو کے بدل آئی ہے: وہ ساکن ہے، اس لئے اس کو الف سے نہیں بدلا (یہی تعلیل جمع مؤنث حاضر میں بھی ہوگی) (۷) لن یَدْعُوْا: لن یَدْعُوُوْا تھا، ضمہ واو پر دشوار تھا، اس لئے ساکن کردیا، پھر دو واو ساکن جمع ہوئے، اس لئے ایک واو کو گرادیا (جمع مذکر حاضر میں بھی تعلیل ہوگی)

لن تَدْعُوَا، لن يَدْعُوْنَ () لن تَدْعُوَ، لن تَدْعُوَا، لَن تَدْعُوْا () لن تَدْعِيْ[۱] لن تَدْعُوَا، لن تَدْعُوْنَ () لن اَدْعُوَ، لن نَدْعُوَ۔

نفی تاکید بہ لن مجہول: لن يُدْعىٰ، لن يُدْعَيَا، لن يُدْعَوْا () لن تُدْعىٰ، لن تُدْعَيَا، لن يُدْعَيْنَ () لن تُدْعىٰ، لن تُدْعَيَا، لن تُدْعَوْا () لن تُدْعىٰ، لن تُدْعَيَا، لن تُدْعَيْنَ () لن اُدْعىٰ، لن نُدْعىٰ[۲]

نفی جحد بہ لم معروف[۳]: لم يَدْعُ، لم يَدْعُوَا، لم يَدْعُوْا () لم تَدْعُ، لم تَدْعُوَا، لم يَدْعُوْنَ () لم تَدْعُ، لم تَدْعُوَا، لم تَدْعُوْا () لم تَدْعِيْ، لم تَدْعُوَا، لم تَدْعُوْنَ () لم اَدْعُ، لم نَدْعُ۔

نفی جحد بہ لم مجہول[۴]: لم يُدْعَ، لم يُدْعَيَا، لم يُدْعَوْا () لم تُدْعَ، لم تُدْعَيَا، لم يُدْعَيْنَ () لم تُدْعَ، لم تُدْعَيَا، لم تُدْعَوْا () لم تُدْعَىْ، لم تُدْعَيَا، لم تُدْعَيْنَ () لم اُدْعَ، لم نُدْعَ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَيَدْعُوَنَّ، لَيَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُنَّ[۵] () لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُوْنَانِّ () لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُنَّ[۵] () لَتَدْعِنَّ[۶]، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُوْنَانِّ () لَاَدْعُوَنَّ، لَنَدْعُوَنَّ۔

---

(۱) لن تَدْعِيْ: لن تَدْعُوِيْ تھا، تَدْعِيْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) اس گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) پانچ صیغوں میں لم کی وجہ سے آخر سے حرف علت (واو) ساقط ہوا ہے...... علاوہ ازیں: وہی تبدیلی ہوئی ہے جو لم کے داخل ہونے سے مضارع میں ہوتی ہے (۴) مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور پانچ صیغوں سے لم کی وجہ سے آخر سے الف ساقط ہوا ہے۔ (۵) لَيَدْعُنَّ: اصل میں لَيَدْعُوْنَّ (بروزن لَيَنْصُرُنَّ) تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا، ساکن کر دیا تو دو ساکن (واو اور نون مشدد کا پہلا ساکن نون) جمع ہوئے پس واو کو حذف کر دیا (یہی تعلیل لَتَدْعُنَّ میں ہوئی ہے) (۶) لَتَدْعِنَّ: اصل میں لَتَدْعُوِنَّ (بروزن لَتَنْصُرِنَّ) تھا، تَدْعِيْنَ (واحد مؤنث حاضر) جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول: لَيُدْعَيَنَّ[1]، لَيُدْعَيَانِّ، لَيُدْعَوُنَّ () لَتُدْعَيَنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَيُدْعَيْنَانِّ () لَتُدْعَيَنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَتُدْعَوُنَّ () لَتُدْعَيِنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَتُدْعَيْنَانِّ () لَأُدْعَيَنَّ، لَنُدْعَيَنَّ۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف: لَيَدْعُوَنْ، لَيَدْعُنْ[2]، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعِنْ[3]، لَأَدْعُوَنْ، لَنَدْعُوَنْ۔

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول: لَيُدْعَيَنْ، لَيُدْعَوُنْ، لَتُدْعَيَنْ، لَتُدْعَوُنْ، لَتُدْعَيِنْ، لَأُدْعَيَنْ، لَنُدْعَيَنْ۔

امر معروف: لِيَدْعُ، لِيَدْعُوَا، لِيَدْعُوْا () لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِيَدْعُوْنَ () اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا () اُدْعِي، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ () لِاَدْعُ، لِنَدْعُ[4]

امر مجہول: لِيُدْعَ، لِيُدْعَيَا، لِيُدْعَوْا () لِتُدْعَ، لِتُدْعَيَا، لِيُدْعَيْنَ () لِتُدْعَ،

---

(۱) لَيُدْعَيَنَّ: اصل میں يُدْعىٰ تھا، جب نون ثقیلہ لگا تو اس نے ماقبل کا فتحہ چاہا، اس لئے یاء کو جو الف کی اصل تھی واپس لے آئے (یہی تعلیل لَتُدْعَيَنَّ، لَأُدْعَيَنَّ اور لَنُدْعَيَنَّ میں بھی ہوگی) باقی صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

(۲) لَيَدْعُنْ: دراصل لَيَدْعُوُنْ (بروزن لَيَنْصُرُنْ) تھا، ضمہ واو پر دشوار تھا، ساکن کیا تو دو ساکن جمع ہوئے، پس واو کو حذف کیا (یہی تعلیل لَتَدْعُنْ میں ہوئی ہے)۔

(۳) لَتَدْعِنْ: اصل میں لَتَدْعُوِنْ تھا، کسرہ بھی واو پر بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب قاعدہ پایا گیا: واو ساکن ماقبل مکسور، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، لَتَدْعِيْنْ ہوا، پھر دو ساکن جمع ہوئے، اس لئے یاء کو حذف کر دیا لَتَدْعِنْ ہوا (باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی)

(۴) غائب و متکلم کے صیغوں میں نفی جحد بہ لم جیسا عمل ہوا ہے...... اُدْعُ کے آخر سے واو گرا ہے...... اُدْعِي: اُدْعُوِي تھا، واو کا کسرہ ماقبل کو دیا، پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا تو واو کو یاء سے بدل دیا، پھر دو یاء ساکن جمع ہوئے تو اول کو گرا دیا۔

لِتُدْعَيَا، لِتَدْعَوْا () لِتُدْعَیْ، لِتُدْعَيَا، لِتَدْعَيْنَ () لِاُدْعَ، لِنُدْعَ (۱)

امر معروف بانون ثقیلہ: لِيَدْعُوَنَّ، لِيَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُنَّ () لِتَدْعُوَنَّ، لِتَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُوْنَانِّ () اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ (۲) () اُدْعِنَّ (۳)، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ () لِاَدْعُوَنَّ، لِنَدْعُوَنَّ (۴)

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِيُدْعَيَنَّ، لِيُدْعَيَانِّ، لِيُدْعَوُنَّ () لِتُدْعَيَنَّ، لِتُدْعَيَانِّ، لِيُدْعَيْنَانِّ () لِتُدْعَيَنَّ، لِتُدْعَيَانِّ، لِتُدْعَوُنَّ () لِتُدْعَيِنَّ، لِتُدْعَيَانِّ، لِتُدْعَيْنَانِّ () لِاُدْعَيَنَّ، لِنُدْعَيَنَّ (۵)

امر معروف بانون خفیفہ: لِيَدْعُوَنْ، لِيَدْعُنْ (۶)، لِتَدْعُوَنْ () اُدْعُوَنْ، اُدْعُنْ (۷) اُدْعِنْ (۸) () لِاَدْعُوَنْ، لِنَدْعُوَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِيُدْعَيَنْ، لِيُدْعَوُنْ، لِتُدْعَيَنْ لِتُدْعَيَنْ، لِتُدْعَوُنْ، لِتُدْعَيِنْ لِاُدْعَيَنْ، لِنُدْعَيَنْ (۹)

نہی معروف: لَايَدْعُ، لَايَدْعُوَا، لَايَدْعُوْا () لَاتَدْعُ، لَاتَدْعُوَا، لَايَدْعُوْنَ ()

---

(۱) نفی جحد بہ لم جیسی تعلیل ہوگی (۲) اُدْعُنَّ: اصل میں اُدْعُوُنَّ (بروزن اُنْصُرُنَّ) تھا، ضمہ واو پر بھاری تھا: ساکن کر دیا، پھر واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا (۳) اُدْعِنَّ: اصل میں اُدْعُوِنَّ تھا، واو کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیا، پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (۴) غائب و متکلم کے صیغوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) لِيَدْعُنْ: اصل میں لِيَدْعُوُنْ (بروزن لِيَنْصُرُنْ) تھا، ضمہ: واو پر دشوار تھا، اس لئے ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا (۷) اُدْعُنْ: اصل میں اُدْعُوُنْ تھا، مذکورہ تعلیل ہوئی (۸) اُدْعِنْ: اُدْعُوِنْ تھا، واو پر کسرہ بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا (ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد) پھر واو ساکن: ماقبل مکسور ہوا، اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی (۹) لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لَاتَدْعُ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْا () لَاتَدْعِیْ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْنَ ()لَااَدْعُ، لَانَدْعُ(۱)

نہی مجہول: لَایُدْعَ، لَایُدْعَیَا، لَایُدْعَوْا () لَاتُدْعَ، لَاتُدْعَیَا، لَایُدْعَیْنَ ()

لَاتُدْعَ، لَاتُدْعَیَا، لَاتُدْعَوْا () لَاتُدْعَیْ، لَاتُدْعَیَا، لَاتُدْعَیْنَ ()لَا اُدْعَ، لَانُدْعَ(۲)

نہی معروف بانون ثقیلہ: لَایَدْعُوَنَّ، لَایَدْعُوَانِّ، لَایَدْعُنَّ () لَاتَدْعُوَنَّ،

لَاتَدْعُوَانِّ، لَایَدْعُوْنَانِّ ()لَاتَدْعُوَنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ، لَاتَدْعُنَّ ()لَاتَدْعِنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ،

لَاتَدْعُوْنَانِّ () لَااَدْعُوَنَّ، لَانَدْعُوَنَّ(۳)

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لَایُدْعَیَنَّ، لَایُدْعَیَانِّ، لَایُدْعَوُنَّ () لَاتُدْعَیَنَّ،

لَاتُدْعَیَانِّ، لَایُدْعَیْنَانِّ () لَاتُدْعَیَنَّ، لَاتُدْعَیَانِّ، لَاتُدْعَوُنَّ ()لَاتُدْعَیِنَّ، لَاتُدْعَیَانِّ،

لَاتُدْعَیْنَانِّ () لَااُدْعَیَنَّ، لَانُدْعَیَنَّ(۴)

نہی معروف بانون خفیفہ: لَایَدْعُوَنْ، لَایَدْعُنْ، لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُوَنْ، لَاتَدْعُنْ،

لَاتَدْعِنْ لَااَدْعُوَنْ، لَانَدْعُوَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لَایُدْعَیَنْ، لَایُدْعَوُنْ، لَاتُدْعَیَنْ لَاتُدْعَیَنْ، لَاتُدْعَوُنْ،

لَاتُدْعَیِنْ لَااُدْعَیَنْ، لَانُدْعَیَنْ(۵)

اسم فاعل: دَاعٍ، دَاعِیَانِ، دَاعُوْنَ(۶) () دَاعِیَۃٌ(۷)، دَاعِیَتَانِ، دَاعِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ () مَدْعُوَّۃٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ(۸)

---

(۱) نفی جحد بہ لم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) نفی جحد بہ لم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے
(۳) لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۵) معروف میں لام تاکید بانون خفیفہ معروف جیسی، اور مجہول میں لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۶) دَاعُوْنَ: دَاعِوُوْنَ تھا، دَاعٍ کی تعلیل کے بعد دَاعِیُوْنَ ہوا، اب ضمہ یاء پر دشوار تھا تو نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب دو ساکن جمع ہوئے تو یاء کو حذف کر دیا (۷) دَاعِیَۃٌ، دَاعِوَۃٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل کے بعد دَاعِیَۃٌ ہوا (۸) جو تعلیل مَدْعُوٌّ کی گذری ہے: وہی تعلیل سب صیغوں میں ہوئی ہے۔

تمرین (درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) الرَّجَاءُ: امید رکھنا.............. (رَاجٍ - مَرْجُوٌّ - اُرْجُ - لَاتَرْجُ)

(۲) السَّهْوُ: بھولنا.............. (سَاهٍ - اُسْهُ - لَاتَسْهُ)

(۳) العَدْوُ: دوڑنا.............. (عَادٍ - اُعْدُ - لَاتَعْدُ)

(۴) العَفْوُ: معاف کرنا.............. (عَافٍ - مَعْفُوٌّ - اُعْفُ - لَاتَعْفُ)

(۵) النَّجَاةُ: رہا ہونا.............. (نَاجٍ - اُنْجُ - لَاتَنْجُ)

(۶) المَحْوُ: مٹانا.............. (مَاحٍ - مَمْحُوٌّ - اُمْحُ - لَاتَمْحُ)

ناقص واوی: از باب سمع: الرِّضْوَانُ: خوش ہونا

رَضِيَ[۱]، يَرْضىٰ[۲]، رِضْوَانًا، فهو رَاضٍ[۳] () رُضِيَ، يُرْضىٰ، رِضْوَانًا، فهو مَرْضِيٌّ[۴] () الامر منہ: اِرْضَ[۵]، والنھی عنہ: لَاتَرْضَ، الظرف منہ: مَرْضىً[۶]، والآلۃ منہ: مِرْضىً، ومِرْضَاةٌ ومِرْضَاءٌ، اسم التفضيل منہ: اَرْضىٰ[۷]، والمؤنث منہ: رُضْيىٰ۔

---

(۱) رَضِيَ: رَضِوَ تھا، واو: طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا (۲) يَرْضىٰ، يَرْضَوُ تھا، يُدْعىٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) رَاضٍ: رَاضِوٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) مَرْضِيٌّ: مَرْضُوْوٌ تھا، پہلا واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس کو یاء سے بدلا تو مَرْضُوْيٌ ہوا، پھر یاء اور واو ایک جگہ جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن ہے، اس لئے واو کو یاء کر کے: یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، پھر یاء کی مناسبت سے ضاد کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مَرْضِيٌّ ہوا (۵) اِرْضَ: اِرْضَوْ (بروزن اِسْمَعْ) تھا، واو (حرفِ علت) امر کی جگہ سے گر گیا (یہی تعلیل لَاتَرْضَ میں ہوئی ہے) (۶) مَرْضىً: مَرْضَوٌ تھا، پہلے: واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرادیا، اور اس کی تنوین ضاد کو دیدی (۷) اَرْضىٰ: اَرْضَوُ تھا، پہلے: واو کو یاء سے بدلا، پھر یاء کو الف سے: اَرْضىٰ ہوا

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
رَضِیَ (۱)	رُضِیَ	یَرْضیٰ (۲)	یُرْضیٰ	لن یَرْضیٰ	لن یُرْضیٰ
رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لن یَرْضَیَا	لن یُرْضَیَا
رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لن یَرْضَوْا	لن یُرْضَوْا
رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضیٰ	تُرْضیٰ	لن تَرْضیٰ	لن تُرْضیٰ
رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لن تَرْضَیَا	لن تُرْضَیَا
رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	لن یَرْضَیْنَ	لن یُرْضَیْنَ
رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضیٰ	تُرْضیٰ	لن تَرْضیٰ	لن تُرْضیٰ

(۱) اس گردان میں: رَضِیَ: رَضِوَ تھا، واو: طرف میں واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا...... رَضُوْا: رَضِوُوْا تھا، پہلا واو یاء ہوگیا، پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا، ماقبل کی حرکت دور کر کے: ضمہ ضاد کو دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کیا...... باقی صیغوں میں رَضِیَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ (۲) یَرْضیٰ، یَرْضَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدلا، پھر قاعدہ پایا گیا: یا متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدلا ...... یَرْضَوْنَ: یَرْضَوُوْنَ تھا، یَرْضیٰ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا (جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے) ...... یَرْضَیْنَ: یَرْضَوْنَ تھا، یَرْضیٰ جیسی تعلیل ہوئی، لیکن واو کو یاء کرنے کے بعد یاء کو الف سے نہیں بدلا (جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے) ...... تَرْضَیْنَ (واحد مؤنث حاضر): تَرْضَوِیْنَ تھا، واو کو یاء سے بدلا، پھر قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لن تَرْضَيَا	لن تُرْضَيَا
رَضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لن تَرْضَوْا	لن تُرْضَوْا
رَضِيْتِ	رُضِيْتِ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لن تَرْضَىْ	لن تُرْضَىْ
رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لن تَرْضَيَا	لن تُرْضَيَا
رَضِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لن تَرْضَيْنَ	لن تُرْضَيْنَ
رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	اَرْضٰى	اُرْضٰى	لن اَرْضٰى	لن اُرْضٰى
رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نَرْضٰى	نُرْضٰى	لن نَرْضٰى	لن نُرْضٰى

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَرْضَ	لم يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
لم يَرْضَيَا	لم يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	....	....
لم يَرْضَوْا	لم يُرْضَوْا	لَيَرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
لم تَرْضَ	لم تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
لم تَرْضَيَا	لم تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	....	....
لم يَرْضَيْنَ	لم يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	....	....
لم تَرْضَ	لم تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
لم تَرْضَيَا	لم تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	....	....
لم تَرْضَوْا	لم تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
لم تَرْضَىْ	لم تُرْضَىْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
لم تَرْضَيَا	لم تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	....	....

لم تَرْضَيْنَ	لم تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	....	....
لم اَرْضَ	لم اُرْضَ	لَاَرْضَيَنَّ	لَاُرْضَيَنَّ	لَاَرْضَيَنْ	لَاُرْضَيَنْ
لم نَرْضَ	لم نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِيَرْضَ (۱)	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	....	....
لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	....	....
لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	....	....
اِرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	....	....
اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	لِتَرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	لِتَرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ

(۱) لِيَرْضَ: لِيَرْضَوْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، پہلے اس کو یاء سے بدلا، پھر وہ حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گر گئی......اور تثنیہ میں واو کو یاء سے بدلنے کے بعد الف سے نہیں بدلا، کیونکہ آگے تثنیہ کا الف ہے جو مانع ہے......لِيَرْضَوْا لِيَرْضَوُوْا تھا، لِيَرْضَ جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا......اِرْضَيْنَ: اِرْضَوْنَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا۔

اِرْضَیَا	لِتُرْضَیَا	لِتَرْضَیَانِّ	لِتُرْضَیَانِّ	......	......
اِرْضَیْنَ	لِتُرْضَیْنَ	لِتَرْضَیْنَانِّ	لِتُرْضَیْنَانِّ	......	......
لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	لِاَرْضَیَنَّ	لِاُرْضَیَنَّ	لِاَرْضَیَنْ	لِاُرْضَیَنْ
لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَیَنَّ	لِنُرْضَیَنَّ	لِنَرْضَیَنْ	لِنُرْضَیَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَا یَرْضَ	لَا یُرْضَ	لَا یَرْضَیَنَّ	لَا یُرْضَیَنَّ	لَا یَرْضَیَنْ	لَا یُرْضَیَنْ
لَا یَرْضَیَا	لَا یُرْضَیَا	لَا یَرْضَیَانِّ	لَا یُرْضَیَانِّ	......	......
لَا یَرْضَوْا	لَا یُرْضَوْا	لَا یَرْضَوُنَّ	لَا یُرْضَوُنَّ	لَا یَرْضَوُنْ	لَا یُرْضَوُنْ
لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	......	......
لَا یَرْضَیْنَ	لَا یُرْضَیْنَ	لَا یَرْضَیْنَانِّ	لَا یُرْضَیْنَانِّ	......	......
لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَیَنَّ	لَا تُرْضَیَنَّ	لَا تَرْضَیَنْ	لَا تُرْضَیَنْ
لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	......	......
لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
لَا تَرْضَیْ	لَا تُرْضَیْ	لَا تَرْضَیِنَّ	لَا تُرْضَیِنَّ	لَا تَرْضَیِنْ	لَا تُرْضَیِنْ
لَا تَرْضَیَا	لَا تُرْضَیَا	لَا تَرْضَیَانِّ	لَا تُرْضَیَانِّ	......	......
لَا تَرْضَیْنَ	لَا تُرْضَیْنَ	لَا تَرْضَیْنَانِّ	لَا تُرْضَیْنَانِّ	......	......
لَا اَرْضَ	لَا اُرْضَ	لَا اَرْضَیَنَّ	لَا اُرْضَیَنَّ	لَا اَرْضَیَنْ	لَا اُرْضَیَنْ
لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَیَنَّ	لَا نُرْضَیَنَّ	لَا نَرْضَیَنْ	لَا نُرْضَیَنْ

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
رَاضٍ	مَرْضِیٌّ (۲)	مَرْضیً (۳)	مِرْضیً (۴)	اَرْضیٰ
رَاضِیَانِ	مَرْضِیَّانِ	مَرْضَیَانِ	مِرْضَیَانِ	اَرْضَیَانِ
رَاضُوْنَ (۱)	مَرْضِیُّوْنَ	مَرَاضٍ	مَرَاضٍ	اَرْضَوْنَ (۵)
رَاضِیَۃٌ	مَرْضِیَّۃٌ	....	مِرْضَاۃٌ	اَرَاضٍ
رَاضِیَتَانِ	مَرْضِیَّتَانِ	....	مِرْضَاتَانِ	رُضْییٰ
رَاضِیَاتٌ	مُرْضِیَّاتٌ	....	مَرَاضٍ	رُضْیَیَانِ
....	....	....	مِرْضَاءٌ	رُضْیَیَاتٌ
....	....	....	مِرْضَاءَ انِ	رُضیً
....	....	....	مَرَاضِیُّ	....

(۱) رَاضُوْنَ: رَاضِوُوْنَ تھا، رَاضٍ جیسی تعلیل کی تو واو: یاء ہوا، پھر ضمہ یاء پر ثقیل تھا: ماقبل کو دیا، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی...... رَاضِیَۃٌ : رَاضِوَۃٌ تھا، رَاضٍ جیسی تعلیل کر کے واو کو یاء کر لیا (۲) مَرْضِیٌّ: مَرْضُوْوٌ تھا، پہلا واو چوتھی جگہ واقع ہوا، اس لئے اس کو یاء سے بدلا، مَرْضُیْوٌ ہوا، پھر یاء اور واو ایک جگہ جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن تھا، اس لئے واو کو یا کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا، اور ماقبل کو یاء کی مناسبت سے کسرہ دیا۔

(۳) مَرْضیً: مَرْضَوٌ (بروزن مَسْمَعٌ) تھا، پہلے واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین (الف اور تنوین) کی وجہ سے گر گیا، اور تنوین ضاد کو دیدی...... اور تثنیہ میں واو کو یاء کرنے کے بعد الف سے نہیں بدلا...... مَرَاضٍ: مَرَاضِوٌ تھا، دَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے (۴) اسم آلہ کی تعلیل: دَعَا، یَدْعُوْ کے اسم آلہ کی طرح ہوگی (۵) اَرْضَوْنَ: اَرْضَوُوْنَ تھا، اَرْضیٰ جیسی تعلیل کرنے کے بعد، الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا...... اَرَاضٍ: اَرَاضِوٌ تھا، اَدَاعٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے ←

۲- ناقص واوی: از باب افتعال: الاِجْتِبَاءُ: چن لینا، منتخب کر لینا

اِجْتَبٰی(۱)، یَجْتَبِیْ(۲)، اجتِباءً(۳)، فھو مُجْتَبٍ(۴) () اُجْتُبِیَ(۵)، یُجْتَبٰی(۶) اجْتِباءً، فھو مُجْتَبًی(۷)، الامر منہ: اِجْتَبِ(۸)، والنہی عنہ: لَاتَجْتَبِ۔

ناقص یائی کا بیان

۱- ناقص یائی: از باب ضرب: الرَّمْیُ: تیر پھینکنا

صرف صغیر: رَمٰی(۹)، یَرْمِیْ(۱۰)، رَمْیًا، فھو رَامٍ(۱۱) () رُمِیَ، یُرْمٰی(۱۲)، رَمْیًا،

→ ...... رُضِیَ: رُضِوَا (بروزن سُمْعِیَ) تھا، باب کی موافقت کی وجہ سے واو کو یاء کیا

...... رُضًی: رُضَوٌ تھا، باب کی موافقت کی وجہ سے واو کو یاء کیا، پھر یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، اب دو ساکن (یاء اور تنوین) جمع ہوئے تو الف گر گیا اور تنوین ضاد کو دیدی۔

(۱) اِجْتَبٰی: اِجْتَبَوَ (بروزن اِجْتَنَبَ) تھا واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی، اس لئے واو کو یاء سے بدلا، اِجْتَبَیَ ہوا، اب یاء متحرک ماقبل مفتوح کا قاعدہ پایا گیا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، اور یاء کو لکھنے میں باقی رکھا (۲) یَجْتَبِیْ: یَجْتَبِوُ (بروزن یَجْتَنِبُ) تھا، پہلے واو کو یاء کیا، پھر ضمہ اس پر بھاری تھا اس لئے ساکن کر دیا (۳) اِجْتِبَاءً، اِجْتِبَاوٌ تھا، واو: الف زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لئے واو کو ہمزہ سے بدل دیا (۴) مُجْتَبٍ: مُجْتَبِوٌ تھا، مضارع جیسی تعلیل کرنے کے بعد دو ساکنوں (یاء اور تنوین) کا اجتماع ہوا، پس یاء کو گرا دیا (۵) اُجْتُبِیَ: اُجْتُبِوَ تھا، حسب قاعدہ واو کو یاء کر دیا (۶) یُجْتَبٰی: یُجْتَبَوُ تھا، واو کو یاء کیا، پھر یا متحرک: ماقبل مفتوح ہوا، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۷) اسم مفعول میں یُجْتَبٰی جیسی تعلیل کرنے کے بعد الف کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا (۸) اِجْتَبِ: اِجْتَبِوْ (بروزن اِجْتَنِبْ) تھا، واو کو یاء کیا، پھر یاء حرف علت ہونے کی وجہ سے گر گئی، یہی تعلیل نہی میں بھی ہوگی (۹) رَمٰی: رَمَیَ تھا، یاء متحرک: ماقبل ←

فهو مَرْمِيٌّ (۱) ○ الامر منہ: اِرْمِ (۲)، والنهي عنه: لَاتَرْمِ، الظرف منہ: مَرْمًى (۳)، والآلة منہ: مِرْمًى (۴)، ومِرْمَاةٌ، ومِرْمَاءٌ، اسم التفضيل منہ: اَرْمٰى (۵)، والمؤنث منہ: رُمْيٰى۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف (۶): رَمٰى، رَمَيَا، رَمَوْا ○ رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَيْنَ ○ رَمَيْتَ، رَمَيْتُمَا، رَمَيْتُمْ ○ رَمَيْتِ، رَمَيْتُمَا، رَمَيْتُنَّ ○ رَمَيْتُ، رَمَيْنَا۔

ماضی مثبت مجهول (۷): رُمِيَ، رُمِيَا، رُمُوْا ○ رُمِيَتْ، رُمِيَتَا، رُمِيْنَ ○ رُمِيْتَ،

← مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۱۰) یَرْمِیْ: یَرْمِیُ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا، اس لئے ساکن کر دیا (۱۱) رَامٍ: رَامِیٌ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا: ساکن کیا: پس دو ساکن (یا اور تنوین) جمع ہوئے، اس لئے یاء کو گرا دیا اور تنوین میم کو دیدی (۱۲) یُرْمٰی: یُرْمَیُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

(۱) مَرْمِیٌّ: مَرْمُوْیٌ تھا، واو اور یاء جمع ہوئے، اور ایک ان میں سے ساکن تھا، اس لئے واو کو یاء کر کے، یاء کا یاء میں ادغام کیا (۲) اِرْمِ: اِرْمِیْ تھا، یاء حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گرگئی (۳) مَرْمًى: مَرْمَیٌ تھا، کیونکہ ناقص سے اسم ظرف مفتوح العین ہی آتا ہے، خواہ کسی باب سے ہو، اب قاعدہ پایا گیا: یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا، اور تنوین میم کو دیدی (۴) مِرْمًى (اسم آلہ): مِرْمَیٌ تھا، اسم ظرف جیسی تعلیل ہوئی...... مِرْمَاةٌ: مِرْمَیَةٌ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا...... مِرْمَاءٌ: مِرْمَایٌ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا (۵) اَرْمٰی: اَرْمَیُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۶) اس گردان میں رَمَیَا: اپنی اصل پر ہے...... رَمَوْا: رَمَیُوْا تھا، رَمٰی جیسی تعلیل کے بعد: الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا...... رَمَیْنَ سے آخر تک تعلیل نہیں ہوئی (۷) اس گردان میں رُمُوْا: رُمِیُوْا تھا، یاء پر ضمہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گرگئی (اس کے علاوہ کسی صیغہ میں تعلیل نہیں ہوئی)

رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُمْ ٥ رَمَیْتِ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُنَّ ٥ رَمَیْتُ، رَمَیْنَا۔

مضارع مثبت معروف(۱): یَرْمِیْ، یَرْمِیَانِ، یَرْمُوْنَ ٥ تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، یَرْمِیْنَ ٥ تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، تَرْمُوْنَ ٥ تَرْمِیْنَ، تَرْمِیَانِ، تَرْمِیْنَ ٥ اَرْمِیْ، نَرْمِیْ۔

مضارع مثبت مجہول(۲): یُرْمٰی، یُرْمَیَانِ، یُرْمَوْنَ ٥ تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، یُرْمَیْنَ ٥ تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، تُرْمَوْنَ ٥ تُرْمَیْنَ، تُرْمَیَانِ، تُرْمَیْنَ ٥ اُرْمٰی، نُرْمٰی۔

نفی تاکید بلن معروف(۳): لن یَرْمِیَ، لن یَرْمِیَا، لن یَرْمُوْا ٥ لن تَرْمِیَ، لن تَرْمِیَا، لن یَرْمِیْنَ ٥ لن تَرْمِیَ، لن تَرْمِیَا، لن تَرْمُوْا ٥ لن تَرْمِیْ، لن تَرْمِیَا، لن تَرْمِیْنَ ٥ لن اَرْمِیَ، لن نَرْمِیَ۔

نفی تاکید بلن مجہول: لن یُرْمٰی، لن یُرْمَیَا، لین یُرْمَوْا ٥ لن تُرْمٰی، لن تُرْمَیَا، لن یُرْمَیْنَ ٥ لن تُرْمٰی، لن تُرْمَیَا، لن تُرْمَوْا ٥ لن تُرْمٰی، لن تُرْمَیَا، لن تُرْمَیْنَ ٥ لن اُرْمٰی، لن نُرْمٰی۔

نفی جحد بلم معروف(۴): لم یَرْمِ، لم یَرْمِیَا، لم یَرْمُوْا ٥ لم تَرْمِ، لم تَرْمِیَا،

---

(۱) اس گردان میں: یَرْمِیْ: یَرْمِیُ تھا، ضمہ یاء پر دشوار تھا، ساکن کردیا...... یَرْمُوْنَ: یَرْمِیُوْنَ تھا، دَعَوْا جیسی تعلیل ہوئی ہے...... تَرْمِیْنَ: تَرْمِیِیْنَ تھا، یاء پر کسرہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا (۲) اس گردان میں: یُرْمٰی: یُرْمَیُ تھا، یاء کو الف سے بدل دیا...... یُرْمَوْنَ: یُرْمَیُوْنَ تھا، یاء کو الف کیا، پھر وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا ...... تُرْمَیْنَ: تُرْمَیِیْنَ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح، الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ یُرْمَیْنَ میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، جیسے یَرْمِیْنَ معروف میں بھی کوئی تعلیل نہیں ہوئی (۳) اس گردان میں مضارع معروف جیسی اور دوسری گردان میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور لن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے (۴) اس گردان میں: لم یَرْمِ: لم یَرْمِیْ تھا، یاء لم کی وجہ سے گر گئی (باقی نظائر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے)...... تثنیہ کے صیغوں میں اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں تعلیل نہیں ہوئی...... جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد ←

لم تَرْمِیْنَ ○ لم یَرْمِیْنَ ○ لم تَرْمِ، لم تَرْمِیَا، لم تَرْمُوْا ○ لم تَرْمِیْ، لم تَرْمِیَا، لم تَرْمِیْنَ ○ لم اَرْمِ، لم نَرْمِ.

نفی جحد بلم مجہول (۱): لم یُرْمَ، لم یُرْمَیَا، لم یُرْمَوْا ○ لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم یُرْمَیْنَ ○ لم تُرْمَ، لم تُرْمَیَا، لم تُرْمَوْا ○ لم تُرْمَیْ، لم تُرْمَیَا، لم تُرْمَیْنَ ○ لم اُرْمَ، لم نُرْمَ.

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف (۲): لَیَرْمِیَنَّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَرْمُنَّ ○ لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَیَرْمِیْنَانِّ ○ لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمُنَّ ○ لَتَرْمِنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمِیْنَانِّ ○ لَاَرْمِیَنَّ، لَنَرْمِیَنَّ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول (۳): لَیُرْمَیَنَّ، لَیُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَوُنَّ ○ لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَیْنَانِّ ○ لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَوُنَّ ○ لَتُرْمَیِنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَیْنَانِّ ○ لَاُرْمَیَنَّ، لَنُرْمَیَنَّ۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف (۴): لَیَرْمِیَنْ، لَیَرْمُنْ، لَتَرْمِیَنْ، لَتَرْمِنْ،

← مؤنث حاضر میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۱) اس گردان میں: لم یُرْمَ: لم یُرْمَیْ (بروزن لم یُضْرَبْ) تھا، یاء لم کی وجہ سے گر گئی (نظائر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے)...... باقی صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے (۲) اس گردان میں: لَیَرْمُنَّ: لَیَرْمِیُنَّ تھا، یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین (یاء اور نون ساکن کے درمیان) ہوا تو یاء کو گرا دیا...... لَتَرْمِنَّ: لَتَرْمِیِنَّ تھا، یاء پر کسرہ ثقیل تھا، ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی۔ (۳) اس گردان میں: لَیُرْمَوُنَّ: لَیُرْمَیُوْنَّ تھا، پہلے یاء متحرک: ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر دوبارہ اجتماع ساکنین (واو اور نون ساکن کے درمیان) ہوا، اور واو چونکہ غیر مدہ زائدہ ہے، اس لئے اجتماع ساکنین ختم کرنے کے لئے واو کو ضمہ دیا، لَیُرْمَوُنَّ ہوا۔ (۴) آخری دو گردانوں میں: مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے، معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی۔

لَتَرْمِنْ، لَتَرْمِنْ، لَاَرْمِيَنْ، لِنَرْمِيَنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَيُرْمَيَنْ، لَيُرْمَوُنْ، لَتُرْمَيَنْ، لَتَرْمِيَنْ، لَتُرْمَوُنْ، لَتُرْمِيَنْ، لَاُرْمَيَنْ، لَنُرْمَيَنْ۔

امر معروف[1]: لِيَرْمِ، لِيَرْمِيَا، لِيَرْمُوْا، لِتَرْمِ، لِتَرْمِيَا، لِيَرْمِيْنَ، اِرْمِ، اِرْمِيَا اِرْمُوْا، اِرْمِیْ، اِرْمِيَا، اِرْمِيْنَ، لِاَرْمِ، لِنَرْمِ۔

امر مجہول: لِيُرْمَ، لِيُرْمَيَا، لِيُرْمَوْا، لِتُرْمَ، لِتُرْمَيَا، لِيُرْمَيْنَ، لِتُرْمَ، لِتُرْمَيَا، لِتُرْمَوْا، لِتُرْمَیْ، لِتُرْمَيَا، لِتُرْمَيْنَ، لِاُرْمَ، لِنُرْمَ

امر معروف بانون ثقیلہ: لِيَرْمِيَنَّ، لِيَرْمِيَانِّ، لِيَرْمُنَّ، لِتَرْمِيَنَّ، لِتَرْمِيَانِّ، لِيَرْمِيْنَانِّ، اِرْمِيَنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمُنَّ، اِرْمِنَّ، اِرْمِيَانِّ، اِرْمِيْنَانِّ، لِاَرْمِيَنَّ، لِنَرْمِيَنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِيُرْمَيَنَّ، لِيُرْمَيَانِّ، لِيُرْمَوُنَّ، لِتُرْمَيَنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِيُرْمَيْنَانِّ، لِتُرْمَيَنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِتُرْمَوُنَّ، لِتُرْمَيِنَّ، لِتُرْمَيَانِّ، لِتُرْمَيْنَانِّ، لِاُرْمَيَنَّ، لِنُرْمَيَنَّ۔

امر معروف بانون خفیفہ: لِيَرْمِيَنْ، لِيَرْمُنْ، لِتَرْمِيَنْ، اِرْمِيَنْ، اِرْمُنْ، اِرْمِنْ، لِاَرْمِيَنْ، لِنَرْمِيَنْ۔

امر مجہول بانون خفیفہ: لِيُرْمَيَنْ، لِيُرْمَوُنْ، لِتُرْمَيَنْ، لِتُرْمَيَنْ، لِتُرْمَوُنْ، لِتُرْمَيِنْ، لِاُرْمَيَنْ، لِنُرْمَيَنْ۔

نہی معروف[2]: لَایَرْمِ، لَایَرْمِيَا، لَایَرْمُوْا، لَاتَرْمِ، لَاتَرْمِيَا، لَایَرْمِيْنَ، لَاتَرْمِ، لَاتَرْمِيَا، لَاتَرْمُوْا، لَاتَرْمِیْ، لَاتَرْمِيَا، لَاتَرْمِيْنَ، لَااَرْمِ، لَانَرْمِ۔

نہی مجہول[3]: لَایُرْمَ، لَایُرْمَيَا، لَایُرْمَوْا، لَاتُرْمَ، لَاتُرْمَيَا، لَایُرْمَيْنَ، لَاتُرْمَ،

---

(۱) اس گردان میں نفی جحد بلم: معروف و مجہول جیسی تعلیل ہوگی، باقی گردانوں میں: لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ جیسی تعلیل ہوگی۔ معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی (۲) نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے (۳) نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَوْا، لاتُرْمَیْ، لاتُرْمَیَا، لاتُرْمَیْنَ، لااُرْمَ، لانُرْمَ۔

نہی معروف بانون ثقیلہ: لایَرْمِیَنَّ، لایَرْمِیَانِّ، لایَرْمُنَّ، لاتَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لایَرْمِیْنَانِّ، لاتَرْمِیَنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمُنَّ، لاتَرْمِنَّ، لاتَرْمِیَانِّ، لاتَرْمِیْنَانِّ، لااَرْمِیَنَّ، لانَرْمِیَنَّ۔

نہی مجہول بانون ثقیلہ: لایُرْمَیَنَّ، لایُرْمَیَانِّ، لایُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لایُرْمَیْنَانِّ، لاتُرْمَیَنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لاتُرْمَوُنَّ، لاتُرْمَیِنَّ، لاتُرْمَیَانِّ، لاتُرْمَیْنَانِّ، لااُرْمَیَنَّ، لانُرْمَیَنَّ۔

نہی معروف بانون خفیفہ: لایَرْمِیَنْ، لایَرْمُنْ، لاتَرْمِیَنْ، لاتَرْمُنْ، لاتَرْمِنْ، لا اَرْمِیَنْ، لانَرْمِیَنْ۔

نہی مجہول بانون خفیفہ: لایُرْمَیَنْ، لایُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیَنْ، لاتُرْمَوُنْ، لاتُرْمَیِنْ، لا اُرْمَیَنْ، لانُرْمَیَنْ۔

اسم فاعل: رَامٍ، رَامِیَانِ، رَامُوْنَ[1]، رَامِیَةٌ، رَامِیَتَانِ، رَامِیَاتٌ۔

اسم مفعول: مَرْمِیٌّ، مَرْمِیَّانِ، مَرْمِیُّوْنَ، مَرْمِیَّةٌ، مَرْمِیَّتَانِ، مَرْمِیَّاتٌ۔

اسم ظرف: مَرْمًی، مَرْمَیَانِ، مَرَامٍ[2]

اسم آلہ: مِرْمًی، مِرْمَیَانِ، مَرَامٍ () مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ () مِرْمَاءٌ، مِرْمَاءَ انِ، مَرَامِیُّ[3]

---

(۱) اسم فاعل میں رَامُوْنَ: رَامِیُوْنَ تھا، مضارع جمع مذکر جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

(۲) اسم ظرف میں مَرَامٍ: مَرَامِیٌ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا، ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا اور تنوین میم کو دیدی۔

(۳) اسم آلہ میں مِرْمَاةٌ: مِرْمَیَةٌ تھا، یاء کو الف سے بدل دیا...... مِرْمَاءٌ: مِرْمَایٌ تھا، یاء کو ہمزہ سے بدل دیا...... مَرَامِیُّ: مَرَامِیْیُ (بروزن مَضَارِیْبُ) تھا، دو یاء جمع ہوئیں، اس لئے ادغام کیا

اسم تفضیل: اَرْمیٰ، اَرْمَیَانِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ ٥ رُمْییٰ، رُمْیَیَانِ، رُمْیَیَاتٌ، رُمًى[۱]

تمرین: (درج ذیل مصادر کی گردانیں کریں)

(۱) البُکَاءُ: رونا .... (بَاكٍ - اِبْكِ - لَاتَبْكِ)

(۲) الثَّنَاءُ: تعریف کرنا .... (ثَانٍ - اِثْنِ - لَاتَثْنِ)

(۳) الحِکَایَةُ: بات نقل کرنا .... (حَاكٍ - اِحْكِ - لَاتَحْكِ)

(۴) الشِّفَاءُ: شفا دینا .... (شَافٍ - اِشْفِ - لَاتَشْفِ)

(۵) المَشْيُ: چلنا .... (مَاشٍ - اِمْشِ - لَاتَمْشِ)

(۶) المَعْصِیَةُ: نافرمانی کرنا .... (عَاصٍ - اِعْصِ - لَاتَعْصِ)

ناقص یائی: از باب سمع: الخَشْيُ وَالْخَشْیَةُ: ڈرنا

صرف صغیر: خَشِيَ، یَخْشیٰ،[۲] خَشْیًا وخَشْیَةً، فهو خَاشٍ[۳] ٥ خُشِيَ، یُخْشیٰ، خَشْیًا وَخَشْیَةً، فهو مَخْشِیٌّ،[۴] الامر منہ: اِخْشَ، والنهی عنہ: لَاتَخْشَ، الظرف منہ: مَخْشًى[۵]، والآلة منہ: مِخْشًى، ومِخْشَاةٌ، وَمِخْشَاءٌ، اسم التفضیل منہ: اَخْشیٰ، والمؤنث منہ: خُشْییٰ[۶]

---

(۱) اسم تفضیل میں: اَرْمَوْنَ: اَرْمَیُوْنَ تھا، اَرْمیٰ جیسی تعلیل کے بعد، الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا...... اَرَامٍ: اَرَامِيٌ تھا، رَامٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ (۲) یَخْشیٰ: یَخْشَيُ تھا، یاء متحرک: ماقبل مفتوح، اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا (۳) خَاشٍ میں رَامٍ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ (۴) مَخْشِیٌّ میں مَرْمِیٌّ کی طرح تعلیل ہوگی۔ (۵) مَخْشًى میں مَرْمًى کی طرح تعلیل ہوگی۔ (۶) اسم آلہ اور اسم تفصیل میں رَمیٰ کے اسم آلہ اور اسم تفضیل کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
خَشِیَ	خُشِیَ	یَخْشٰی	یُخْشٰی	لن یَخْشٰی	لن یُخْشٰی
خَشِیَا	خُشِیَا	یَخْشَیَانِ	یُخْشَیَانِ	لن یَخْشَیَا	لن یُخْشَیَا
خَشُوْا(۱)	خُشُوْا(۱)	یَخْشَوْنَ(۲)	یُخْشَوْنَ	لن یَخْشَوْا	لن یُخْشَوْا
خَشِیَتْ	خُشِیَتْ	تَخْشٰی	تُخْشٰی	لن تَخْشٰی	لن تُخْشٰی
خَشِیَتَا	خُشِیَتَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْنَ	خُشِیْنَ	یَخْشَیْنَ	یُخْشَیْنَ	لن یَخْشَیْنَ	لن یُخْشَیْنَ
خَشِیْتَ	خُشِیْتَ	تَخْشٰی	تُخْشٰی	لن تَخْشٰی	لن تُخْشٰی
خَشِیْتُمَا	خُشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْتُمْ	خُشِیْتُمْ	تَخْشَوْنَ	تُخْشَوْنَ	لن تَخْشَوْا	لن تُخْشَوْا
خَشِیْتِ	خُشِیْتِ	تَخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ	لن تَخْشَیْ	لن تُخْشَیْ
خَشِیْتُمَا	خُشِیْتُمَا	تَخْشَیَانِ	تُخْشَیَانِ	لن تَخْشَیَا	لن تُخْشَیَا
خَشِیْتُنَّ	خُشِیْتُنَّ	تَخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ	لن تَخْشَیْنَ	لن تُخْشَیْنَ
خَشِیْتُ	خُشِیْتُ	اَخْشٰی	اُخْشٰی	لن اَخْشٰی	لن اُخْشٰی
خَشِیْنَا	خُشِیْنَا	نَخْشٰی	نُخْشٰی	لن نَخْشٰی	لن نُخْشٰی

(۱)خَشُوْا: خَشِیُوْا تھا، یاء پر ضمہ بھاری تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد، پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی...... یہی تعلیل خُشُوْا میں ہوئی ہے، جس کی اصل خُشِیُوْا ہے (۲) یَخْشَوْنَ: یَخْشَیُوْنَ تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح: اس لئے یاء کو الف سے بدلا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تَخْشَیْنَ: تَخْشَیِیْنَ تھا، یَخْشَوْنَ جیسی تعلیل ہوئی۔

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم یَخْشَ	لم یُخْشَ	لَیَخْشَیَنَّ	لَیُخْشَیَنَّ	لَیَخْشَیَنْ	لَیُخْشَیَنْ
لم یَخْشَیَا	لم یُخْشَیَا	لَیَخْشَیَانِّ	لَیُخْشَیَانِّ	....	....
لَم یَخْشَوْا	لم یُخْشَوْا	لَیَخْشَوُنَّ	لَیُخْشَوُنَّ	لَیَخْشَوُنْ	لَیُخْشَوُنْ
لم تَخْشَ	لم تُخْشَ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتُخْشَیَنَّ	لَتَخْشَیَنْ	لَتُخْشَیَنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لَتُخْشَیَانِّ	....	....
لم یَخْشَیْنَ	لم یُخْشَیْنَ	لَیَخْشَیْنَانِّ	لَیُخْشَیْنَانِّ	....	....
لم تَخْشَ	لم تُخْشَ	لَتَخْشَیَنَّ	لَتُخْشَیَنَّ	لَتَخْشَیَنْ	لَتُخْشَیَنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لتخشیان	....	....
لم تَخْشَوْا	لم تُخْشَوْا	لَتَخْشَوُنَّ	لتخشوُنَّ	لَتَخْشَوُنْ	لَتُخْشَوُنْ
لم تَخْشَیْ	لم تُخْشَیْ	لَتَخْشَیِنَّ	لتخشیِنَّ	لَتَخْشَیِنْ	لَتُخْشَیِنْ
لم تَخْشَیَا	لم تُخْشَیَا	لَتَخْشَیَانِّ	لتخشیان	....	....
لم تَخْشَیْنَ	لم تُخْشَیْنَ	لَتَخْشَیْنَانِّ	لَتُخْشَیْنَانِّ	....	....
لم اَخْشَ	لم اُخْشَ	لَاَخْشَیَنَّ	لَاُخْشَیَنَّ	لَاَخْشَیَنْ	لَاُخْشَیَنْ
لم نَخْشَ	لم نُخْشَ	لَنَخْشَیَنَّ	لَنُخْشَیَنَّ	لَنَخْشَیَنْ	لَنُخْشَیَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لِیَخْشَ	لِیُخْشَ	لِیَخْشَیَنَّ	لِیُخْشَیَنَّ	لِیَخْشَیَنْ	لِیُخْشَیَنْ
لِیَخْشَیَا	لِیُخْشَیا	لیخشیانِ	لِیُخْشَیَانِّ	....	....

لِیَخْشَوْا	لِیُخْشَوْا	لیخشونّ	لِیُخْشَوُنَّ	لِیَخْشَوُنْ	لِیُخْشَوُنْ
لِتَخْشَ	لِتُخْشَ	لتخشین	لتخشین	لِتَخْشَیِنْ	لِتُخْشَیِنْ
لِتَخْشَیَا	لتخشیا	لتخشیان	لتخشیان	....	....
لِیَخْشَیْنَ	لِیُخْشَیْنَ	لِیَخْشَیْنَانِّ	لِیُخْشَیْنَانِّ	....	....
اِخْشَ	لِتُخْشَ	اِخْشَیَنَّ	لتخشین	اِخْشَیَنْ	لِتُخْشَیَنْ
اِخْشَیَا	لتخشیا	اخشیان	لتخشیان	....	....
اِخْشَوْا	لِتُخْشَوْا	اِخْشَوُنَّ	لِتُخْشَوُنَّ	اِخْشَوُنْ	لِتُخْشَوُنْ
اِخْشَیْ	لِتُخْشَیْ	اِخْشَیِنَّ	لِتُخْشَیِنَّ	اِخْشَیِنْ	لِتُخْشَیِنْ
اِخْشَیَا	لِتُخْشَیا	اخشیان	لتخشیان	....	....
اِخْشَیْنَ	لِتُخْشَیْنَ	اِخْشَیْنَانِّ	لِتُخْشَیْنَانِّ	....	....
لِاَخْشَ	لِاُخْشَ	لِاَخْشَیَنَّ	لِاُخشین	لِاَخْشَیَنْ	لِاُخْشَیَنْ
لِنَخْشَ	لِنُخْشَ	لِنَخْشَیَنَّ	لِنُخْشین	لِنَخْشَیَنْ	لِنُخْشَیَنْ

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
....	....				
لَایَخْشَ	لَایُخْشَ	لَایَخْشَیَنَّ	لَایُخْشَیَنَّ	لَایَخْشَیَنْ	لَایُخْشَیَنْ
لَایَخْشَیَا	لَایُخْشَیا	لَایَخْشَیَانِّ	لَایُخْشَیَانِّ	....	....
لَایَخْشَوْا	لَایُخْشَوْا	لَایَخْشَوُنَّ	لَایُخْشَوُنَّ	لَایَخْشَوُنْ	لَایُخْشَوُنْ
لَاتَخْشَ	لَاتُخْشَ	لَاتَخْشَیَنَّ	لَاتُخْشَیَنَّ	لَاتَخْشَیَنْ	لَاتُخْشَیَنْ
لَاتَخْشَیَا	لَاتُخْشَیا	لَاتَخْشَیَانِّ	لَاتُخْشَیَانِّ	....	....
لَایَخْشَیْنَ	لَایُخْشَیْنَ	لَایَخْشَیْنَانِّ	لَایُخْشَیْنَانِّ	....	....

لاتَخْشَ	لاتُخْشَ	لاتَخْشَيَنَّ	لاتُخْشَيَنَّ	لاتَخْشَيَنْ	لاتُخْشَيَنْ
لاتَخْشَيَا	لاتُخْشَيَا	لاتَخْشَيَانِّ	لاتُخْشَيَانِّ	....	....
لاتَخْشَوْا	لاتُخْشَوْا	لاتَخْشَوُنَّ	لاتُخْشَوُنَّ	لاتَخْشَوُنْ	لاتُخْشَوُنْ
لاتَخْشَيْ	لاتُخْشَيْ	لاتَخْشَيِنَّ	لاتُخْشَيِنَّ	لاتَخْشَيِنْ	لاتُخْشَيِنْ
لاتَخْشَيَا	لاتُخْشَيَا	لاتَخْشَيَانِّ	لاتُخْشَيَانِّ	....	....
لاتَخْشَيْنَ	لاتُخْشَيْنَ	لاتَخْشَيْنَانِّ	لاتُخْشَيْنَانِّ	....	....
لااَخْشَ	لااُخْشَ	لااَخْشَيَنَّ	لااُخْشَيَنَّ	لااَخْشَيَنْ	لااُخْشَيَنْ
لانَخْشَ	لانُخْشَ	لانَخْشَيَنَّ	لانُخْشَيَنَّ	لانَخْشَيَنْ	لانُخْشَيَنْ

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
خَاشٍ	مَخْشِيٌّ	مَخْشًى	مِخْشًى	اَخْشٰى
خَاشِيَانِ	مَخْشِيَّانِ	مَخْشَيَانِ	مِخْشَيَانِ	اَخْشَيَانِ
خَاشُوْنَ	مَخْشِيُّوْنَ	مَخَاشٍ	مَخَاشٍ	اَخْشَوْنَ
خَاشِيَةٌ	مَخْشِيَّةٌ	....	مِخْشَاةٌ	اَخَاشٍ
خَاشِيَتَانِ	مَخْشِيَّتَانِ	....	مِخْشَاتَانِ	خُشْيٰى
خَاشِيَاتٌ	مَخْشِيَّاتٌ	....	مَخَاشٍ	خُشْيَيَانِ
....	....	....	مِخْشَاءٌ	خُشْيَيَاتٌ
....	....	....	مِخْشَاءَانِ	خُشًى
....	....	....	مَخَاشِيُّ	....

لفیف کا بیان

جس کلمہ میں دو حرف علت ہوں: اس کو لفیف کہتے ہیں۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیفِ مفروق اور لفیف مقرون۔ اگر دونوں حرف علت جدا جدا ہوں تو اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں، جیسے وَحَیٌ، اور اگر دونوں حرفِ علت ملے ہوئے ہوں تو اس کو لفیف مقرون کہتے ہیں، جیسے رَوِیٌ ...... لفیف مفروق میں فاء کلمہ کی تعلیل وَعَدَ یَعِدُ کی طرح، اور لام کلمہ کی تعلیل رَمیٰ یَرْمِیْ (باب ضرب) اور رَضِیَ، یَرْضیٰ (باب سمع) کی طرح ہوتی ہے۔ اور لفیف مقرون میں عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہوتی، صرف لام کلمہ میں ناقص کی طرح تعلیل ہوتی ہے۔

لفیف مفروق: از باب ضرب:

الوِقَایَۃُ: حفاظت کرنا، تکلیف سے بچانا

وَقیٰ[1]، یَقِیْ[2]، وِقَایَۃً، فھو وَاقٍ () وُقِیَ، یُوْقیٰ، وِقَایَۃً، فھو مَوْقِیٌّ ()
الامر منہ: قِ[3]، والنھی عنہ: لاتَقِ، الظرف منہ: مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ، والآلۃ منہ: مِیْقًی، مِیْقَیَانِ، مَوَاقٍ () وَمِیْقَاۃٌ، مِیْقَاتَانِ، مَوَاقٍ () وَمِیْقَاءٌ، مِیْقَاءَانِ، مَوَاقِیُّ

(۱) ماضی معروف و مجہول کی گردان اور تعلیل رَمیٰ اور رُمِیَ کی طرح ہے (۲) یَقِیْ: یَوْقِیُ تھا، واو: علامتِ مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور کے درمیان واقع ہوا، اس لئے اس کو گرادیا، پھر ضمہ: یاء پر دشوار تھا، اس لئے یاء کو ساکن کردیا (فاء کلمہ کا واو سب صیغوں سے ساقط ہوجائے گا) اور لام کلمہ میں یَرْمِیْ والی تعلیل ہوگی ...... اور مضارع مجہول کی گردان میں یُرْمیٰ جیسی ہوگی اور تعلیل بھی وہی ہوگی، البتہ فاء کلمہ سے واو نہیں گرے گا (۳) قِ: اِوْقِیْ تھا، یَقِیْ میں واو گرا، تو امر میں بھی گر گیا، پس ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور یاء حرفِ علت ہونے کی وجہ سے گر گئی، قِ رہ گیا، پس گردان یہ ہوگی: قِ، قِیَا، قُوْا، قِیْ قِیَا، قِیْنَ۔

اسم التفضیل منہ: اَوْقٰی، اَوْقَیَانِ، اَوْقَوْنَ، اَوَاقٍ () والمؤنث منہ: وُقْیٰی، وُقْیَیَانِ، وُقْیَیَاتٌ، وُقًی۔

تمرین (گردانیں کریں)

(۱) الوَفَاءُ: وعدہ پورا کرنا .... (وافٍ - فِ - لاتَفِ)

(۲) الوَعْیُ: یاد کرلینا .... (وَاعٍ - عِ - لاتَعِ)

لفیف مفروق: از باب حسب: الوَلْیُ: نزدیک ہونا

وَلِیَ، یَلِیْ، وَلْیًا، فھو وَالٍ () وُلِیَ، یُوْلٰی، وَلْیًا، فھو مَوْلِیٌّ، الامر منہ: لِ، والنھی عنہ: لاتَلِ، الظرف منہ: مَوْلًی، مَوْلَیَانِ، مَوَالٍ، والآلۃ منہ: مِیْلًی، مِیْلَیَانِ، مَوَالٍ () وَمِیْلَاۃٌ، مِیْلَاتَانِ، مَوَالٍ () وَمِیْلَاءٌ، مِیْلَاءَانِ، مَوَالِیُّ، اسم التفضیل منہ: اَوْلٰی، اَوْلَیَانِ، اَوْلَوْنَ، اَوَالٍ، والمؤنث منہ: وُلْیٰی، وُلْیَیَانِ، وُلْیَیَاتٌ، وُلًی (۱)

لفیف مفروق: از باب استفعال: الِاسْتِیْفَاءُ: پوراحق وصول کرنا

اِسْتَوْفٰی، یَسْتَوْفِیْ، اِسْتِیْفَاءً، فھو مُسْتَوْفٍ () اُسْتُوْفِیَ، یُسْتَوْفٰی، اِسْتِیْفَاءً، فھو مُسْتَوْفًی، الامر منہ: اِسْتَوْفِ، والنھی عنہ: لاتَسْتَوْفِ۔

لفیف مقرون: از باب ضرب: الرِّوَایَۃُ: بات نقل کرنا

رَوٰی، یَرْوِیْ، رِوَایَۃً، فھو رَاوٍ () رُوِیَ، یُرْوٰی، روایۃً، فھو مَرْوِیٌّ، الامر منہ: اِرْوِ، والنھی عنہ: لاتَرْوِ، الظرف منہ: مَرْوًی، مَرْوَیَانِ، مَرَاوٍ، والآلۃ منہ: مِرْوًی، مِرْوَیَانِ مَرَاوٍ () مِرْوَاۃٌ، مِرْوَاتَانِ، مَرَاوٍ () وَمِرْوَاءٌ، مِرْوَاءَانِ، مَرَاوِیُّ، اسم التفضیل منہ: اَرْوٰی، اَرْوَیَانِ، اَرْوَوْنَ، اَرَاوٍ، والمؤنث منہ: رُیّٰی، رُوْیَیَانِ، رُوْیَیَاتٌ، رُوًی۔

---

(۱) اس کی سب گردانیں اور تعلیلیں وَقٰی یَقِی کی طرح ہونگی، البتہ ماضی معروف میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔

تمرین (گردانیں کریں)

(۱) الغَیُّ و الغَوَایَۃُ: گمراہ ہونا (باب ضرب) (غَاوٍ - مَغوِیٌّ - اِغوِ - لاتغوِ)

(۲) الطَّیُّ: لپیٹنا (باب ضرب) (طَاوٍ - مَطوِیٌّ - اِطوِ - لاتطوِ)

(۳) القُوَّۃُ: قوی ہونا (باب سمع) (قَوِیٌّ - اِقْوِ - لاتَقْوِ)

(۴) الإِیْحَاءُ: وحی کرنا (باب افعال) (مُوْحٍ - مُوْحیً - اَوْحِ - لاتُوْحِ)

(۵) التَّسْوِیَۃُ: برابر کرنا (باب تفعیل) (مُسَوٍّ - مُسَوًّی - سَوِّ - لاتُسَوِّ)

(۶) الإِسْتِوَاءُ: برابر ہونا (باب افتعال) (مُسْتَوٍ - اِسْتَوِ - لاتَسْتَوِ)

(۷) الإِلْتِوَاءُ: پیچیدہ ہونا (مُلْتَوٍ - مُلْتَوًی - اِلْتَوِ - لاتَلْتَوِ)

مضاعف کا بیان

مضاعف: وہ کلمہ ہے: جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی:

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے سَرَّ (خوش ہوا) اور سَبَبٌ۔

مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے جس کا فاء کلمہ اور پہلا لام کلمہ ایک جنس کے ہوں، اور عین کلمہ اور دوسرا لام کلمہ بھی ایک جنس کے ہوں، جیسے مَضْمَضَ (کلی کی) زَلْزَلَ (ہلا)

قاعدہ (۱): جہاں دو حرف ایک جنس کے، یا ہم مخرج، یا قریب المخرج جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں، تو اول کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کرتے ہیں (۱)

(۱) جس حرف کا ادغام کیا جاتا ہے: اس کو مُدْغَم، اور جس میں ادغام کیا جاتا ہے: اس کو مُدْغَم فیہ: کہتے ہیں۔ پھر اگر مدغم اور مدغم فیہ: دونوں ہم جنس ہیں تو تلفظ میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے میں ایک رہے گا، جیسے مَدَّ...... اور اگر دونوں قریب المخرج ہیں تو کتابت میں دونوں قائم رہیں گے اور تلفظ مدغم فیہ کا ہوگا، جیسے صَعَدْتُّ، اس میں دال نہیں پڑھا جائے گا۔

قاعدہ (۲): اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر وقف کیا جائے یا وہ حرفِ جازم کی وجہ سے مجزوم ہو جائے تو دوسرے حرف کو فتحہ دینا بھی جائز ہے، اور کسرہ دینا بھی، اور یہ بھی جائز ہے کہ ادغام نہ کیا جائے، اور اگر ماقبل مضموم ہو تو اس کی موافقت میں دوسرے حرف پر ضمہ بھی جائز ہے، جیسے فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ اور مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ۔

مضاعف ثلاثی: از باب نصر: المَدُّ: کھینچنا

صرف صغیر: مَدَّ(۱)، یَمُدُّ(۲)، مَدًّا، فهو مَادٌّ(۳) () مُدَّ(۴)، یُمَدُّ(۴)، مَدًّا، فهو مَمْدُوْدٌ، الامر منه: مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ(۵)، والنهی عنه: لاتَمُدَّ، لاتَمُدِّ، لاتَمُدُّ، لاتَمْدُدْ، الظرف منه: مَمَدٌّ(۶)، مَمَدَّانِ، مَمَادُّ، والآلة منه: مِمَدٌّ(۷)، مِمَدَّانِ، مَمَادُّ () وَمِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادُّ () وَمِمْدَادٌ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِیْدُ، اسم التفضیل منه: اَمَدُّ(۸)، اَمَدَّانِ، اَمَدُّوْنَ، اَمَادُّ، والمؤنث منه: مُدّٰی، مُدَّیَانِ، مُدَّیَاتٌ، مُدَدٌ۔

(۱) مَدَّ: مَدَدَ (بروزن نصر) تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے، اس لئے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا (۲) یَمُدُّ: یَمْدُدُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلے کی حرکت ماقبل کو دی، اور ادغام کیا (۳) مَادٌّ: مَادِدٌ تھا، اول کو ساکن کر کے ادغام کیا (۴) مُدَّ: مُدِدَ تھا، معروف جیسی تعلیل کی...... یُمَدُّ میں بھی معروف جیسی تعلیل کی ہے (۵) مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ اور اُمْدُدْ میں: امر کی وجہ سے آخر میں جزم آیا: اس لئے آخر میں زبر، زیر، پیش اور فک ادغام چاروں صورتیں جائز ہیں، اسی طرح فعل نہی میں بھی (۶) مَمَدٌّ: مَمْدَدٌ تھا، دو حرف ہم جنس جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے، اس لئے اول کی حرکت ماقبل کو دی اور ادغام کیا...... مَمَادُّ: مَمَادِدُ تھا، اسم فاعل جیسی تعلیل ہوئی (۷) مِمَدٌّ اور مِمَدَّةٌ اور دونوں کے تثنیہ میں: اسم ظرف واحد و تثنیہ جیسی تعلیل ہوئی ہے، اور جمع میں اسم فاعل جیسی......اور تیسرے وزن میں تعلیل نہیں ہوئی (۸) اَمَدُّ اور اس کے تثنیہ اور پہلی جمع (جمع سالم) میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے......اور اَمَادُّ (جمع تکسیر) میں اسم فاعل جیسی...... مُدّٰی: مُدْدٰی تھا، دال کا دال میں ادغام کیا، اس کے تثنیہ اور پہلی جمع میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے اور جمع تکسیر میں تعلیل نہیں ہوئی۔

ماضی مثبت معروف: مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوْا ○ مَدَّتْ، مَدَّتَا، مَدَدْنَ ○ مَدَدْتَ، مَدَدْتُمَا، مَدَدْتُمْ ○ مَدَدْتِ، مَدَدْتُمَا، مَدَدْتُنَّ ○ مَدَدْتُ، مَدَدْنَا[1]

ماضی مثبت مجہول: مُدَّ، مُدَّا، مُدُّوْا ○ مُدَّتْ، مُدَّتَا، مُدِدْنَ ○ مُدِدْتَ، مُدِدْتُمَا، مُدِدْتُمْ ○ مُدِدْتِ، مُدِدْتُمَا، مُدِدْتُنَّ ○ مُدِدْتُ، مُدِدْنَا۔

مضارع مثبت معروف[2]: يَمُدُّ، يَمُدَّانِ، يَمُدُّوْنَ ○ تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، يَمْدُدْنَ ○ تَمُدُّ، تَمُدَّانِ، تَمُدُّوْنَ ○ تَمُدِّيْنَ، تَمُدَّانِ، تَمْدُدْنَ ○ اَمُدُّ، نَمُدُّ۔

مضارع مثبت مجہول: يُمَدُّ، يُمَدَّانِ، يُمَدُّوْنَ ○ تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، يُمْدَدْنَ ○ تُمَدُّ، تُمَدَّانِ، تُمَدُّوْنَ ○ تُمَدِّيْنَ، تُمَدَّانِ، تُمْدَدْنَ ○ اُمَدُّ، نُمَدُّ۔

نفیِ تاکید بلن معروف: لن يَمُدَّ، لن يَمُدَّا، لن يَمُدُّوْا الی آخرہ (مضارع معروف کی طرح) البتہ لن: پانچ صیغوں کو نصب دے گا اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرائے گا اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرے گا۔

نفیِ تاکید بلن مجہول: لن يُمَدَّ، لن يُمَدَّا، لن يُمَدُّوْا الی آخرہ۔

نفی جحد بلم معروف: لم يَمُدَّ (لم يَمُدِّ، لم يَمُدُّ، لم يَمْدُدْ) لم يَمُدَّا، لم يَمُدُّوْا ○ لم تَمُدَّ (لم تَمُدِّ، لم تَمُدُّ، لم تَمْدُدْ) لم تَمُدَّا، لم يَمْدُدْنَ ○ لم تَمُدَّ (لم تَمُدِّ لم تَمُدُّ، لم تَمْدُدْ) لم تَمُدَّا، لم تَمُدُّوْا ○ لم تَمُدِّيْ، لم تَمُدَّا، لم تَمْدُدْنَ ○ لم اَمُدَّ (لم اَمُدِّ، لم اَمُدُّ، لم اَمْدُدْ) لم نَمُدَّ (لم نَمُدِّ، لم نَمُدُّ، لم نَمْدُدْ)

---

(۱) مَدَّتَا تک مَدَّ والی تعلیل ہوئی ہے، اور مَدَدْنَ اور مَدَدْنَا میں دال دوم کے سکون کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا، اور مَدَدْتَ سے مَدَدْتُّ تک دوسری دال کا تاء میں ادغام ہوا ہے، کیونکہ دال اور تاء قریب المخرج ہیں (۲) يَمُدُّ: يَمْدُدُ (بروزن يَنْصُرُ) تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے، اور دونوں متحرک تھے، اس لئے اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر ادغام کیا، البتہ يَمْدُدْنَ اور تَمْدُدْنَ میں ادغام نہیں ہوا، کیونکہ دوسری دال ساکن ہے۔

نفی جحد بلم مجہول: لم یُمَدَّ (لم یُمَدِّ، لم یُمْدَدْ) لم یُمَدَّا، لم یُمَدُّوْا الی آخرہ۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف: لَیَمُدَّنَّ، لَیَمُدَّانِّ، لَیَمُدُّنَّ () لَتَمُدَّنَّ، لَتَمُدَّانِّ، لَیَمْدُدْنَانِّ الی آخرہ (مضارع کی طرح)

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول: لَیُمَدَّنَّ، لَیُمَدَّانِّ، لَیُمَدُّنَّ الی آخرہ۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف: لَیَمُدَّنْ، لَیَمُدُّنْ، لَتَمُدَّنْ، لَتَمُدُّنْ، لَتَمُدِّنْ، لَاَمُدَّنْ، لَنَمُدَّنْ۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول: لَیُمَدَّنْ، لَیُمَدُّنْ الی آخرہ۔

امر حاضر معروف: مُدَّ (مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ) مُدَّا، مُدُّوْا () مُدِّیْ، مُدَّا، اُمْدُدْنَ(۱)

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ: مُدَّنَّ، مُدَّانِّ، مُدُّنَّ () مُدِّنَّ، مُدَّانِّ، اُمْدُدْنَانِّ۔

امر حاضر معروف بانون خفیفہ: مُدَّنْ، مُدُّنْ، مُدِّنْ۔

امر غائب ومتکلم معروف: لِیَمُدَّ، لِیَمُدَّا، لِیَمُدُّوْا () لِتَمُدَّ، لِتَمُدَّا، لِیَمْدُدْنَ () لِاَمُدَّ، لِنَمُدَّ۔

امر مجہول: لِیُمَدَّ، لِیُمَدَّا، لِیُمَدُّوْا () لِتُمَدَّ، لِتُمَدَّا، لِیُمْدَدْنَ () لِتُمَدَّ، لِتُمَدَّا، لِتُمَدُّوْا () لِتُمَدِّیْ، لِتُمَدَّا، لِتُمْدَدْنَ () لِاُمَدَّ، لِنُمَدَّ۔

امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ: لِیَمُدَّنَّ، لِیَمُدَّانِ، لِیَمُدُّنَّ () لِتَمُدَّنَّ، لِتَمُدَّانِّ، لِیَمْدُدْنَانِّ () لِاَمُدَّنَّ، لِنَمُدَّنَّ۔

امر مجہول بانون ثقیلہ: لِیُمَدَنَّ، لِیُمَدَّانِّ، لِیُمَدُّنَّ () لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِیُمْدَدْنَانِّ () لِتُمَدَّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمَدُّنَّ () لِتُمَدِّنَّ، لِتُمَدَّانِّ، لِتُمْدَدْنَانِّ () لِاُمَدَّنَّ، لِنُمَدَّنَّ۔

(۱) تثنیہ مذکر ومؤنث اور جمع مذکر اور واحد وجمع مؤنث میں فک ادغام جائز نہیں، کیونکہ جزم کا محل دال دوم نہیں، بلکہ نون اعرابی ہے، جو وقف کی وجہ سے گر گیا ہے۔

امر غائب ومتکلم معروف با نون خفیفہ: لِيَمُدَّنْ، لِيَمُدُّنْ، لِتَمُدَّنْ، لِاَمُدَّنْ، لِنَمُدَّنْ۔

امر مجہول با نون خفیفہ: لِيُمَدَّنْ، لِيُمَدُّنْ، لِتُمَدَّنْ، لِتُمَدُّنْ، نِتُمَدُّنْ، لِتُمَدِنْ، لِاُمَدَّنْ، لِنُمَدَّنْ۔

نہی معروف: لَايَمُدَّ (لَايَمُدِّ، لَايَمُدُّ، لَايَمْدُدْ) لَايَمُدَّا، لَايَمُدُّوْا الی آخرہ[1]

نہی مجہول: لَايُمَدَّ (لَايُمَدِّ، لَايُمْدَدْ) لَايُمَدَّا، لَايُمَدُّوْا الی آخرہ۔

نہی معروف با نون ثقیلہ: لَايَمُدَّنَّ، لَايَمُدَّانِّ، لَايَمُدُّنَّ()لَاتَمُدَّنَّ، لَاتَمُدَّانِّ، لَايَمْدُدْنَانِّ الی آخرہ۔

نہی مجہول با نون ثقیلہ: لَايُمَدَّنَّ، لَايُمَدَّانِّ، الی آخرہ۔

نہی معروف با نون خفیفہ: لَايَمُدَّنْ، لَايَمُدُّنْ، لَاتَمُدَّنْ، لَاتَمُدَّنْ، لَاتَمُدُّنْ، لَاتَمُدِنْ، لَاأَمُدَّنْ، لَانَمُدَّنْ۔

نہی مجہول با نون خفیفہ: لَايُمَدَّنْ، لَايُمَدُّنْ الی آخرہ۔

اسم فاعل: مَادٌّ، مَادَّانِ، مَادُّوْنَ () مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ۔

اسم مفعول: مَمْدُوْدٌ، مَمْدُوْدَانِ، مَمْدُوْدُوْنَ () مَمْدُوْدَةٌ، مَمْدُوْدَتَانِ، مَمْدُوْدَاتٌ۔

تمرین (مصادر ذیل کی گردانیں کریں)

(۱) اَلْجَرُّ: کھینچنا، گھسیٹنا .... (جَارٌّ – مَجْرُوْرٌ – جُرَّ – لَاتَجُرَّ)

(۲) اَلذَّمُّ: برائی کرنا .... (ذَامٌّ – مَذْمُوْمٌ – ذُمَّ – لَاتَذُمَّ)

(۳) اَلرَّدُّ: لوٹانا .... (رَادٌّ – مَرْدُوْدٌ – رُدَّ – لَاتَرُدَّ)

(۴) اَلظَّنُّ: گمان کرنا .... (ظَانٌّ – مَظْنُوْنٌ – ظُنَّ – لَاتَظُنَّ)

---

(۱) لَايَمُدُّ کے چاروں نظائر میں چاروں طرح سے پڑھا جائے گا۔

(۵) العَدُّ: شمار کرنا............ (عَادٌّ - مَعْدُوْدٌ - عُدَّ - لَاتَعُدَّ)

(۶) الکَفُّ: روکنا............ (کَافٌّ - مَکْفُوْفٌ - کُفَّ - لَاتَکُفَّ)

مضاعف: از باب ضرب: الفِرَارُ: بھاگنا

فَرَّ، یَفِرُّ، فِرَارًا، فھو فَارٌّ () فُرَّ، یُفَرُّ، فِرَارًا، فھو مَفْرُوْرٌ، الامر منہ: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ، والنہی عنہ: لَاتَفِرَّ، لَاتَفِرِّ، لَاتَفْرِرْ، الظرف منہ: مَفَرٌّ۔

تمرین (گردان کریں)

جَفَّ: خشک ہونا، سوکھنا............ (جَافٌّ - مَجْفُوْفٌ - جِفَّ - لَاتَجِفَّ)

مضاعف: از باب سمع: المَسُّ: چھونا(۱)

مَسَّ، یَمَسُّ، مَسًّا، فھو مَاسٌّ () مُسَّ، یُمَسُّ، مَسًّا، فھو مَمْسُوْسٌ، الامر منہ: مَسَّ، مَسِّ، اِمْسَسْ، والنہی عنہ: لَاتَمَسَّ، لَاتَمَسِّ، لَاتَمْسَسْ(۲) الظرف منہ: مَمَسٌّ۔

تمرین (افعال ذیل کی گردانیں کریں)

۱- البِرُّ: نیک ہونا............ (بَارٌّ - مَبْرُوْرٌ - بَرَّ - لَاتَبَرَّ)

۲- اَلوُدُّ: دوست رکھنا............ (وَادٌّ - مَوْدُوْدٌ - وَدَّ - لَاتَوَدَّ)

۳- المَصُّ: چوسنا............ (مَاصٌّ - مَمْصُوْصٌ - مَصَّ - لَاتَمَصَّ)

مضاعف ثلاثی مزید فیہ: از باب افتعال: الاِضْطِرَار: لاچار ہونا

اِضْطَرَّ(۳)، یَضْطَرُّ، اِضْطِرَارًا، فھو مُضْطَرٌّ () اُضْطُرَّ، یُضْطَرُّ، اِضْطِرَارًا،

(۱) مَسَّ کی سین پر ضمہ اس لئے نہیں آئے گا کہ ماقبل میں ضمہ نہیں (۲): فَرَّ اور مَسَّ کی صرف کبیر اور تعلیلات مَدَّ یَمُدُّ کی طرح ہونگی، گردانیں کرتے وقت باب کا لحاظ رکھیں۔

(۳) اِضْطَرَّ: اِضْطَرَرَ (بروزن اِفْتَعَلَ) تھا، اسی طرح سب میں متجانسین میں سے پہلا

فهو مُضْطَرٌّ، الامر منہ: اِضْطَرَّ، اِضْطَرِّ، اِضْطَرِرْ، والنہی عنہ: لَاتَضْطَرَّ، لَاتَضْطَرِّ، لَاتَضْطَرِرْ، الظرف منہ: مُضْطَرٌّ(۱)

مرکبات کا بیان

کلمہ میں ہمزہ، حرفِ علت، ایک طرح کے دو حرف، اور حرفِ صحیح کے جمع ہونے سے بہت سی صورتیں بنتی ہیں، ان میں سے ایک گردان یاد کریں۔

مہموز العین وناقص یائی: از باب فتح: الرَّأْیُ والرُّؤْیَۃُ: دیکھنا

صرف صغیر: رَأٰی، یَرٰی، رَأْیًا وَرُؤْیَۃً، فهو رَاءٍ () رُئِیَ، یُرٰی، رَأْیًا وَرُؤْیَۃً، فَهو مَرْئِیٌّ () الامر منہ: رَ، والنہی عنہ: لاتَرَ، الظرف منہ: مَرْأًی، مَرْأَیَانِ، مَرَاءٍ () والآلۃ منہ: مِرْأًی، مِرْأَیَانِ، مَرَاءٍ () مِرْآۃٌ، مِرْآتَانِ، مَرَاءٍ () مِرْآیٌ، مِرْآیَانِ، مَرَائِیُّ () اسم التفضیل منہ: أَرْأٰی، أَرْأَیَانِ، أَرْأَوْنَ، أَرَاءٍ، والمؤنث منہ: رُؤْیٰی، رُؤْیَیَانِ، رُؤْیَیَاتٌ، رُؤًی۔

ماضی مثبت معروف	ماضی مثبت مجہول	مضارع مثبت معروف	مضارع مثبت مجہول	نفی تاکید بہ لن معروف	نفی تاکید بہ لن مجہول
رَاٰی (۲)	رُئِیَ (۲)	یَرٰی (۳)	یُرٰی	لن یَرٰی	لن یُرٰی

← حرف متحرک اور اس کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لئے پہلے حرف کو ساکن کر کے: دوسرے میں ادغام کیا

(۱) اس گردان میں اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں ہم شکل ہو گئے ہیں، مگر اصل میں اسم فاعل مکسور العین اور باقی دو مفتوح العین ہیں اور طا: تا سے بدلی ہوئی ہے، مادہ ضَرَرَ ہے (۲) پہلی گردان رَمٰی کی طرح ہے...... دوسری گردان رُمِیَ کی طرح ہے (۳) یَرٰی: یَرْأَیُ تھا، ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کیا، یَرَیُ ہوا، پھر قاعدہ پایا گیا: یا متحرک: ماقبل مفتوح: یاء کو الف سے بدل دیا...... اور تثنیہ کے صیغوں میں یاء کو الف سے نہیں ←

رَاَيَا	رُئِيَا	يَرَيَانِ	يُرَيَانِ	لن يَرَيَا	لن يُرَيَا
رَاَوْا	رُؤُوْا	يَرَوْنَ	يُرَوْنَ	لن يَرَوْا	لن يُرَوْا
رَاَتْ	رُئِيَتْ	تَرَىٰ	تُرَىٰ	لن تَرَىٰ	لن تُرَىٰ
رَاَتَا	رُئِيَتَا	تَرَيَانِ	تُرَيَانِ	لن تَرَيَا	لن تُرَيَا
رَاَيْنَ	رُئِيْنَ	يَرَيْنَ	يُرَيْنَ	لن يَرَيْنَ	لن يُرَيْنَ
رَاَيْتَ	رُئِيْتَ	تَرَىٰ	تُرَىٰ	لن تَرَىٰ	لن تُرَىٰ
رَاَيْتُمَا	رُئِيْتُمَا	تَرَيَانِ	تُرَيَانِ	لن تَرَيَا	لن تُرَيَا
رَاَيْتُمْ	رُئِيْتُمْ	تَرَوْنَ	تُرَوْنَ	لن تَرَوْا	لن تُرَوْا
رَاَيْتِ	رُئِيْتِ	تَرَيْنَ	تُرَيْنَ	لن تَرَىْ	لن تُرَىْ
رَاَيْتُمَا	رُئِيْتُمَا	تَرَيَانِ	تُرَيَانِ	لن تَرَيَا	لن تُرَيَا
رَاَيْتُنَّ	رُئِيْتُنَّ	تَرَيْنَ	تُرَيْنَ	لن تَرَيْنَ	لن تُرَيْنَ
رَاَيْتُ	رُئِيْتُ	اَرَىٰ	اُرَىٰ	لن اَرَىٰ	لن اُرَىٰ
رَاَيْنَا	رُئِيْنَا	نَرَىٰ	نُرَىٰ	لن نَرَىٰ	لن نُرَىٰ

نفی جحد بہ لم معروف	نفی جحد بہ لم مجہول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجہول
لم يَرَ(1)	لم يُرَ	لَيَرَيَنَّ	لَيُرَيَنَّ	لَيَرَيَنْ	لَيُرَيَنْ
لم يَرَيَا	لم يُرَيَا	لَيَرَيَانِّ	لَيُرَيَانِّ	....	....

...... اور يَرَوْنَ بدلا، کیونکہ وہ تثنیہ کے الف سے پہلے ہے، جو تبدیلی کے لئے مانع ہے اور تَرَوْنَ میں: واو کے ساتھ التقائے ساکنین کی وجہ سے، اور تَرَيْنَ میں یاء کے ساتھ التقائے ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔

(۱) لم يَرَ اور لم يُرَ اور ان کے نظائر اصل میں لم يَرَىٰ اور لم يُرَىٰ تھے، لم کی وجہ سے ←

لم یَرَوْا	لم یُرَوْا	لَیَرَوُنَّ(۱)	لَیُرَوُنَّ	لَیَرَوُنْ	لَیُرَوُنْ
لم تَرَ	لم تُرَ	لَتَرَیَنَّ	لَتُرَیَنَّ	لَتَرَیَنْ	لَتُرَیَنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم یَرَیْنَ	لم یُرَیْنَ	لَیَرَیْنَانِّ	لَیُرَیْنَانِّ	....	....
لم تَرَ	لم تُرَ	لَتَرَیَنَّ	لَتُرَیَنَّ	لَتَرَیَنْ	لَتُرَیَنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم تَرَوْا	لم تُرَوْا	لَتَرَوُنَّ	لَتُرَوُنَّ	لَتَرَوُنْ	لَتُرَوُنْ
لم تَرَیْ	لم تُرَیْ	لَتَرَیِنَّ(۲)	لَتُرَیِنَّ	لَتَرَیِنْ	لَتُرَیِنْ
لم تَرَیَا	لم تُرَیَا	لَتَرَیَانِّ	لَتُرَیَانِّ	....	....
لم تَرَیْنَ	لم تُرَیْنَ	لَتَرَیْنَانِّ	لَتُرَیْنَانِّ	....	....
لم اَرَ	لم اُرَ	لَاَرَیَنَّ	لَاُرَیَنَّ	لَاَرَیَنْ	لَاُرَیَنْ
لم نَرَ	لم نُرَ	لَنَرَیَنَّ	لَنُرَیَنَّ	لَنَرَیَنْ	لَنُرَیَنْ

امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
لِیَرَ	لِیُرَ	لِیَرَیَنَّ	لِیُرَیَنَّ	لِیَرَیَنْ	لِیُرَیَنْ

→ الف گر گیا، باقی صیغوں میں لم نے وہی عمل کیا ہے: جو مضارع صحیح میں کرتا ہے...... باقی گردانوں میں: یَرٰی کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ وخفیفہ لگا، جو ماقبل کا فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہ تھا، اس لئے اس یاء کو واپس لائے جو الف کی اصل تھی۔

(۱) لَیَرَوُنَّ: یَرَوْنَ تھا، لام تاکید اور نون ثقیلہ وخفیفہ لگنے سے نون اعرابی حذف ہو گیا اور واو اور نون اول کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا تو واو کو ضمہ دیدیا، کیونکہ وہ غیر مدہ تھا۔

(۲) واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی حذف کرنے کے بعد یاء کو کسرہ دیدیا۔

لِيَرَيَا	لِيُرَيَا	لِيَرَيَانِّ	لِيُرَيَانِّ	....	....
لِيَرَوْا	لِيُرَوْا	لِيَرَوُنَّ	لِيُرَوُنَّ	لِيَرَوُنْ	لِيُرَوُنْ
لِتَرَ	لِتُرَ	لِتَرَيَنَّ	لِتُرَيَنَّ	لِتَرَيَنْ	لِتُرَيَنْ
لِتَرَيَا	لِتُرَيَا	لِتَرَيَانِّ	لِتُرَيَانِّ	....	....
لِيَرَيْنَ	لِيُرَيْنَ	لِيَرَيْنَانِّ	لِيُرَيْنَانِّ	....	....
رَ(۱)	لِتُرَ	رَيَنَّ(۲)	لِتُرَيَنَّ	رَيَنْ	لِتُرَيَنْ
رَيَا	لِتُرَيَا	رَيَانِّ	لِتُرَيَانِّ	....	....
رَوْا	لِتُرَوْا	رَوُنَّ(۳)	لِتُرَوُنَّ	رَوُنْ	لِتُرَوُنْ
رَیْ	لِتُرَیْ	رَیِنَّ	لِتُرَیِنَّ	رَیِنْ	لِتُرَیِنْ
رَيَا	لِتُرَيَا	رَيَانِّ	لِتُرَيَانِّ	....	....
رَيْنَ	لِتُرَيْنَ	رَيْنَانِّ	لِتُرَيْنَانِّ	....	....
لِأَرَ	لِأُرَ	لِأَرَيَنَّ	لِأُرَيَنَّ	لِأَرَيَنْ	لِأُرَيَنْ
لِنَرَ	لِنُرَ	لِنَرَيَنَّ	لِنُرَيَنَّ	لِنَرَيَنْ	لِنُرَيَنْ

(۱) رَ: اصل میں ترىٰ تھا، علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد حرف متحرک تھا، اس لئے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اور آخر میں جزم کی وجہ سے الف گر گیا...... باقی صیغوں میں نون اعرابی حذف ہوا ہے...... رَیْنَ میں کوئی تغیر نہیں ہوا...... لِیَرَ کی تعلیل لم یَرَ کی طرح ہوگی۔

(۲) رَیَنَّ: رَ تھا، نون ثقیلہ لگنے سے وقف جو حذفِ حرف علت کا سبب تھا: زائل ہوگیا، مگر الف قابل حرکت نہ تھا، اس لئے الف کی اصل یاء کو لوٹا لائے۔

(۳) رَوُنَّ: اور رَیِنَّ میں واو اور یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرکت ضمہ وکسرہ دیدی۔

نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
لَایَرَ	لَایُرَ	لَایَرَیَنَّ	لَایُرَیَنَّ	لَایَرَیَنْ	لَایُرَیَنْ
لَایَرَیَا	لَایُرَیَا	لَایَرَیَانِّ	لَایُرَیَانِّ	......	......
لَایَرَوْا	لَایُرَوْا	لَایَرَوُنَّ	لَایُرَوُنَّ	لَایَرَوُنْ	لَایُرَوُنْ
لَاتَرَ	لَاتُرَ	لَاتَرَیَنَّ	لَاتُرَیَنَّ	لَاتَرَیَنْ	لَاتُرَیَنْ
لَاتَرَیَا	لَاتُرَیَا	لَاتَرَیَانِّ	لَاتُرَیَانِّ	......	......
لَایَرَیْنَ	لَایُرَیْنَ	لَایَرَیْنَانِّ	لَایُرَیْنَانِّ	......	......
لَاتَرَ	لَاتُرَ	لَاتَرَیَنَّ	لَاتُرَیَنَّ	لَاتَرَیَنْ	لَاتُرَیَنْ
لَاتَرَیَا	لَاتُرَیَا	لَاتَرَیَانِّ	لَاتُرَیَانِّ	......	......
لَاتَرَوْا	لَاتُرَوْا	لَاتَرَوُنَّ	لَا تُرَوُنَّ	لَاتَرَوُنْ	لَاتُرَوُنْ
لَاتَرَیْ	لَاتُرَیْ	لَاتَرَیِنَّ	لَاتُرَیِنَّ	لَاتَرَیِنْ	لَاتُرَیِنْ
لَاتَرَیَا	لَاتُرَیَا	لَاتَرَیَانِّ	لَاتُرَیَانِّ	......	......
لَاتَرَیْنَ	لَاتُرَیْنَ	لَاتَرَیْنَانِّ	لَاتُرَیْنَانِّ	......	......
لَااَرَ	لَااُرَ	لَااَرَیَنَّ	لَااُرَیَنَّ	لَااَرَیَنْ	لَااُرَیَنْ
لَانَرَ	لَانُرَ	لَا نَرَیَنَّ	لَانُرَیَنَّ	لَا نَرَیَنْ	لَانُرَیَنْ

اسم فاعل: رَاءٍ، رَائِیَانِ، رَاءُوْنَ () رَائِیَةٌ، رَائِیَتَانِ، رَائِیَاتٌ (مثل رَامٍ)

اسم مفعول: مَرْئِیٌّ، مَرْئِیَّانِ، مَرْئِیُّوْنَ () مَرْئِیَّةٌ، مَرْئِیَّتَانِ، مَرْئِیَّاتٌ (مثل مَرْمِیٌّ)

خاصیات کا بیان[1]

مجرد اور مزید فیہ کے ابواب کی کچھ خصوصیات ہیں، جو اُسی باب میں پائی جاتی ہیں۔ اور یہ مشکل علم ہے، زبان جاننے کے بعد ہی اس کو سمجھا جاسکتا ہے۔ اس لئے یہاں چند خاصیات ذکر کی جاتی ہیں:

۱- باب سمع اکثر لازم ہوتا ہے، اور اس سے وہ افعال آتے ہیں جو رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب یا جسمانی نقص پر دلالت کرتے ہیں۔

۲- باب نصر، ضرب اور سمع: امہات الابواب کہلاتے ہیں، اس لئے کہ بکثرت افعال انہی ابواب سے آتے ہیں۔

۳- باب فتح کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہوتا ہے، مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَأبیٰ اس سے مستثنیٰ ہیں[2]

۴- باب کرم لازم ہے اور اس کا اسم فاعل فعیل کے وزن پر آتا ہے۔

۵- باب کرم سے آنے والے افعال اکثر طبعی اور خِلقِی صفات پر دلالت کرتے ہیں، جیسے حَسُنَ، صَغُرَ، کَبُرَ۔

۶- فعل لازم کو متعدی بنانا ہو تو باب اِفْعَال اور باب تَفْعِیل میں لے جائیں، جیسے قَامَ زَیْدٌ سے اَقَامَ زَیْدًا اور فَرِحَ زَیْدٌ سے فَرَّحَ زَیْدًا[3]

۷- اگر کسی فعل کے معنی میں زیادتی (مبالغہ) کرنی ہو تو اس کو باب تفعیل، باب افتعال اور باب اِفعِلَال میں لے جاتے ہیں، جیسے جَالَ فی الأرض (زمین میں گھوما)

---

(۱) خاصیات: خاصیت کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں: خصوصیت، وہ خاص بات جو کسی چیز میں پائی جائے۔ عربی میں خَاصَّةٌ کی جمع خَوَاصٌّ: استعمال کرتے ہیں، اور اردو میں خاصیات استعمال کرتے ہیں (۲) مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جس فعل کا بھی عین کلمہ یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو: وہ ضرور باب فتح سے ہوگا، ایسا ہونا ضروری نہیں (۳) اور مجرد میں جو فاعل تھا، وہی باب افعال اور تفعیل میں مفعول بن جائے گا۔

ے جَوَّلَ البلادَ: (بہت زیادہ گھوما) اِقْتَدَرَ زید (زید نے پوری طرح قابو پالیا) اِبْيَضَّ الثوبُ (کپڑا بہت سفید ہوگیا)

۸- اگر کسی کی نسبت اصل فعل کی طرف کرنی ہو تو بھی باب تفعیل میں لے جاتے ہیں، جیسے کَفَرَ زیدٌ (زید نے دین کا انکار کیا) سے کَفَّرْتُ زیدًا (میں نے زید کو کفر کی طرف منسوب کیا)

۹- اگر کسی جملے کو مختصر کرنا ہو تو بھی باب تفعیل اور باب استفعال میں لے جاتے ہیں، جیسے سَبَّحَ، کَبَّرَ، هَلَّلَ زیدٌ: زید نے سبحان اللہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا۔ اِسْتَرْجَعَ زید (زید نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)

۱۰- اگر دو یا زیادہ آدمیوں کے درمیان کسی کام میں شرکت بتانی ہو تو باب مفاعلة اور باب تفاعل میں لے جاتے ہیں، جیسے ضارب زیدٌ وعمرٌو (زید اور عمرو باہم لڑے) تخاصم زیدٌ وعمرٌو (زید اور عمرو باہم لڑے)

۱۱- باب انفعال ہمیشہ لازم ہوتا ہے، اور ایسے معنی پر دلالت کرتا ہے جس کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو، جیسے انفطار، انقیاد۔ مگر جب فعل کا فاء کلمہ نون ہو تو اس باب سے نہیں آتا، بلکہ باب افتعال میں لے جاتے ہیں، جیسے نَفَعَ (فائدہ دیا) سے اِنْتَفَعَ: نفع مند ہوا۔

۱۲- باب اِفْعِلَال ہمیشہ لازم ہوتا ہے اور رنگ یا عیب کے معنی پر دلالت کرتا ہے، جیسے اِعْوَرَّ الرجلُ: آدمی بہت کانا ہوگیا۔

۱۳- اگر کوئی کام بہ مشقت کیا گیا ہو تو اس کو ظاہر کرنے کے لئے باب تَفَعُّل استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تَعَلَّمْتُ العلم (میں نے مشقت سے علم حاصل کیا)

۱۴- تکلف کے اظہار کے لئے باب تفاعل استعمال کرتے ہیں، جیسے تَجَاهَلَ زیدٌ (زید بہ تکلف جاہل بنا) تَنَاوَمَ زید (زید بناوٹی سونا سویا)

۱۵- کسی چیز کی طلب کے لئے باب استفعال استعمال کرتے ہیں، جیسے اِسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ (میں نے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی)

تَمَّتْ بالخیر، والحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام

علی سیِّد المرسلین، وعلیٰ آله وصَحْبِهِ أجمعین.